Vol I
No 20



Friday
27th March, 195

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

Official Report

CONTENTS

THE HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

Friday, 27th day of March 1953

The House met at Three of the Clock

[MR. SPEAKER IN THE CHAIR]

Starred Questions and Answers

Mr. Speaker: We shall now take up the questions.

APPOINTMENT OF SECRETARY

*220 (86) *Shri M. Buchiah* (Sirpur): Will the hon. Chief Minister be pleased to state:

The circumstances that led to the appointment of Shri Bakar Ali Mirza, erstwhile Secretary of a Political Party as the Member of the Hyderabad Public Service Commission?

حسب منسٹر (سری بی رام کسن راؤ) اس سوال کا جواب یہ ہے کہ پبلک سروس
کمیشن میں دس رکان ہوئے ہیں ان میں سے ایک وزیر اعظم ہوگئے ہیں جو حال
میں ریٹائر ہوئے ہیں ان کی جائداد کو پر کرنے کی ضرورت تھی کانسٹی ٹیوشن کے
آرٹیکل (۳۱۶) کی رو سے اس جگہ پر ایک ایسے شخص کا تقرر ضروری تھا جسے کم
ازکم دس سال کا ڈسٹریٹیو (Administrative) تجربہ ہو سری باقر علی
مرزا کو اس جگہ کے لیے گورنمنٹ نے موزوں سمجھا سوال میں یہ بات ظاہر کی گیا
ہے کہ وہ ایک پولیٹکل پارٹی (Political Party) کے سکریٹری تھے
یہ واقعہ ہے کہ وہ ملک کی ایک سیاسی پارٹی کے آنریری سکریٹری (Honorary
Secretary) تھے لیکن حکومت نے اس چیز کو ان کو منتخب
(Disqualification) نہیں خیال کیا اس لیے ان کا تقرر میں مدد ہو کیا گیا ہے

سری ایم بچیا گزشتہ برسوں کے تقرر کے وقت وہ یہ مد دیکھی تھی کہ
کس کا پولیٹکل بیک گراؤنڈ کیا ہے ؟

سری بی رام کسن راؤ پبلک سروس کمیشن کے ممبر کے تقرر کی بات ور ہے
اور گزشتہ تقرر کا مسئلہ ایک حد تک یہ خصوصیت رکھتا ہے پبلک سروس کمیشن کی رکنیت
کے لیے رولس کے تحت ایک ایسے آدمی کی ضرورت ہوتی ہے جسکو کم ازکم دس سالہ

(1)

اڈمنسٹریشن نہ ہو اس لئے پی ایس سی اس جگہ کو پر کرنے کے لیے ضرورت بھی ایسے اکو اس جائداد پر مامور کیا گیا ہے جس میں کسی قسم کی ارریگولاریٹی (Irregularity) نہیں ہوئی ہے اور نہ کوئی بات ان کانسٹیٹیوشنل (Unconstitutional) ہوئی ہے

سری ایم محیا : اس جائداد پر اپائنٹمنٹ (Appointment) کس کا اختیاری ہے ؟

سری بی رام کشن راؤ : گورنمنٹ تقرر کرتی ہے راج پرمکھ منظور کرتے ہیں

سری وی ڈی دیشپانڈے (ناگور) : ملک میں یہ خبر ہے کہ پچھلے دو سال سے پبلک سروس کمیشن اور گورنمنٹ کے درمیان کچھ اختلافات پیدا ہوگئے ہیں کیا ان اختلافات کو دور کرنے کے لیے یہ مناسب سمجھا گیا کہ کانگریس کے سکریٹری کو اس جگہ پر رکھا جائے ؟

شری بی رام کشن راؤ : پبلک سروس کمیشن اور حکومت کے درمیان کسی قسم کا اختلاف یا جھگڑا ہے ؟ اور نہ کسی قسم کا سیریس ڈفرنس آف اوپینین (Serious difference of opinion) ہے وہ ایک اسٹاٹوری باڈی (Statutory Body) ہے وہ اپائنٹمنٹس (Appointments) ٹرانسفر (Transfer) اور پروموشنس (Promotions) کی جانچ اور تصفیہ کرتی ہے (۹۹) فیصدی اسکی سفارشات پر عمل کیا جاتا ہے ایک آدھ مسئلہ میں اگر اختلاف ہو بھی جائے تو اسکے وجوہات بتائے جاتے ہیں ہاں یہ ہوسکتا ہے کہ پبلک سروس کمیشن اختلاف کے وجوہات سے متفق نہ ہو لیکن اس کا نتیجہ یہ نہیں نکالا جاسکتا کہ پبلک سروس کمیشن میں اور گورنمنٹ میں کوئی ایسا اختلاف یا جھگڑا ہے جو دو سال سے چلا آرہا ہے اور اسکو رفع نہیں کیا جاسکا

شری وی ڈی دیشپانڈے : کیا ان کے تقرر کے سلسلہ میں کوئی شکایت وصول ہوئی ہے ؟

شری بی رام کشن راؤ : کوئی شکایت آئی ہے اور نہ اسکی گنجائش ہے

RETRENCHMENT OF GOVERNMENT SERVANTS

*228 (418) *Shri K V Narayan Reddy* (Rajgopalpet) Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Whether temporary and permanent Government servants are being retrenched to effect economy and efficiency as recommended by the Gorwala Committee ?

Answer to *227 (286) under Unstarred Questions & Answers

(*b*) If so, the number of Government employees of the following categories retrenched after the publication of the Gorwala Committee Report ?

1 Gazetted Officers 2 Non gazetted Officers
3 Peons and Menial staff ?

(*c*) The amount of annual saving effected due to such retrenchment in each of the above categories ?

(*d*) The percentage of retrenched personnel to the total number of employees in each category ?

شری بی رام کشن راؤ اس سوال کے درمیان بہت لمبے اور طویل اسٹاٹسٹکس (Statistics) مانگے گئے ہیں جو ابھی کلکٹ (Collect) نہیں ہوئے ہیں گزٹڈ اور نان گزٹڈ اور مینئل اسٹاف کے بارے میں تفصیلات مانگی گئی ہیں اس کے لیے ٹائم کی ضرورت ہے

شری کے وی نارائن ریڈی کتنا عرصہ لگے گا ؟

شری بی رام کشن راؤ ڈیفینٹ ٹائم تو نہیں بتاسکتا جوں ہی تفصیلات جمع ہو جائیں گی ہاؤس میں پیش کردی جائیں گی

MILITARY GOVERNOR'S CIRCULAR

*229 (425) *Shri K Rajmallu* (Turkeltipet Reserved) Will the hon the Chief Minister be pleased to state

(*a*) The number of persons deprived of their employment as a result of the circular issued by the Military Governor directing them to join duty before 31st October 1948 ?

(*b*) The number of such persons who have been absorbed ?

شری بی رام کشن راؤ اس سوال کے دو اجزا ہیں سوال کے دونوں اجزا کسی غلط فہمی پر مبنی معلوم ہوتے ہیں جزو (اے) کا جواب یہ ہے کہ جس قسم کے سرکولر (Circular) کا حوالہ دیا گیا ہے ملٹری گورنر نے ایسا کوئی سرکولر جاری نہیں کیا البتہ پولیس ایکشن کے زمانے میں جو عہدہ دار یا ملازمین سرکار اپنے مستقر سے چلے گئے تھے انہیں واپس آکر اپنی خدمت پر رجوع ہونے کے لیے ایک تاریخ کا تعین کیا گیا تھا جو ۳۱ اکتوبر تھی جو لوگ اس مدت میں آکر رجوع ہوگئے انہیں رجوع کرلیا گیا اور ایسے لوگوں کو بھی رجوع کیا گیا جو اس تاریخ کے اندر رجوع نہ ہونے کے معقول وجوہات پیش کرسکے ڈسمس (Dismiss) کرنے کے لیے کوئی سرکولر جاری نہیں کیا گیا

بہلے ہ و کے حوا کی رو ی مں دوسہ حرو مد بہں ہوا اسا صرور ہے کہ
۳ کسر ہ ۸ ع کے بعا جو لوگ واپس آے ہوں ے کہاکہ کبے عبر حاصر
رہبے کے کاں وحوہات ہیں گورہمںٹ ے ن کے ع راب ر عورکیا اگر وحو کاں معبور
ہوے ہو ان لوگوں کو وا پس لیا گیا

HYDERABAD ARMY PERSONNEL

*280 (469) *Shri Daji Shanker Rao* (Adilabad) Will the hon Chief Minister be pleased to state

(*a*) Whether Government are aware that members of Hyderabad Army Personnel transferred to the Centre did not receive their release benefits ?

(*b*) Whether any representation was made by some of the released senior State Forces Officers complaining against the delay in the settlement of their claims of the above personnel ?

(*c*) If so what action have the Government taken thereon ?

سری بی رام کسن راؤ بہلے حرو کا حواب ہے ہاں دو رے حرو کا حواب ہے
ہاں بسرے حرو کا حواب کسی قدر معصل ہیں ہے وہ ہ کہ حو ر ر سسس
(Representation) اس سلسلہ میں گورہمںٹ کے اس آ ا ہا اس کو سسٹری
ب ڈیعس گورہمںٹ آف ہددیا کے اس بھیج دیا گیا اور بہاں سے ہ رکمںڈ مں
(Recommendation) کیا گیا کہ حو عیر معمولی حالات ان کسس (Cases)
مں ظاہر ہوے ہیں اون کے لحاظ سے ایک ساصاہ طرہ لیا حاے اور باربا ملر
(Formalities) کی پابندی ر رور ہ ے ہوے ن کے کسس کا صعبہ
کیا جاے ٹ گورہمں ے یہ بھی سعارس کی بھی کہ اںڈ ں اسسٹ ورس کے ایک
سہبر آم رکو ہ ے لوکل اربی رولس سے واقعہ ب حاصل ہو ڈیعس مسسٹری کے سا ھ
اباح (Attach) کیا جاے تاکہ وں کہ سں مں حو وہاں ہڈ گ(Pending)
ہیں مدد کی جاسکے ور سسرل ڈیعس اکاو س اپھار ہر ان کی مدد سے ان کسس کا
حلد ارحلد صعبہ کر ں لیکں مسسٹری اف ڈیعس ے اس ر وںل کی ا یا(मा यता)
بہں کی بعی ایسے آفسر کو رکھبے کے لیے رصامندی کا ظہار بہں کیا اکں حال ہی
مں حو ملومات حاصل ہوے ہیں اون سے یہ حلتا ہے کہ حو ابھ سوکسس کے
سعملہ حو وہاں ہڈ گ ہے کر کسس طے ہوگیے ہیں باں کسس ابھی فاںںلا بر
(Finalise) بہں ہوے

شری داجی شنکر راؤ اون ک نکال کر ک ے سال کا عرصہ ہوتا ہے؟

سری پی رام کسن راؤ ۔ ۹ ع کے ہم پر ہند ا ی کا دسانڈ ے (Disbandment) ان کو عہد کرکے و ل کا عہد ہائے سر ہ ن ہ لانی ۲ ع تک جب سے اوپ اسا تک کسی (Outstanding cases) کا تصفیہ ہو گیا ی د میں کا سلمنٹ (Settlement) وہائے گوا (٦ ٨) کیسوں میں سے (٩) د میں کا عہد ہ ہو جائے (٩) وپ سال تک د میں کے معاملہ (٦٣) د میں کو د میں مسٹری نے ب اہو ر کے پاس و میں اردا ا لئہ ان کا بھی ہ کردیا جائے تاں ہ گیے ہیں وں کا عہد بھی ہوئے دو ہم ے ہیں کر ا جا میں صراحب کے سے ہ گ ء ب آپ الدا کا مر ملہ ہمارے اس آ ا ہے

سری داسی شنکر راؤ ۔ دا ہ محسیح ہے کہ آل ہی جنرل کو گمنٹ آف حیدرآباد کی مارس کے و حکمہ ب دے ے وا ن کے عہد ن لوگوں کو اپنے سے بکار کیا

سری پی رام کسن راؤ ۔ ے سے انکار کرنے کا سوال میں لکہ ال ہ بھا کہ دا د آ ی روس کے عہد ن لوگوں کو ن د ا گو منٹ آف ا ا کار کرے گی ا ین کرنگی ؟ ین معاملہ ی ب ی راست کو گو منٹ ب ا ا ے سوکا کرا ہے سکیں ایک و رکمیلہ ن (Recommendations) کو انہوں نے طور میں کا اسلاہ حیدرآباد گورنمنٹ نے ہ رکہ د (Recommend) کہ ہ کہ ہمارے ہون کے رولس کے طابق ا ن وغیرہ کے سلسلہ میں ما اب کیے جا ہیں ایکی ڈسس مسٹری نے اس کو ول نہیں کیا اس کی وجہ سے کچھ ڈ وس (Disputes) ا ہو گیے ہر رسول کے عہد کچھ کلیمس (Claims) ایکسپٹ (Accept) ہو گئے ہیں کچھ ریجکٹ ہو جائے (Reject) ہیں

سری داسی شنکر راؤ ۔ کہ ر لمب ف ا ا ا ے تک سر د لر کے درجہ ہ ہدا ب ہیں کی بھی کہ آ تمام ا میں کے اکس آرمی رسونل (Ex Army Personnel) کی سس ن کا عہد اسسٹ کے فا ن کے طابق کیا ہے ؟

سری پی رام کسن راؤ ۔ اسی جنرل رولس بنائے گیے ہیں اور ڈ میں مسٹری نے ان جنرل روس کے عہد ی عمل کیا ہے لیکن بعض خاص کیس میں جہاں ان رولس کے انٹرپریٹیشن (Interpretation) کا جھگڑا ہو تا ہے وہ (Sub protem) ر ہو اقل و جسی (Full Vacancy) کی حادثات پر میں کا رسون (Promotion) ہ ہ ا ان لوگوں کو ہ ہوا ملی ہیں اوس کے لحاظ سے میں ہے ا سا ا ہ وسٹ (Substantive post) کے لحاظ سے ا ن کیا لکولیٹ (Calculate) کی جائے تصفیہ طلب ہے مر ز د گورنمنٹ کا ہ ہ ال ہے کہ جو ہو وہاں تھے اوس کے لحاظ سے کیا لکولیشن (Calculation) و جائے مگر وہ کہتے ہیں کہ سبسٹنٹیو وسٹ کی سحوا ہ کے لحاظ سے پنسن کا کم کو نہیں کیا جائیگا

شری سید حسن (حیدرآباد سٹی) کیا یہ صحیح ہے کہ اس طرح گورنمنٹ آف انڈیا ور گورنمنٹ آف حیدرآباد کے مابین (Liabilities) کے جھگڑے ہیں اور غریبوں کو بیچ میں دبا رہی ہے ؟

شری بی رام کشن راؤ یہ صحیح نہیں آنریبل ممبر کا خیال غلط ہے

شری سید حسن کیا یہ صحیح ہے کہ جی اے ڈی میں بھی کارروائی کے سلسلہ میں پیسے مانگے جاتے ہیں ؟

شری بی رام کشن راؤ کا مطلب کیا آنریبل ممبر کہنا چاہتے ہیں کہ رشوت مانگی جاتی ہے ؟

شری سید حسن بالکل یہی میرا مطلب ہے

شری بی رام کشن راؤ کون رشوت مانگتا ہے آنریبل ممبر مجھے اوس شخص کا نام دیں آنریبل ممبر کو یہ ثابت کرنا ہوگا

شری سید حسن ضرور کروں گا اگر آپ تحقیقات کرنے کے لیے تیار ہیں

شری بی رام کشن راؤ میں آمادہ ہوں میں آپ کو چیلنج کرتا ہوں کہ اس کو ثابت کریں

شری سید حسن میں چیلنج قبول کرتا ہوں

شری بی رام کشن راؤ بہت اچھی بات ہے

*281 (470) *Shri Daji Shanker Rao* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(*a*) Whether the Government intend to set up committee of persons to dispose off the claims of the Hyderabad Army Personnel conversant with local rules and regulations and having experience of Hyderabad Army?

(*b*) Has the Government issued instructions similar to those of the Centre in the matter of rehabilitation of Hyderabad State Forces personnel in Government Departments?

(*i*) Consideration of the Roman Hindustani and English certificates as educational qualifications for appointments and

(*ii*) Absorption in civil departments

(*c*) How many of the personnel whose names were forwarded by the G A D were appointed or whether any restrictions were imposed on the absorption of ex servicemen in civil departments ?

(*d*) Whether any differentiation is made between the ex servicemen and the retrenched personnel of the civil departments in the matter of absorption?

(*e*) If so why ?

منتری بی رام کرشن راؤ: پہلے حرو کا جواب یہ ہے کہ غالباً اس کا تعلق آئی اے ایس
پرسونل سے ہے حیدرآباد آر پی اینڈ آر پی کے ایکٹ کم اپریل سنہ ع کو سکریٹ
(Integrate) ہوئی (جن) نے پچھلے سوال کے جواب میں تھوڑی سی
غلطی کی کہ دو برس کہا در اصل دس برس ہو رہے ہیں) آئی اے ایس سے متعلق
تمام امور مثلاً پنشن گراچوٹی (Gratuity) وغیرہ کے معاملہ میں گورنمنٹ
آف انڈیا رسپانسبل (Responsible) ہو گئی ہے اس وجہ سے یا
اور کوئی دوسرے وجوہ سے اسٹیٹ گورنمنٹ کا کوئی تعلق ان سے نہیں رہا (بی) کا
جواب یہ ہے کہ اسٹیٹ گورنمنٹ نے ضروری انسٹرکشنس (Instructions)
جنرل اڈمنسٹریشن ڈپارٹمنٹ کے سرکیولر نمبر (۳۶) مورخہ ۲۳ ۲ ۱۹ء کے ذریعہ
سے ایکس سروس مین کو جو کنسیشنس (Concessions) اور پرائرٹیز
(Priorities) رکروٹمنٹ کے معاملہ میں دئے کے سلسلہ میں ضروری
انسٹرکشنس (Instructions) دئے ہیں وہ قریب قریب وہی کنسیشنس
اور پرائرٹیز ہیں جو سنٹرل گورنمنٹ نے اپنے احکام کے ذریعہ سے خود آفر (Offer)
کئے ہیں جی اے ڈی نے گورنمنٹ کے تمام محکموں بشمول سول سپلائیز راسنگ
کسٹمس وغیرہ کے ریٹرنچڈ پرسونل (Retrenched personnel) کی فہرست
گورنمنٹ آف انڈیا کے پاس بھیجی ہے لیکن کمیٹی نے جو گورنمنٹ نے اس سلسلہ
میں مقرر کیا ہے ایسے پرسونل کو ایبزارب (Absorb) کرنے کے بارے میں
میٹنگس کی ہیں اب تک (۲۸۳) اشخاص کو اپائنٹمنٹ مل گیا ہے سول ڈپارٹمنٹس
میں ایکس سروس مین کو ایبزارب کرنے کے بارے میں کوئی ریزرویشن نہیں ہیں
صرف مناسب سوٹیبلٹی (Suitability) اور لجیبلٹی (Legibility)
دیکھی جاتی ہے اس لئے کوئی ریزرویشن نہیں ہیں (ڈی) کا جواب یہ ہے کہ
گورنمنٹ نے یہ طے کیا ہے کہ ایکس سروس پرسونل کے ساتھ دوسرے سول ڈپارٹمنٹس
کے ریٹرنچڈ پرسونل کی طرح ہی سلوک کیا جائے یعنی ان دونوں کا مساوی طور پر
لحاظ کیا جائے اگر ٹیکنیکل وجوہ سے یا سیکوریٹی فنکشنس (Security functions)
یا ہتھیاروں کے استعمال کی ضرورت ہوتی ہے مثلاً پولیس ایکسائز کسٹمس ریلوے
کے واچ اینڈ وارڈ پوسٹس (Watch and ward posts) یا اسٹیٹ ٹرانسپورٹ
سروس میں (State Transport Servicemen) یا آرمی کانسٹبلری میں
(Army Constabulary)
ایکس سروس مین کو پرائرٹی دی جاتی ہے باقی جگہ مساوات
کا عمل ہوتا ہے

حرو(ی) بند نہیں ہوتا

سری داجی مسکر راؤ کیا یہ صحیح ہے کہ ن ل اح اکس وس ن کو لینے سے انکار کردیا گیا حالانکہ ون محکموں کے یے موزوں ہے ؟

سری بی رام کسن راؤ ا لمسٹر کی رپے ا طلاع کے لحاظ سے ممکن ہے کہ و موزوں ہوں لیکن و موزوں ہونے کی بنا رھی ہیں لیے گیے ہونگے کومسٹ جنرل آفس میں حساب وکتاب کے کام کے لیے ملٹری کے لوگ موزوں ہوسکتے ہیں ایسا سمجھا میں سمجھتا ہوں کہ مد ر ماس ہے کیونکہ ملٹری والوں کو حساب کتاب بہو آ ا

سری سید حسن کیا آر ل مسٹر من سے واقف ہیں کہ کس روس میں ایمپلائمنٹ اکسچینج ا دوسرے ڈپارٹمنس رجاتے ہیں وان سے کہا جاتا ہے کہ گورنمنٹ کے لیٹسٹ ڈسکسن (Latest discussion) کے لحاظ سے پہلے سلاں ورکسمن ڈپارٹمنس کے لوگوں ہی کو لیا جا گا رہے برورگاروں کے لیے جگہ ہی ہے

سری بی رام کسن راؤ میں نے سول کے ایک حرو کا جواب دیتے ہوے بیان کیا ہے کہ ر محٹ ر ول (Retrenched personnel) اور اکس ری میں میں رکروٹمنٹ کے سلسلے میں کوئی ار نہیں را جاتا یہ موزوں دیکھی جاتی ہے جیسے کہ کہ موحلمات کے لیے ا ہوا میں میں لموہیں ا مال کرنے کے لیے ملٹری سرو سے تعلق رکھنے والے زیادہ موزوں ہوسکتے ہیں

سری داجی مسکر راؤ کیا گورنمنٹ واقف ہے کہ اب تک تعریبا ( ) اکس سروس من کے ملسات پنڈنگ ہیں ؟

سری بی رام کسن راؤ اکس سروس من کے گرا جوی مسروطہ کے مدنگ کیسس کی سمت میں نے بتلایا ہے کہ (۹۱ء) کیسس پنڈنگ ہیں

سری داجی سسکر راؤ کیا یہ صحیح ہے کہ اکس سروس ن انگریزی سے واقف ور روس اردو میں کامیاب رہنے کے باوجود بھی محض مسلم ہونے کی وجہ سے انہیں سروس میں نہیں لیا جاتا ؟

سری بی رام کسن راؤ مل ممبر کا یہ اسی نوسن (Insinuation) بالکل غلط ہے

سری سید حسن کیا گورنمنٹ اس بارے میں سوچ رہی ہے کہ ہر ملکی ح اس آر ای کو واپس کرکے انکی جگہ ملکیوں کو انمیں لیا جائے

شری سید حسن گورنمنٹ یہ سوچ رہی ہے اور یہ سوچے گی

EVICTION OI TENANTS

*232 (106) Shri Ch Venkatram Rao Kaimnagar Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) The number of evicted tenants after the promulgation of Tenancy Ordinance in Karimnagar district ?

(b) The number of such cases disposed off ?

(c) The number of cases pending ?

سری وی رام کسن راؤ اے ولسس (Ordinance) کے اعلان کے بعد کریم نگر میں (۸ ۳) بسس اوٹ (Evict) ہوئے ہیں

ی ۳۲ کیسس کا فیصلہ ہو گیا ہے

س ۳ کیسس ابھی زیر فیصلہ ہیں

شری سی ایچ ونکٹ رام راؤ یہ کیس عرصہ زیر فیصلہ ہیں ؟

سری ی رام کسن راؤ اور اگر ... آف دی آرڈیننس (Promulgation of the Ordinance) کے بعد سے

TENANCY COMMISSIONS

*288 (107) Shri Ch Venkatrama Rao Will the hon the Chief Minister be pleased to state

(a) The number of P D F and other opposition party members nominated in the Tenancy Commissions of each taluq in the State ?

(b) The powers of the above Commissions ?

شری بی رام کسن راؤ (اے) پی ڈی ایف اور دوسری اپوزیشن پارٹی کے ممبرس جنھیں ... کمیشن میں ... کیا گیا ہے انکی تعداد حسب ذیل ہے

عادل آباد	۲
۲ عادل آباد	
۳ ورنگل	۳ (آزاد)
۴ نلگنڈہ	
محبوب نگر	
۶ نظام آباد	۳
۷ حیدرآباد	

۸ بڑھی	۲
۹ نا لدر	۲
اورنگ آباد	۳
ڈ	۲
۲ گلبرگہ	
۳ لریم نگر	
۳ ہدک	
ہدر	
۶ رلھور	

(ں) من کمیس کے پاورس ہ ھیں کہ معاملہ کے تمام واحس کے فاہیل رکارڈس اکراس کرے فاسل رکارڈ میں کوئی رانگ اسری (Wrong entry) ھو ا کوئی اومس ں (Omission) ھوںو کمیں ں اسکی صحماب کرے اسکی مل کالکٹر کے ناس ھوتی ہے عہدہدار اس کمیٹی کے حیر ں (Chairman) ھوے ھیں اور و کمیٹی کی صحماب کی روسی ہی فاہیل رکارڈ میں م کرنے کا اختیار رکھیے ھیں

سری وی ڈی دیسپانڈے ں ڈی ٹ کے جی ممبرس کا کرکیا گیا کیا و اسمبلی کے ممبرس ھیں یا ں ڈی ٹ ورکرس ھیں

سری ی رام کسن راؤ ں ڈی ٹ کے و کس اور ل ہلدب ورکرس کی الگ الگ معہ ل وال ں ںہیں ںوجھی گوے ان کانگ میں ام ال اےکی ہدا ہلای گی ہے جس ں ی ڈی ٹ وسلسب اور ا سدس سے ھی شامل ھیں

Shri M Buchiah Is it a fact that most of the Tenancy Commission Members are vakils ?

Shri B Ramakrishna Rao All of them are not vakils some of them may be vakils

شری کے ال وسمہا راؤ (ہلہ و م) کا ورنگل کے ام اہل ا ر کے ام ل ممبر بلاسکے ھیں

سری ی رام کسن راؤ ورنگل کے (۴) ا ہد س کمیس میں لیے گے ھیں ال امر سی بر ے اںجہں ہے

شری کے ل وسسہا راؤ ک ڈ ہدام ا ے ار ھیں ؟

شری بی رام کشن راؤ: [illegible] ہیں [illegible] ( )
ہم [illegible] رہے ہیں [illegible] کہا گیا

شری وی ڈی دیشپانڈے: [illegible] کے ممبرس [illegible] لئے رہنا [illegible] منتخب ہونے کے باوجود [illegible] ایک بھی [illegible] ممبر کی کا نام نظر نہیں آتا اسکی کیا وجہ ہے؟

شری بی رام کشن راؤ: [illegible] کمیشن کے بارے میں آنریبل ممبر آف [illegible] ممبرس کے سوالات کے جواب میں [illegible] ہیں اہم [illegible] اور کولا[illegible] کیا جانا ضروری نہیں ممکن ہے اہم [illegible] لیے بھی گئے ہوں [illegible] لیے گئے ہوں [illegible] طور [illegible] لوگوں کو [illegible] مناسب سمجھا جاتا ہے وہ لیے جاتے ہیں ان میں [illegible] بھی ہیں [illegible] بھی ہیں [illegible] بھی ہیں [illegible] لارڈس بھی ہیں چھوٹے چھوٹے لینڈ لارڈس بھی ہیں [illegible] بھی ہیں [illegible] ایک [illegible] ہوں [illegible] ہے [illegible] کسی خاص [illegible] ممبر کو لینا [illegible] ضروری نہیں سمجھا گیا ہے

شری وی ڈی دیشپانڈے: کیا حکومت کی [illegible] ہے کہ کانگریس کے لوگوں کو لیا جائے اور [illegible] کے لوگوں کو [illegible] (Avoid) کیا جائے؟

شری بی رام کشن راؤ: آنریبل ممبر کا خیال غلط ہے کسی کو اکسکلوڈ (Include) کرنے کی کوشش نہیں کی گئی ہے [illegible] کلوڈ (Include) کرنے [illegible] غور کیا جاتا ہے کہ ایسے لوگوں کو لیا جائے جو [illegible] رکھتے ہوں اور ایسے لوگوں کو نہ لیا جائے جو [illegible] کرنے کی کوشش کرتے ہیں

شری وی ڈی دیشپانڈے: کیا ایسے لوگوں کو لیا گیا ہے جو [illegible] لینڈ لارڈس کے ریپریزینٹیٹیو (Representatives) ہیں اور عوام کے باشندوں کو نہیں لیا گیا؟

شری بی رام کشن راؤ: جن لوگوں کو نہیں لیا گیا [illegible] متعلق یہ خیال کرکے نہیں لیا گیا کہ وہ ان ہلپ فل (Unhelpful) ہیں

شری جے آنند راؤ (معتمد عام): کیا کوئی [illegible] جو [illegible] کا ہے اوس جگہ رکھا جاسکتا ہے؟

شری بی رام کشن راؤ: [illegible] مسئلہ زیر غور ہے کہ اس کمیشن میں اوس تعلقہ کے لوگوں کو نہ رکھا جائے بلکہ ایک تعلقہ کے ممبر کو دوسرے تعلقہ میں رکھا جائے

شری کے رام ریڈی (لنگسگور عام): کیا ٹیننسی کمیشن (Tenancy Commission) میں [illegible] (Tenants) بھی ہیں

شری بی رام کشن راؤ: قطعاً ہیں

سری کے ایل نرسمہا راؤ ورنگل میں و اندیشہ م ل ے کو
ہیں ما گیا

سری بی رام کشن راؤ میں نے کب کہا کہ اندیشہ وہ سب ی
امیو ب ناری کے لحاظ سے ممبروں کو ما گ ھے ں ے کہ کہ چار ممبرس
لیے گیے ھیں ممکن ھے کہ ان میں اندیشہ ایم ایل اے ہوں

سری سی ایچ وینکٹ رام کیا صحیح ھے کہ کریم نگر کے سی
کمیٹی میں ر دروں کو ما گیا ھے

سری بی رام کشن راؤ میں ں جانتا کہ زمیندار کی تعریف کیا ھے اگر کوئی
پانچ ایکر کا سست بھی ھے تو وہ زمین رکھنے والا ہی کہلائے گا گ ہ اب ھے تو
یہ صحیح ھے کہ ان کمیٹی میں زمیندار ھیں

سری سی ایچ وینکٹ رام راؤ کیا سرکار ایسے لوگوں کی ھے جنہوں نے
ٹیکس کو ادا نہ کیا ھے ؟

سری بی رام کشن راؤ میرے پاس اس قسم کی کوئی شکایت نہیں اور جن
لوگوں نے ادا نہ کیا ھے انکے خلاف مقدمات چل رہے ھیں

REMISSION OF LAND REVENUE

*234 (108) *Shri Ch Venkatrama Rao* Will the hon Chief Minister be pleased to state

The total acreage of Talafmal and the remission of land revenue granted in the State with special reference to Karimnagar district in 1952 ?

سری بی رام کشن راؤ اس سوال میں تلف مال کا ٹوٹل ایکریج (Total acreage) دریافت کیا گیا ھے اور یہ کہ اسٹیٹ میں ریوینیو ریمیشن کیا دیا گیا بالخصوص
کریم نگر کے متعلق سے اعداد طلب کیے گیے ھیں

تلف مال کا ٹوٹل ایکریج پورے اسٹیٹ میں سنہ ۲ ع میں (۲۹،۲۹) ایکڑ
۲ گیے تھے اور ریمیشن (۹) روپیہ دیا گیا کریم نگر کا ٹوٹل
ایکریج (۴ ۹ ۲) ایکڑ ۳۹ گیے تھا اور ریمیشن جو منظور کیا گیا وہ کی مقدار
کریم نگر کی ۔ کہ (۸ ۹ ۳ ۶ ۶ ۸) روپیہ ھے

سری سی ایچ وینکٹ رام راؤ بہت سے واقعات میں ریمیشن منظور ہونے
کے باوجود عہدہ داروں نے جو ریوینیو وصول کیا وہ واپس نہیں دیا گیا ھے

شری جی۔ رام کسن راؤ ۔ بلب مال تو سام کرکے رسید دیا جاتا ہے اگر کسی
سے رقم داخل کی گئی تو ظاہر ہے کہ وہ واپس کردی گئی ہوگی ۔ اگر آپ کے پاس کوئی کیس
ہے تو کردکھائیگی

MISAPPROPRIATION OF REVENUES

*285 (152) Shrimati S. Laxmi Bai (Banswada): Will the hon. Chief Minister be pleased to state:

(a) Whether it is true that the patwari of Indalabad village, Hyderabad East Taluq has been reinstated inspite of his being involved in the alleged misappropriation of Government revenues?

(b) Whether it is also a fact that he issued receipts to ryots for the payment of revenues but did not credit the amount to the Government Accounts?

(c) Whether such receipts have been produced before the Tahsildar when the land revenue was again demanded from them?

شری جی۔ رام کسن راؤ ۔ جزو (اے) کا جواب یہ ہے کہ یہ صحیح ہے کہ موضع
اندل آباد کے ایک پٹواری پر یہ الزام تھا کہ اوس نے سنہ ۱ ع کی رقم مالگزاری کا
غلط کیا ہے اسے اس معاملہ میں ہم اگست سنہ ع سے معطل کردیا گیا تھا
اس نے اڈیشنل کلکٹر کے پاس اپیل کی جسکے نتیجہ میں اسکو یکم وری سنہ ۲ ع
سے دوبارہ مامور کیا گیا

جزو (بی) کا جواب یہ ہے کہ یہ واقعہ ہے کہ پٹواری نے رعایا کو جو رسید
اجرا کیے اون کے مطابق کچھ رقم گورنمنٹ کو کریڈٹ (Credit) نہیں کی
گئی اس بارے میں مزید کارروائی جاری ہے

جزو (سی) کا جواب یہ ہے کہ جب دوبارہ مالگزاری کا مطالبہ کیا گیا تو وہ
رسیدات جو پہلے اجرا کیے گئے تھے تحصیلدار کے سامنے پیش کیے گئے اسی وجہ سے پٹواری
کو معطل کیا گیا تھا

شریمتی لکشمی بائی ۔ جو رقم مس اپروپریٹ (Misappropriate)
کی گئی وہ کتنی تھی ؟

شری جی۔ رام کسن راؤ ۔ مجھے افسوس ہے کہ مجھے اسکی مقدار معلوم نہیں ہے

شریمتی لکشمی بائی ۔ کیا پٹواری بھی اس موضع کے لوگ اراضی ہیں ؟

شری جی۔ رام کسن راؤ ۔ مجھے اس کا علم نہیں ہے کلکٹر کو شاید اسکی اطلاع ہو

شریمتی لکشمی بائی ۔ کیا تحصیلدار اور گرداور بھی اس میں شریک ہیں ؟

شری بی رام کشن راؤ ریکارڈ سے تو صرف یہ معلوم ہوا ہے کہ سواری ہی کا قصور ہے ی ے سکو معطل کیا گیا تھا اسکے بعد اڈیشنل کلکٹر نے مرافعہ کی سماعت کرکے اسکو بحال کر دیا اسکی کیفیت بورڈ آف ریونیو کو رہا ہے

شریمتی لکشمی بائی ہر سال آڈٹ (Audit) کرکے آڈٹ والے اگر کوئی غلطی ثابت کریں تو کیا غلطی کرنے والے کو سزا نہیں دی جاتی ہے ؟

شری بی رام کشن راؤ اس سلسلہ میں آڈٹ کا کوئی سوال پیدا نہیں ہوتا تحصیلدار کے علم میں بات آئی کہ مالگزاری وصول کی گئی اور سواری کی طرف سے رسائد اجرا کرے گئے اور ان رقوم کے منجملہ کچھ رقم خزانہ میں جمع نہیں کی گئی تو تحصیلدار نے بہ اختیار خود سواری کو معطل کیا

شریمتی شاہجہاں بیگم (ورنگل) جب یہ ثابت ہوچکا تھا کہ اس نے غبن کیا ہے تو اسکے خلاف کارروائی کیوں نہیں کی گئی ؟

شری بی رام کشن راؤ میں نے کہا کہ تحصیلدار نے اسکو معطل کیا تھا اور اڈیشنل کلکٹر نے اس مرافعہ کیا جانے پر اسکو بحال کر دیا اسکی رپورٹ بورڈ آف ریونیو کو رہا ہے اسکے بعد اگر یہ ثابت ہو جائے کہ وہ قابل پراسکیوشن (Prosecution) ہے تو پراسکیوٹ (Prosecute) کیا جائیگا

شری رام چندر اور گر ثابت ہو تو

شری بی رام کشن راؤ ثابت ہو تو سواری بحال کیا جائیگا

شریمتی لکشمی بائی کیا آنریبل منسٹر کو معلوم ہے کہ بعض لوگوں کو رسائد نہیں دے گئے ؟

شری بی رام کشن راؤ ہوسکتا ہے کہ بعضوں کو رسائد نہ بھی دے گئے ہوں میں اس معاملہ کے تفصیلی حالات سے واقف نہیں ہوں

شری جی ہنمنت راؤ (ملک) کیا اڈیشنل کلکٹر نے بحال کرتے وقت تحصیلدار کی رائے لی ہے ؟

شری بی رام کشن راؤ اڈیشنل کلکٹر کو اسکی ضرورت نہ تھی کہ وہ اپنے ماتحت عہدہ دار کی رائے لے سواری نے مرافعہ کیا تھا مرافعہ کی سماعت کے بعد اڈیشنل کلکٹر نے بحالی کا حکم دیا ہے اس میں تحصیلدار کی رائے کی ضرورت نہ تھی

GRANT OF PERMISSION

*286 (810) *Shri Shrihari* (Kinwat) Will the hon Chief Minister be pleased to state

The number of cases pending with the Deputy Collector Adilabad for grant of permission under the Land Requisition Act ?

سری بی رام کسن راؤ اس سوال کا جواب یہ ہے کہ ڈپٹی کلکٹر صاحب عادل آباد کے پاس لینڈ اکویزیشن ایکٹ (Land Acquisition) کے تحت گرانٹ آف پرمیشن (Grant of Permission) کے جو کیس پینڈنگ ہیں

سری سری ہری کارروائیاں کب کی ہیں ؟

سری بی رام کسن راؤ اس کے لیے الگ نوٹس دیجیے

شری سری ہری کارروائیوں میں جو طوالت ہوتی ہے کیا اس کی وجہ یہ ہے کہ عہدہ میں کمی ہے

سری بی رام کسن راؤ ہوسکتا ہے کہ سمجھا ہو اور وجوہ کے بھی ہوں لیکن لینڈ اکویزیشن کیسس کے متعلق جو پینڈنگ ہیں انکو جلد اکسپیڈیٹ (Expidite) کرنے کے احکام دیے گیے ہیں اور میں دورہ میں ہوں

شری داسی شنکر راؤ کتنے کیسس ہیں ؟

شری بی رام کسن راؤ میں نے کہا ہے کہ جو کیسس ڈپٹی کلکٹر عادل آباد کے پاس پینڈنگ ہیں

ACQUISITION OF LAND

*287 (852) *Shri I K Shroff* (Raichur) Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Whether all the lands of the Hatti village now occupied by the Gold Mines Co have been acquired by the Government ?

(b) Is it a fact that some land owners did not receive compensation even though years have elapsed since the occupation of lands by the Mining Company ?

(c) Whether any representation was made to the hon Home Minister during his visit to the place on or about the 3rd October 1952 ?

سری بی رام کسن راؤ پہلے جزو کا جواب یہ ہے کہ بھی گوناگاؤں کے زمینات جو حیدرآباد گولڈ مائنس (Gold Mines) کے قبضہ میں ہیں ان کو ابھی گورنمنٹ نے لینڈ ایکوزیشن ایکٹ یعنی قانون حصول اراضی کے تحت نہیں لیا ہے کمپنی کے قبضہ میں اس وقت (۹) ایکر (۳) گنٹہ زمین موجود ہے جس کے متعلق سنہ میں گورنمنٹ اور راجہ صاحب مسکان گر گڈہ کے مابین اگریمنٹ (Agreement) ہوا تھا حصول اراضی کی کارروائی بھی جاری ہے

(بی) کا جواب یہ ہے کہ کلکٹر رائچور نے ڈائرکٹر مائنس (Director Mines) اور سپرنٹنڈنٹ ہٹی گولڈ مائنس (Superintendent Hutti Gold Mines) کو

لکھا ہے کہ ورنگل لینڈ اکوزیشن (Land acquisition) کی کارروائی شروع کردی جائے اور لینڈ اونرس (Land owners) کو کمپنسیشن (Compensation) دیا جائے دوسرے حرف کا جواب یہ ہے کہ ریونیو ڈپارٹمنٹ کو ابھی اسکی کوئی اطلاع ریونیو کے وصول ہونے کی نہیں ملی جس کا ذکر سوال کے دوسرے حصہ میں کیا گیا ہے۔

Shri L K Shroff Is the Govt aware of the hardships caused to the land owners who have been deprived of their lands for such a long time without any compensation being paid to them?

Shri B Ramakrishna Rao Govt is not aware However Govt can appreciate the hardship that will result in the delay of payment of compensation

BAYYAWARAM TANK

*288 (866) *Shri K L Narsimha Rao* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) the total villagewise ayacut under Bayyawaram tank of Yellandu taluq in Warangal district?

(b) Whether the kisans of the above taluq represented about the dilapidated condition of the above said tank?

(c) If so what action has been taken thereon?

شری بی رام کشن راؤ اس سوال کا تفصیلی جواب دینے کے لیے ڈاٹا (Data) کی ضرورت ہے جسکے لیے کچھ وقت درکار ہوگا ۔ ضلع سے جواب آیا ہے لیکن تعلقہ سے جواب نہیں آیا ہے

شری کے ایل نرسمہا راؤ اس کا تعلق ضلع سے نہیں ہے

شری بی رام کشن راؤ چند تعلقوں سے اس کا تعلق ہے

شری کے ایل نرسمہا راؤ نہیں ایک ہی تعلقہ سے ہے

شری بی رام کشن راؤ سوال میں ولیج وار ایاکٹ (Villagewise Ayacut) مانگا گیا ہے لیکن اس کی تفصیل ابھی ہمارے پاس نہیں آئی

شری کے ایل نرسمہا راؤ دوسرے حرف کا جواب دیا جائے

شری بی رام کشن راؤ اس کا جواب یہ ہے کہ حیدرآباد کے کلکٹر کے پاس ریپرزنٹیشن گیا تھا میں بھی جب ورنگل گیا تو میرے پاس بھی ریپرزنٹیشن ہوا

سری کے اپل ر سمہا راؤ ہ بالاب رے اسہ ے کے مدم الاون س ہے
کی ہے ا کی اہا مال سے سکی ریر مگ (Repairing) میں ہوں

سری ی رام کسس راؤ ہ صحح ہے کہ ہ ا کی ددم الاب ہے ور سکی
ر پر کی س ہوں ہم نے بھی اسکہ م وس کہا لیکن اس سوال ابھی عور ہو رہا
ہے ممکن ہے کہ س کاکام ہا ہ س لے لیا جاے

COLLECTIVE FINES

*289 (867) *Shri K. L. Narasimha Rao*: Will the hon. Chief Minister be pleased to state:

(*a*) The villagewise amount of collective fines collected in the years 1947 to 1952 ?

(*b*) Whether it is a fact that the amount so collected were refunded in some villages ?

(*c*) If so the names of such villages ?

سری ی رام کسس راؤ سہ ۱۹۴ ع ا سہ ۲ ۹ ع کالکٹو ا س
(Collective Fines) حس ں گاوں سے وصول کیے گیے اون کی مصل ہ ہے

ام وصع	تعلقه و صلع	روپیا	آنے پائی
موصع ا جاں ملہ ا کہال صلع ورنگل		۳	
موصع ا بھل ملہ محبوب آاد صلع ورنگل		۳۹	
موصع لکہ می ور تعلقه کھمم صلع ورنگل		۳	
موصع گوہم ا		۳۶۳	
موصع حر ساملو		۱۴ ۳۹	
موصع اہلا پلی		۴ ۶۹	۴
موصع کسعرله		۳۶۲	۲
موصع پولسی گوڑم	،	۳۴	
موصع دھواری گوڑم		۳۳۹	
موصع مرىڈا	،	۶۶۴	
موصع ا مارم تعلقه کھمم صلع ورنگل		۳۲	
موصع را ں پیٹھ	"	۴ ۶۹	

موضع اسد گوڑم تعلقہ مدھر ضلع ورنگل		
موضع سڈی پور تعلقہ اندو	۲۹۸	
موضع ما پکارم	۲۳	
موضع حمل اڑ		
موضع اوپ کور	۸ ۸	
موضع بالم پوڑی	۳۹	
موضع لاگوڑم	۳ ٦۳	۸
موضع ابری کامل پلی	۷	۸
موضع مدل گوڑم الولچہ		
ہ گاؤں کے م مواضعات	۳۸۹٦	
پھوگیر کے مواضعات	۹۳ ۸	
مر ال گوڑ کے مواضعات	۸۹۹۳	
راما ن ﻪ کے دیو مواضعات	۳۳۳۸	
دیورکنڈ کا ا ک موضع		
حضور نگر کے مواضعات	١٦ ٦	
سرا پیٹھ کا ا ک موضع	۲ ۲	
موضع پونارم حگسال	۸۸۸	
موضع الحانی پیٹھ ضلع نظام آباد		
موضع ادگیر علقہ ادگیر	۳	۸
موضع لکل گاؤں تعلقہ گہورانی	۹۹	۸

(ی) صحیح ہے کہ کچھ مواضعات میں رقو ب وا س کی گئیں ن کی تفصیل یہ ہے

موضع ر ن ﻪ تعلقہ کھمم
موضع دو ارم تعلقہ حگ مال
موضع ماحی ﻪ علقہ نظام آباد
موضع ما کل گاؤں تعلقہ گہورانی

مسٹر کے ا ل ر مہما راؤ ان میں سے ولس ا ک ن کے ملے کے کیسے ہیں
ور پولا س انکش کے بعد کے کیسے؟

--

سری بی رام کسن راؤ امس ا کلا اں (Classify) کرنا ہوگا
ں ے و ہ ا ۲ ع اح ل کی تفصیل ای ہے

سری کے اے رام راؤ کیا مالی واجبات کی رقم بھی واپس کی جانے والی ہے؟

سری بی رام کسن راؤ ا ماکوئی پرو ورل حکومت کے اس نہیں ہے

سری عبدالرحمن اوس وقت مالی جدوجہد کے ا میں ا یے حالات ہوگئے ہیں کہ ا یے حرمانے عا ئد کرنا مناسب سمجھا گیا اب حکہ حالات نارمل ہوگئے ہیں کیا وہ حرمانے واپس نے جائینگے ؟

سری بی رام کسن راؤ جی نہیں حکومت کے پاس اس قسم کا کوئی پروپوزل نہیں اور نہ ہی کہ ے اس کو تسلیم کرتی ہے کہ اسی وقعات کے اسہ ں سا کیا گیا جہاں ا سب سمجھا گیا وہاں حرمانے وا پس کیے گیے جو حرمانے وصول ہوئے وہ ایک من عرض کے لیے وقف کردیے گیے

شری وی ڈی دسپانڈے وہ خاص اغرض کیا ہیں ؟
کس ڈپارٹمنٹ کی سے و رقم استعمال کی جا رہی ہے ؟

شری بی رام کسن راؤ ہ رقم ہرجسوں کے لیے ڈرنکنگ وا ر ولس (Drinking water wells) کھدوانے کے لیے رکھی گئی ہے کل رقم کے منجملہ کچھ رقم میڈیکل موبائل یونٹ (Medical Mobile Unit) وغیرہ پر خرچ کر دی گئی باقی ساڑھے ں لاکھ روپیہ جو بچ گیے اونکو ہرجسوں کے لیے ڈرنکنگ وا ر ولس کھدوانے کے لیے وقف کرد ا گیا رقم متعلقہ قسمت کے کلکٹروں کے اس ر کھوا ی گئی

شری داجی شنکر راؤ کیا اس رقم کو انہیں مواضعات کے ہرجسوں کے لیے استعمال کیا جائیگا جہاں سے یہ وصول کی گئی

شری بی رام کسن راؤ انہی مواضعات کے لیے نو نہیں بلکہ جہاں کہیں ضرورت ہوگی استعمال کی جائیگی

شری کے ایل نرسمہا راؤ کیا یہ صحیح نہیں کہ بعض مقامات سے ان اجتماعی حرمانوں کی رقم کو اہم کمیونٹی لیبورس (Educational Institutions) کے لیے استعمال کرنے کے متعلق ریپریزینٹیشن کیا گیا تھا

سری بی رام کسن راؤ کچھ لوگوں نے ضرور یہ طور پر بس کی تھی لیکن وہ منظور نہیں کی گئی

شری وی ڈی دسپانڈے کیا یہ نہیں ہوسکتا تھا کہ جب حکومت کے اس کا مدگی کی گئی تو اوس کا لحاظ کرتے ہوئے جن گاؤں سے سے جمع کیا گیا وہ انہیں

واس کا جانا اکم رکم اون سے مسور کرکے عملہ کاموں مثلا مدرسوں ا ولبوں کی
کھدوی وغیرہ ر وپیے خرچ کیا جا ا

سری بی رام کسن راؤ کا گرمن کمیی ور دوسری سیاسی پارٹیوں کی جانب سے
عملہ سجھاؤ ے بھے لیکن اس کے بارے میں گورنمنٹ نے کمسٹ ر رولیوس کے رقمہ
اس میں ہوی رقم کو صرف ہرعسوں کے لیے ڈرنکنگ وا رولس کھدوے کے لیے وقف
کردیا ہ اسی وجہ سے گورنمنٹ نے اپے فیصلہ میں کوی تبدیلی نہیں کی

شری داسی مسکر راؤ کیا گورنمنٹ اب اپے فیصلہ ظر ثانی نہیں کرسکتی ؟
شری بی رام کسن راؤ جی نہیں گورنمنٹ نظر ثانی کرنے مائل نہیں ہے

PORAMBOKE LAND

*240 (421) *Shri G Sreeramlu* (Manthani) Will the hon Chief Minister be pleased to state

(*a*) The extent of Poramboke land in Manthani taluq ?

(*b*) The total acres of such land the possession of which has actually been given to the tillers under Laoni certificates ?

سری بی رام کسن راؤ (اے) کا جواب یہ ہے ٦٣٣ ٢ اکر گنٹہ
(بی) کا جواب ہے (٦ ٦) اکر ٩ گنٹہ

شری سی سری راملو ر ہ کی ہ مقدار کیا ا کجول سرٹیفکٹ ر د کی ؟

سری بی رام کسن راؤ میں نے سنا نہیں

مسٹر اسپیکر مائک (Mike) سے دور رکر کہیے

سری سی سری راملو لاونی سرٹیفکس پر جملہ کتنا رقبہ دیا گیا ؟

سری بی رام کسن راؤ میں نے عرض کیا ہے (٦ ٦) اکر (٩) گنٹہ

سری سی سری راملو ان سرٹیفکس پر اکجول ور میں (Possession)
لیے رقبہ دیا گیا ؟

سری بی رام کسن راؤ جو سوال پوچھا گیا تھا اوس کا جواب دے دیا گیا
اس سوال کے لیے الگ نوٹس چاہیے

TRANSFER OF PATTAS

*241 (428) *Shri K Venkiah* (Madhira) Will the hon Chief Minister be pleased to state

(*a*) The policy of the Government regarding transfer of pattas of Ryotwari lands after their sale and registration ?

(l) Whether Government intend introducing Madras system in respect of their matter ?

سری بی رام کسن راؤ (الف) کا جواب نفی ہے کہ اس سلسلہ میں آر ڈی نمبر
کی توجہ مو عد مالگزاری کے رول نمبر (٦) اور (٢) کی طرف مبذول کرنی جاتی ہے جس میں
(Transfer Sale and Registration of Patta) ٹرانسفر سیل اور رجسٹریشن آف
کے بارے میں مفصل ہدایات دی گئی ہے (ی) کا جواب نفی ہے کہ ابراس سسٹم کا جو ذکر
کیا گیا ہے وہاں کو انٹروڈیوس (Introduce) کرنے کا کوئی خیال نہیں

శ్రీ వెంకయ్య — మీరు ఎన్నిసార్లు దఫా చూపించారో దాని ద్వారా పట్టాదారు వైఖ
వ్యయముగా కొంటువల్ల ట్రాన్స్ఫరు చేసుకొనే అవకాశము కలుగుండా పోతోందా ?

శ్రీ బి రామకృష్ణరావు — నేను చెప్పినట్టయితే ఎన్నిసార్లు ఉన్నదో దానిప్రకారం అధికార
ముంటుంది నె ౬ ౧ దఫా చూపిస్తే తెలుసుంది

శ్రీ కె రామరెడ్డి గారు అది అమలు అయిందా ? పద్దే దఫాయే ఉన్నదా ?

శ్రీ బి రామకృష్ణరావు దాని మీద ఉన్నే తెలుస్తుంది

Tour Programmes

*212 (121) *Shri K Venkaiah* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Whether Ministers and other high officials send their tour programmes to the concerned M L A s whenever they tour in taluqa ?

(b) If not why ?

شری بی رام کسن راؤ اس بارے میں سرد ست کوئی ہارڈ اینڈ فاسٹ رولس
(Hard and Fast Rules) نہیں ہیں جب کبھی ممکن ہو منسٹرس اپنے دورے
کے پروگرام کی اطلاع دیتے ہیں

دوسرے جزو کا جواب یہ ہے کہ منسٹرس اور ہائی آفیسلس (High officials)
کا دورہ عموماً انسپکشن پرپزس (Inspection purposes) کے لیے ہوتا ہے
پروپگنڈہ کے لیے نہیں ہوتا اگر پروپگنڈہ کے لیے جاتے ہیں تو اپنا انٹرسٹ (Interest)
سمجھکر پروگرام بناتے ہیں دورے کے لیے جب جاتے ہیں تو یہ لازمی نہیں ہوتا کہ
اسکی اطلاع ایم ایل ایز کو دیجائے بلکہ بعض صورتوں میں منسٹرس یا ہائی آفیسلس
کا ایم ایل ایز کو اپنے ساتھ لیکر پھرنا مصلحت کے خلاف ہوتا ہے اسلیے ایسا رول
بنانے کی ضرورت نہیں سمجھی جاتی

سری وی ڈی دسانڈے حب ام ال ارکو عوم ھی ے سہ حب کیا ہے یو کیا یہ مناسب بہیں ہوںاکہ ام ال اری دی ساب(On the spot) رکر مسرس کے سامنے عوام کے کسمس ررورٹ (Represent)کرں

سری بی رام کسں راؤ یہ ایک مہ سں ہے اس رمس عور کرونگا کہ کہاں یک یہ قابل عمل ہے

سری وی ڈی دسانڈے ااحو سک راوسر(Adjoining Provinces) مں اور حصوصا مدراس مں ا سا ہوا ہے نو بہاں یہ عمل کیوں نہں کیا حا ا ؟

شری بی رام کرں راؤ بہاد ک مجھے معلوم ہے ا سا کوی لزوم بہں ہے

سری وی ڈی دسا ندے بکں کیو ں کے طور ر ولارا سا عمل ہوا ہے

Mr Speaker The hon Member is giving information which the hon Minister does not know

PROTECTED TENANTS

*248 (485) *Shri Bhagwan Rao Boralkar (Basmath General)* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(*a*) The number of applications received from the protected tenants in Parbhani district for purchase of lands during 1952 ?

(*b*) The number of applications received from tenants for the above purpose in Basmath and Parbhani taluqs respectively ?

(*c*) The action taken by the Government thereon ?

مسری بی رام کسں راؤ (اے) پربھنی ضلع مں سنہ ۲ ۹ ۱ع مں ٦ ۳ پرو ٹکٹڈ ٹنسس سے (۸) ایکر زمں حریدی

(بی) ربھی تعلقہ مں (۲) ٹنسس نے (۳۸) ایکر اراضی حریدی اور بسمت تعلقہ مں (٦) ٹنسس نے (۱٦) ایکر اراضی حریدی

(سی) حو کارروائیاں تحصلداروں کے پاس س ہوس ان ر ٹنسی ایکٹ کے تحت فوری ہی را سا ایکسں (Prompt action) لیا گیا

श्री अण्णासाहेबराव गव्हाणें (परभणी) —काय मुख्य मंत्री सांगू शकतील की अद्याप किती लोकांच्या अप्लीकेशन्स (Applications) अशा पडून्या आहेत की ज्याचा निकाल झाला नाही ?

श्री बी रामकृष्णराव —होय काही अप्लीकेशन्स अशा असतील की ज्याच्या वर अजून कांही निर्णय घेतला गेला नसेल

Pending سری ادھو راؤ شل (ان اد عام) ہلدگ ا ا کسس (
applications) کسی هس ؟

مری ی رام کسس راؤ سوال س ء ہوں و ھاگیا ہے

AMOUNT OF TACCAVI

*244 (137) *Shri Bhagwan Rao Boralker* Will the hon Minister for Revenue be pleased to state

(*a*) The taluqwise amount of taccavi paid to the cultivators in Parbhani district during 1951 52 ?

(*b*) The amount so far recovered from the cultivators ?

شری ی ر م کسں راؤ سہ ۲ ۹ ع ں ربھی صلع س کاشکاروں کو
جو تقاوی د گی ہے ا کی مصیل حسب دیل ہے

	ریو میو	ول سکنگ
۱ پربھنی	روپے	
۲ پاتھری	۲	۸ روپے
۳ بسمت	۳	
۴ ھنگولی		
گنگا کھیڑ		۹ روپے
	۳	۸ ے
جملہ	۲ ۸	

ی مک کوی رقم و س وصول ہیں هوی ہے

شری ی ھمست راؤ تاوی کسے م کی هوی ہے

Mr Speaker The hon Member may refer to the Rules of Taccavi

PROTECTED TENANTS

*245 (158) *Shri Bhagwan Rao Boralker* Will the hon Minister for Revenue be pleased to state

(*a*) The number of protected tenants in Parbhani district ?

(*b*) Whether and if so the number of cases of illegal eviction of tenants by the landlords in Basmat and Parbhani taluqs?

(*c*) The steps taken by the Government in this regard ?

شری بی رام کسن راؤ (اے) بھی تعلقہ میں پروٹکٹیڈ ٹیننٹس (Protected tenants) کی تعداد (۲۷ ۳) ہے

(بی) پرگی تعلقہ میں (۸) اور سمت تعلقہ میں (۹۹) کیسس اللیگل اوکشن (Illegal evictions) کے ہوئے ہیں

(سی) بھی تعلقہ کے اللیگل اوکشن کے (۸) کیسس میں سے ۲ معاملات میں ٹیننٹس کو قبضہ دلا دیا گیا ہے باقی کیسس زیر تصفیہ ہیں سمت تعلقہ کے ۹۹ کیسس میں سے ۹ کیسس کے سوا جن کا تصفیہ ہوچکے ہیں باقی ۸ کیسس زیر تصفیہ ہیں

سری ایاس راؤ گوا لے قبضہ دینے کے بعد کیسے لوگوں کو پھر بے دخل کر دیا گیا ؟

شری بی رام کسن راؤ مجھے اسکا علم نہیں

IJARA VILLAGES

*246 (484) *Shri G Sreeramulu* Will the hon Minister for Revenue be pleased to state

(*a*) How many Ijara villages are there in the State the lease period of which have not been elapsed yet and consequently have not been changed into Bil Makthas ?

(*b*) How many Ijaras have been changed into Bil Makhtas after the lease period was over ?

(*c*) What is the status and legal right of the longstanding cultivators of these Bil Makhtas over their lands ?

(*d*) And the rights of the Makhtedar over the lands held by the long standing cultivators ?

سری بی رام کسن راؤ (اے) ایک گاؤں

(بی) ٹول کی مدت ختم ہونے پر (۲۹۴) اجارے بالمقطعوں میں تبدیل کیے گیے ہیں

(سی) حیدرآباد لینڈ ریونیو ایکٹ نمبر ۸ بابتہ سنہ ۱۳۱۷ف (Hyderabad Land Revenue Act No VIII of 1317 F) کی دفعہ (۸۷) میں حال ہی میں ترمیم ہوئی ہے اسکی روسے اجار و لیحس میں بالمقطعہ لیٹس کو پٹہداروں کی حیثیت دیگئی ہے جو ان رستاب پر مسلسل ۳ سال قابض رہے ہوں اور کاشت کرتے رہے ہوں چاہے پٹہ دار ور آسامی سکمیدار کے درمیان معاہدہ ہوا ہو یا نہ ہو اس امنڈمنٹ کی روسے اجار و لیحس میں بالمقطعہ لیٹس کے تمام ٹیننٹس جو مسلسل ۳ سال سے قابض ہے آٹو میٹکلی (Automatically)سکمدار بن گیے اور اپنی مقبوضہ رستاب کے تمام حقوق پٹہ داری حاصل کرنے کے مجاز ہیں

(ڈی) بالمقطعہ لینڈس کے بکمیدار اور لینڈ ریونیو (Land Revenue)
ادا کرتے ہیں اور مقطعہ دار بکمیداری کی جانب سے گورنمنٹ کو ادا کئے ہوئے لینڈ
ریونیو میں سے منہا کیا جاتا ہے

Mr Speaker Now the question hour is over

UNSTARRED QUESTIONS & ANSWERS

GOVT MACHINERY AT A I C C

*227 (286) *Shri Syed Hasan* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that the entire Government machinery was actively participating in the arrangements for the A I C C Session held in Hyderabad in January 1958 ?

(*b*) If so under whose orders and what rules ?

Shri B Ramakrishna Rao The hon Member's attention is invited to question No 79 by Shri Ch Venkatram Rao which was answered on 18 8 1958

IJARA VILLAGES

*247 (485) ***Shri G Sreeramulu*** Will the hon Minister for Revenue be pleased to state

(*a*) Whether the lease period of Ijara villages Rudraram Peddatundla Lakkaram Sirirampoor Kesanpalli Ippalli and Parupalli (Muttaram) in Manthani taluq of Karimnagar district was over and they have been changed into Bil Makhtas?

(*b*) If so in what year ?

(*c*) How much amount of the revenue is given away every year to the Makhtedars of these villages as a Rusum or Bill ?

Shri B Ramakrishna Rao (*a*) (*b*) & (*c*) Information will be furnished to the House if sufficient notice is given as it is not readily available and has been called for from the district

CONSTRUCTION OF AYACUTS

*248 (270) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon Minister for Labour and Planning be pleased to state

(*a*) The number of new Ayacuts that will be constructed under Laknavaram tank within 8 years under Community Project Scheme?

(b) The expenditure on Mulug Community Project Staff?

The Minister for Agriculture Supply and Planning Dr M Chenna Reddy (a) If it means new Ayacut that will come under irrigation the figures are 1 000 acres in 8 years If it is anicuts the question of constructing anicuts is under consideration

(b) The annual expenditure on the whole staff of Mulug Development Block is I G Rs 1 10 575 9 0

PROVISIONS OF FACTORIES ACT

*249 (856) *Shri L K Shroff* Will the hon Minister for Labour be pleased to state

(a) Whether the provisions of Factories Act with regard to the constitution of Works Committees have been made applicable to the factories in the State ?

(b) If so the number of factories in the State wherein the Works Committees have been constituted?

The Minister for Commerce Industries & Labour (Shri Vinayakrao Vidyalankar) (a) The Factories Act, 1948 does not provide for the constitution of Works Committees

However under Section 8 (1) of the Industrial Disputes Act 1947 Government may in the case of industrial undertakings employing 100 or more workmen require the employers to constitute a works committee Accordingly 18 concerns have so far been notified to form these Committees

(b) Out of the above 18 concerns 10 have since formed Works Committees

RICKSHAWS IN HYDERABAD

*250 (410) *Shri Gopalrao Ekbote* (Chaderghat) Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state :

(a) The number of rickshaws plying in the city of Hyderabad ?

(b) The number of rickshaws registered so far ?

The Minister for Local Self Government (Shri Annarao Ganamukhi) (a) There are approximately 10,000 rickshaws plying for hire in the City of Hyderabad

(b) 5 619 rickshaws have been registered up to 18th March 1953

*251 (111) *Shri Gopalrao Ekbote* Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(a) The annual Municipal Tax levied on each rickshaw?

(b) The total tax collected by the Hyderabad Municipal Corporation during the financial year 1951 52?

Shri Annarao Ganamukhi (a) The Municipal Tax levied on each rickshaw is Rs 18/ per annum

(b) The receipts under this head for the financial year 1951 1952 were Rs 91 518/

HYDERABAD MUNICIPAL CORPORATION

*252 (112) *Shri Gopalrao Ekbote* Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(a) The total revenue receipts of the Hyderabad Municipal Corporation during the last financial year 1951 52?

(b) The total arrears to be recovered on different heads?

Shri Anna Rao Ganamukhi (a) The total revenue receipts of the Hyderabad Municipal Corporation during the financial year 1951 52 were Rs 15 71 lakhs

(b) The total amount of arrears upto end of March 1952 was Rs 86 97 520

GRAM PANCHAYATS

*253 (486) *Shri Bhagwan Rao Boralker* Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(a) The number of Gram Panchayats functioning in Parbhani district?

(b) Whether they have received the amounts sanctioned by Government so far?

(c) What is the progress of their work?

Shri Anna Rao Ganamukhi (a) The number of Gram Panchayats functioning in Parbhani district is 51

(b) The subsidy was given to 11 Panchayats in 1951 52

(c) Most of the Panchayats were e tablished in 1952 Taxes are being levied in the newly established Panchayats

SOCIAL SERVICE DAY

*254 (416) *Shri D Ramaswamy* (Nagarkarnool Reserved) Will the hon Minister for Social Service be pleased to state

(a) The amount sanctioned for the celebration of Social Service Day?

(b) The amount spent for the aforesaid purpose on 26th January 1958 ?

(c) The amount paid to the Local papers for publicity?

(d) Whether it is a fact that Rs 400 800 and Rs 50 were paid to the Local Papers Milap Saltanat Imroz respectively ?

(e) If so from which head ?

(*Minister for Social Service*) *Shri Shanker Deo* (a) No amount was sanctioned particularly for the Celebration of Social Service Day However about Rs 4 000 were spent for wide publicity to hold the Social Service Day by publishing pamphlets and posters in regional languages

(b) No amount was spent for the aforesaid purpose on January 1958

(c) No amount was paid to any local paper for publicity

(d) For the special numbers issued by Milap Saltanat and Imroz during the All India Congress Session in January 1958 Rs 400 Rs 800 and Rs 50 respectively were sanctioned for giving wide publicity to the work that is being done by the Social Service Department Hyderabad The advertisement charges paid to these papers were recommended by the Department of Information and Public Relations

(e) The amount to Milap has been paid from the savings of the Department while the amounts sanctioned to Saltanat and Imroz have not been paid so far and will be paid from some suitable provision from the next year s budget

DALIT SEVA SAMAJ

*255 (117) *Shri D Ramaswamy* Will the hon Minister for Social Service be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that an amount of Rs 2 500 and Rs 10 000 from the Scheduled Caste Trust Fund and Social Service Department respectively were donated to Dalit Seva Samaj?

(*b*) If so for what reasons?

(*c*) What are the aims and objects of the aforesaid organisation?

Shri Shanker Deo (*a*) O S Rs 2 500 have been obtained from the Scheduled Caste Trust Fund with the concurrence of the Board for Dalit Seva Samaj No amount was donated from the Social Service Department for the Dalit Seva Samaj

(*b*) To create social consciousness among Harijans and to remove social disabilities

(*c*) The aims and objects of the organisation are to create social consciousness in Harijans and to remove social disabilities from them

COMMUNITY CENTRES

*256 (858) *Shri T K Shroff* Will the hon Minister for Social Service be pleased to state

(*a*) Whether Community Centres are planned to be organised by the Social Service Department in all taluqs of the State?

(*b*) If so what is their purpose?

(*c*) How much money has been provided for each of these Centres?

(*d*) How many of these Centres were inaugurated on 14th November 1952?

(*e*) What is the progress of work at the Centre in Raichur taluq?

Shri Shanker Deo (*a*) Yes but not in all the taluqs of the State As an experiment the Social Service Department has planned to establish community centres in 8 or

more compact villages in each district of the State and 8 in the community project areas

(b) The main purpose of forming such community centres is to create civic and social consciousness among the villages and inculcate the spirit of voluntary labour for the development of the community and country at large

(c) A total amont of Rs 78 860 has been provided for the aforesaid centres The details are as follows —

(i) Rs 2 000 for each of the community centres in the project areas i e Nizamabad Warangal and Raichur districts

(ii) Rs 8 000 for each of the 8 Harijan community centres in Hyderabad Nalgonda and Bidar districts

(iii) Rs 8 000 for the community centres in each and every district

(iv) Rs 15 860 for granting monthly allowance in Kendras to the poor needy sick aged and infirm deserted or orphaned Harijans

(d) Almost all the community centres in the State were inaugurated on 14th November 1952

(e) Due to the resignation of the Social Service Officer at Raichur another officer has been recently posted there The work has been started but the progress report has not yet been received

KOYA FAMILIES

*257 (865) *Shri K L Narsimha Rao* Will the hon Minister for Social Service be pleased to state

(a) How many cases were filed against Koya families of Yellandu taluq during the years 1950 to 1958?

(b) The names of the persons who filed the suits?

(c) The number of Koya families involved in such cases ?

(d) The number of cases decided so far and the results?

Shri Shanker Deo (a) 68 cases were filed during the years 1950 58

(b) Statement showing the names of the persons who filed the suits is enclosed

(c) Including the Plaintiffs and the Defendants the number of Koya families involved in such cases is 120

(d) 44 cases have been decided so far out of which 20 disposed by arbitration and 24 cases were dismissed

[Statement.

Statement showing the cases Registered and pending in the Court of the Assistant Agent Tribal Areas Yellandu Warangal South District

S No	Name of plaintiff	Name of defendant
1	Gundamla Laxmipathi Gogula Butchiah	Ram Reddi
2	Goggula Butchiah Go nmidi Achiah Kalthi Pottiah Veesam Narsiah Pamula Gurviah Mokala P paiah Mokala Mallıah etc	Galib Khan
3	Gupanapalli Muthiah	Kopia Naraim
4	Itha Viswanatham	Varsa Narsiah
5	Ponam Abbiah	Vokey Butchiah
6	Joga Pada Achiah	Galib Khan
7	Mukthi Pochalu V jja Eriah Ponem Papiah Gummadi Venkaiah Jare Narsaiah Tallan Muthiah Barla Naisiah Goggula Ramiah etc	Rafiq Hussain Khan
8	Fasulla Shamsunnisa Begum	M Ramchandru Esam Eriah
9	Tati Atchiah	
10	Tati Achiah	Siddramiah
11	Chimla Lakshmiah Tati J ggaiah Podden Ramiah Jare Pottiah Ambala Ramiah Vokey Veeriah Easam Potiah Posam Butchiah Easam Atchiah Mokala Atchiah Jaremalleiah	Parsa Ranga Rao
12	Karnati Veeriah	Irasala Jogaiah, ect

STATEMENT (Contd)

S N	Name of plaintiff	Name of defendant
14	Ko i m Bu l l l	K ma j Venl at ppa Ra
15	Cl mal But lual D Na sai l D Bakl i l D Pe j ial Dc M lhial K n M u hi h Chin ala S uai h K iam Muthuah Chimala Ramaiah Kalthi Butchiah etc	C hl Kha
16	Tati Laxmiah	Bhadraiah
16	Ch mala I axmiah	Paisa Ramnatham
17	Kalfl i Swami	(ahb Khan
18	Ab lul Me lhck	Ie lu S niah
19	Jogn al	Len lyala Rajiah
20	Mek Gopiah Meka Peda Mallıah Sunkara M llal Bathula I axmiah G m lala Bhu hial I mm che lti V i l aiah S lachetti Poliah et	Mehd Hu sain Khan
21	M l d Galil Kh m	Pe h gu Satliah
22	Do	Ie tti Ramachandraiah
23	Vokey Ramiah	I aisa Rang i Rao
24	Vokey Veeraiah Tati Jagaiha I asala Venkaiah Posam Butchiah Podem Ramiah Mokala Atchiah Lrpa Papiah	
25	Vajj Butchiah	Venkata l
26	Sancha Papiah	Laxmiah

STATEMENT —(contd)

S N	Name f pla ntiff	Name of defendant
27	Dol Papiah	Venkateswara Rao
28	Mohd Hussain Khan	Gumpenapalli Muthiah
29	Chimala Nai ah	Kalthi Bakkaiah
30	Kalthi Bakkiah	Tolam B tiah
31	Parsa K ishna Rao	Joga Veeraiah
32	Do	Vandam Chinta
33	Do	Mallaiah Kunja Ramiah
34	Koram Ramiah	Yellanki Kotiah
35	Surarnapaka Laxminarsu	Galib Khan
36	Gummadi Muthiah	Do
37	Lasala Veeraiah	Vera Lala
38	Kalthi Butchiah	Chimala Butchiah
39	Chetti Sasiiah	Kanagala Ramudu
40	Moja Venkata Narsu	Chanda Gopala Krishnamurthy
41	Goggula Venkaiah	Parsa Ranga Rao
42	Padugu M thiah Lasala J g ah Varsa Kistiah	Galib Khan
43	Vajja Veeraiah	Saraswathibayamma
44	Galib Khan	Joga Atchiah etc
45	Do	Kalthi Butchiah etc
46	Chetti Papaiah	Kangala Buniah
47	Chetti Suriah	Do
48	Chetti Papaiah	Do
49	Chanda Gopalakrishna Murthy	Tati Kanniah
50	Do	Vajj Venkatanars i

SPALI MINI —(*Contd*)

Sl No	Name of Plaintiff	Name of defendant
51	Chanda G palaku l na M uthy	Su ainapaka Sammulu
52	Do	Vajja Veerunah
53	D	Jaba Papau h
54	Do	Jabba Muthiah
55	Do	Kallu Pattiah
56	Do	Kadam Jaggalu
57	Shaik Mahboob	Iati Muthaiah
58	Chennareddi Jagannath Reddi	I cdlam J i ual etc
59	Itaboina Iiupatiah	Kangal Nai iml a Ra o
60	Kunja Suiiah	Kunja Papaial
61	Abdur Rashid	Kangal Bakkiah
62	Rafiq Huss in Khan	Muktiu Pe chalu
63	Mohd Hussain Khan	Gumpenapalli Muthiah
64	Itha Viswanatham	Balli Veeraiah

OFFICIAL TOUR

*258 (445) *Shri A Guruva Reddy* (Siddipet) Will the hon Minister for Social Services be pleased to state

(a) Whether the tour undertaken by him in Ramayampet constituency from 20th to 28th February 1958 was in connection with official duties ?

(b) If so the villages visited by him ?

Shri Shanker Deo (a) Yes

(b) Visited Ramayanpet Chelmeda Naskal Rayalapur and Kalavakunta

(c) No promises were made But the people were assured that the Social Service Department would provide necessary funds for digging of wells and acquisition of land sites for Harijans as far as funds permit

ARREARS OF REVENUE

72 (251) *Shrimati S Laxmi Bai* Will the hon Minister for Revenue be pleased to state

(a) The taluqwise arrears of revenue in Hyderabad district since 1950 ?

(b) The taluq where the arrears are highest and the reasons for the same ?

(c) Whether any action has been taken against the revenue officials responsible for the accumulation of such arrears?

Shri B Ramakrishna Rao (a) Statement showing the taluqwise arrears of Revenue in Hyderabad district together with a statement of Wajuhath (authorised arrears) since 1950 is enclosed herewith

(b) The taluq where the arrears are highest is Hyderabad West the reasons being that special assessment (Dhara Khas) has been levied on many of the lands in this taluq during the Sarf e Khas regime and such enhanced assessment has remained uncollected After the integration of Sarf e Khas survey of these lands has been undertaken and until and unless it is finalised collection cannot be made Moreover the Sarf e Khas authorities had also levied Dhara Khas on

lands acquired for Government Buildings viz Osmania University etc and these include a huge amount recoverable from Jagirdars

(c) As the accumulation of arrears was due to the peculiar realignment of the district formed after the integration of Sarf e Khas and Jagirs and as Revenue officials are not responsible the question of taking action against them does not arise

[Statement.

Srl N	Taluq	Demand	Collection	Bala
1	2	8	4	
			1950 A D	
1	W st	1 84 488 4 2	1 68 955 18 8	2 65 512 6 11
2	East	2 44 251 14 11	1 17 186 0 1	1 27 06 14 10
8	Ibrahi npata	2 85 494 14 0	2 11 078 14 8	74 415 15 9
4	Medchal	1 97 828 0 0	1 11 849 7 1	82 085 1 8
5	Sl ahabad	2 92 628 14 6	1 88 451 4 8	1 09 172 10 8
		14 54 667 10 11	7 95 515 6 11	6 59 152 4 0
			1951 A D	
1	West	8 87 215 7 5	2 84 578 12 7	1 52 686 10 10
2	East	8 86 428 12 4	2 22 462 7 6	1 18 990 4 10
8	Ibrahimpatan	4 05 698 4 6	8 06 949 5 4	98 748 15 2
4	Medchal	2 79 084 4 9	2 58 126 14 7	25 957 6 2
5	Shahabad	2 68 099 0 0	2 8 107 6 8	0 991 9 7
		16 71 520 18 8	12 70 194 14 10	4 01 825 14 5
			1952 A D	
1	West	4 88 472 18 10	1 67 165 14 5	2 71 806 15 5
2	East	2 81 986 6 4	1 68 848 0 7	1 18 088 5 0
8	Ibrahimpatan	6 22 478 18 9	8 18 468 18 1	8 09 005 0 8
4	Medchal	8 76 760 1 11	2 08 004 11 10	1 68 755 6 1
5	Shahabad	4 22 789 9 2	2 40 400 7 9	1 82 889 1 5
		21 82 482 18 0	10 92 887 15 8	10 89 544 18 4

Wajuhati Statement

1 Government Offices Rs 1 19 043 7 3

2 Dhara Khas Rs 1 82 808 14 2

3 Appeals Rs 09 350 (0

4 Cantonment –Rs 07 823 12 11

5 Sarf e Khas Rs 51 403) 8

6 Absconding of Pattedars –Rs 47 575 15 2

7 To be adjusted by Government —Rs 51 212 1 8

8 Pending decision of Government –Rs 1 18,174 14 7

9 Land under Municipality Rs 0 28 10 0 0

10 Boundary Rs 86 768 14 0

11 Municipality Rs 17 3)0 2 8

12 Paigah & Jagirs 1 52 780 13 4

13 Accumulated Jagir prior to Integration Rs 10 62 087 4 11

14 Talaf Mal –Rs 31 285 5 0

Total Rs 21 00 022 1 , 9

VILLAGE ROADS

78 (65) *Shri Baswan Gouda* (Lingsugur) Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

How many village roads were repaired in Raichur district and also in Lingsugur taluq during 1951 52?

Shri Anna Rao Ganamukhi 28 village roads were repaired in Raichur District of which 3 belong to Lingsugur taluq

مسٹر اسپیکر ۔ سری لکشمن گوڈ (صف اد عام) نے ایک ڈجورنمنٹ موشن میرے پاس بھیجا تھا

شری بی رام کشن راؤ ۔ وہ موجود نہیں ہیں اور وہ اسکو پیش کرنا نہیں چاہتے

(PAUSE)

مسٹر اسپیکر ۔ میرے ہاں ایک اور اڈجورنمنٹ موشن سری اے راج ریڈی کا آیا ہے ایسے میں پڑھکر سنا دیتا ہوں

Business of the House

I hereby give notice of my intention to ask for leave to make motion for the adjournment of the business of the Assembly for the purpose of discussing a definite matter of urgent public importance namely —

The Commissioner of Police Hyderabad promulgated an order banning processions demonstrations and meetings within a radius of 500 yards from the State Assembly and the District Magistrate Hyderabad prohibited processions and public meetings in the State Capital and Secunderabad for a month from today onwards in view of the anticipated processions of the Trade Unions regarding demonetisation problems and its consequences

Admitted that people are supreme in democracy they rule through legal representative organs like Assembly etc They represent agitate and press matters through press platform meetings and processions This is invariably the accepted order of democracy Quite against this here in Hyderabad legitimate and peaceful public agitation is sought to be suppressed and strangled nay nipped in the bud in all forms by resorting to the same ageold autocratic and imperialist police devices of promulgation of orders and curfew etc in the interest of so called law and order It passes

ones comprehensions and liberation to see this sort of high handed and wholesale attacks upon and curtailment of civil liberties and democratic rights which calls forth the condemnation in strongest terms from all quarters Hence the urgency and public importance of this matter to be discussed and the attention of the Government to be drawn towards

اس اڈجرنمنٹ موشن کی اجازت اس وجہ سے نہیں دی جاسکتی کہ آج سوگر کے بارے میں کمشنر پولیس کا جو آرڈر تھا وہ واپس لے لیا گیا ہے جس کا علم سارے ممبرس تک دی ہاوس کو ہوگا اب رہا ڈیمونیٹائزیشن کا آرڈر تو اسکے متعلق میں یہ کہونگا کہ ہم ممبروں کو جو اطلاعات ملی ہیں انکی بنا پر اسٹیچوری لا (Statutory Law) کے تحت یہ آرڈر انہوں نے دیا ہے اب رہا ڈیمانی ٹائزیشن (Demonitization) کے بارے میں جو کا نسکوینسل اینڈ مسلینیس (Consequential and miscellaneous) پاس کیجی گئی ہیں اس بارے میں متعلقہ بل پیش ہوتے پر ڈسکس ہو سکتا ہے آج جلسہ میں بھی بطور ہوتا ہے اوس سلسلہ میں بھی بحث ہوسکتی ہے صاحب کے لیے کافی وقع ہے اس لیے میں سمجھتا ہوں کہ اڈجرنمنٹ موشن کے لیے وقت دینے کی ضرورت نہیں ہے

Shri V D Deshpande Mr Speaker Sir Repeatedly the Police Department is promulgating such orders whenever the peasants workers or other toiling classes of Hyderabad want to represent their grievances to the Minister concerned It has become a tradition more or less for the Home Department and the Police under them to stifle the voice of the people in this particular way In other provinces people are allowed to represent to the Ministers Ministers themselves go and hear what the people have to say But here the old tradition is being allowed to continue and it is against this particular outlook of the Government that we wanted to move the adjournment motion It is a matter of great public importance My information goes to show that the people of Hyderabad have become so desparate that I have good reason to believe that Section 144 and the ban on processions etc may even be defied in order to demonstrate against the repressive policy of the Government I therefore feel that as representatives of the people we are entitled to have the adjournment motion discussed in order to express our feelings against the policy of repression of the ruling party

Mr Speaker The hon Member may discuss the point at the time of the first reading of the Demonetisation Bill

Dr Melkote may now move for the first reading of the Hyderabad Currency Demonetization (Consequential and Miscellaneous Provisions) Bill 1958

6

Shri G Sriramlu Mr Speaker Sir As at present sch duled this session of the Assembly will last till the 11th April If the session is being extended beyond that date we should be informed of the same so that we can give notice of ques tions 15 days in advance as required by the rules

Mr Speaker All right I shall look into it

L A Bill VI of 1953 the Hyderabad Currency Demonetization (Consequential and Miscellaneous Provisions) Bill 1953

Dr G S Melkote I beg to move

That L A Bill No VI of 1953 the Hyderabad Currency Demonetization (consequential and miscellaneous provisions) Bill 1953 be read a first time

Mr Speaker Motion moved

That L A Bill No VI of 1953 the Hyderabad Currency Demonetization (consequential and miscellaneous provisions) Bill 1953 be read a first time

Dr G S Melkote Mr Speaker Sir The statement of objects and reasons given in the bill is as follws —

The intention of this Bill is to meet the situation which would arise in respect of various laws and contractual obligations when the O S currency ceases to be legal tender after the 31st March 1953 and I G Currency becomes the sole legal tender in Hyderabad State

The House is aware that currency has become a Central subject and the Centre is making provision for the demonetization of the Hyderabad Currency It is in view of this that a (consequential and miscellaneous provisions) legislation has been brought before this House The different clauses of the legislation have been clearly enunciated in the above Bill

Here I have got to add only one word with regard to the Sales Tax The clause relating to Sales Tax embodied in the Bill before the House is not with a view to increase the tax structure on the sales tax as such I have made it abundantly clear in my reply to the discussion on Budget that I am

bringing up certain important amendments to the Sales Tax Act itself So if any Member either this side or the opposite wishes to suggest any changes in the tax structure he may do so at the time of discussing the amendments to the Sales tax Act which would be brought in probably about the 1st of April This particular clause has been included in this Bill in order to make the working of the Sales tax Department smooth since Hali currency is being demonetized and it has to give place to the I C currency This is all that I wish to say at this juncture

Thank you

سری وی ڈی دیشپانڈے مسٹر سپیکر ڈیمانیٹائزیشن آف دی حیدرآباد
کرنسی کے سلسلہ میں جو بل آیا ہے اسکے بارے میں ہاؤز کے سامنے میں اپنے خیالات
کا اظہار کروں گا اس بل کو ہاؤز کے سامنے لانے سے پہلے حکومت کو چاہیے تھا کہ
مختلف عوامی اداروں سے یہ معلوم کرنے کی کوشش کرتی کہ عوام کے مختلف طبقات پر
اس کا کس طرح اثر پڑنے والا ہے اور اس اثر کو کس طرح دور کیا جاسکتا ہے مجھے
افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ حکومت نے ایسی کوشش نہیں کی آنریبل فینانس منسٹر
کے پاس میں خود ایک ڈیپوٹیشن (Deputation) لیکر گیا تھا انہوں
نے جن خیالات کا اظہار کیا اون سے ہم متفق نہ ہوسکے انہوں نے اس خیال کا اظہار
کیا کہ سکوں کی قیمت نہیں بڑھیگی میں عرض کرونگا کہ آنریبل منسٹر کے اس
خیال سے (۹۹) فیصد لوگ متفق نہیں ہیں ماہرین اور عوام سب کا خیال ہے کہ
قیمتیں ضرور بڑھینگی اور اس کا مقابلہ حیدرآباد کے عوام کو کرنا ہی پڑیگا یہ وہ مسئلہ
ہے جس کا دس سال سے ہم انتظار کر رہے تھے ہم کرنسی کو تبدیل کرنے کے خلاف
نہیں ہیں لیکن ہم یہ سمجھ رہے تھے کہ اسکے جو نتائج ہونگے ان پر کافی غور کرنے
کے بعد یہ قدم اٹھایا جائیگا کل آنریبل چیف منسٹر کے پاس جو ڈیپوٹیشن گیا تھا
اون سے انہوں نے یہ کہا کہ ہم چاہتے ہیں کہ چھوٹے سکوں کو باقی رکھا جائے تاکہ
ٹرانزکشن (Transaction) میں کم دقتیں ہوں اس چیز پر غور
کیا جانا چاہیے تھا لیکن غور نہیں کیا گیا اب کیا ہونگے اس پر غور کرنے میں دس
چار روز پہلے یک بل لایا گیا اسکی تصویر آنریبل ممبروں کے سامنے نہیں رکھی گئی میں
حکومت کی اس جلد بازانہ پالیسی پر احتجاج کرتا ہوں اس جلد بازی کے جو نتائج
برآمد ہونگے حکومت اوسکی ذمہ دار ہوگی عوامی حکومت کا نعرہ لگاکر ہمارے
ہوم منسٹر ہر وقت عوام کو جب وہ ریپریس کرنا چاہتے ہیں تو اوسی پرانی پالیسی
کے تحت جو ملوکی حکومت یا ملٹری گورنر کی تھی کچلنا چاہتے ہیں اور دفعہ (۴۴)

* Confirmation not received

نافذ کر رہے ہیں کل بھی آنریبل منسٹر نے کہا کہ ہوم منسٹر سامنے دشمنوں کا شکار کر رہے ہیں ہمیں شک ہے کہ یہ اقدام ان کے چند کروڑ عوام کے خلاف سامنے شکار کھیلنا چاہتے ہیں تو میں کہونگا کہ آپ کبھی کامیاب نہیں ہو سکتے اگر ایسا کیا جائے تو ایک حکومت کو اکھاڑ پھینکنے کے لئے عوام کو تیار ہونا پڑیگا عوام کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ اسمبلی کے سامنے آکر رپریزنٹیشن کریں ان آرڈیننس ( ) کے نافذ کرنے کی ضرورت کیوں لاحق ہوئی میں نے پہلے بھی عرض کیا ہے اور اب بھی یہی کہونگا کہ لیڈروں اور لاکھوں کے ساتھ میں نے حکومت اور عوام کو چلانا چاہتے ہیں میں سمجھتا ہوں کہ … میں کہونگا کہ اس طریقہ سے آپ ڈیمانیٹائزیشن عمل میں لانا چاہتے ہیں وہ عمل میں نہ آسکے گا میں آپ سے پھر یہی کہونگا کہ ادھر مجھے دلی کوئی اعتراض ڈیمانیٹائزیشن کے خلاف نہیں ہے ہم بھی یہی چاہتے ہیں کہ ملک کے اندر ایک کرنسی ہونی چاہئے ہم سب اسکی مدد کرنے کے لئے تیار ہیں ہم سب عوام سے اور تمام مرچنٹس (Merchants) سے اپیل کرینگے کہ ہمارے ملک میں ایک کرنسی ہونی چاہئے اور تبدیل کرنسی کی وجہ سے قیمتوں میں کسی قسم کا اضافہ نہ ہونا چاہئے اس بارے میں ہم حکومت کے ساتھ تعاون عمل کرنے کے لئے تیار ہیں لیکن افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ یہ بتانے کی کوشش کی جارہی ہے کہ پی ڈی ایف اینٹی نیشنل (Anti national) خیالات کے تحت کرنسی کے ڈیمانیٹائزیشن کے خلاف ہے میں صاف صاف الفاظ میں کہدینا چاہتا ہوں کہ ڈیمانیٹائزیشن آف کرنسی (Demonetization of Currency) کے بارے میں ہرگز کوئی بنیادی اختلاف نہیں ہے ہر اوس کام میں ہم مدد کرنے کے لئے تیار ہیں جو قیمتوں کو بڑھنے سے روکنے کے لئے کیا جائے اس کے ساتھ میں یہ بھی کہونگا کہ قیمتوں کو نہیں بھولنا چاہئے وہ یہ کہ قیمتیں بڑھینگی اور ضرور بڑھینگی ابھی سے قیمتیں بڑھنا شروع ہوگئی ہیں بازار میں کل تک جو چیز چار آنے میں ملتی تھی آج سات آنے میں مل رہی ہے تاکہ کل کوئی یہ نہ کہہ سکے کہ چار آنے کی چیز کو سات آنے میں نہیں بیچ سکتے اور اگر کوئی کہے بھی تو زیادہ سے زیادہ یہ ہوگا کہ پھر چھ آنے آئی جی میں بیچ سکتے کیا آج کی حکومت ان حالات کو روک سکے گی ہمیں پہلے کا تجربہ ہے کہ حکومت پرائس کنٹرول (Price Control) میں ناکام ہوچکی ہے اسکے بعد میں بطور ہم سمجھ سکتے ہیں کہ اس ٹرانزیکشن (Transaction) کسطرح ناکام ہوسکتا ہے اس لئے ہم نے یہ سجسٹ میں (Suggestion) دیا تھا کہ گورنمنٹ سرونٹس وغیرہ کو ایک خاص پیریڈ (Period) تک ڈیمانیٹائزیشن الاونس (Demonetization Allowance) دیا جائے اور ایک سو پچاس ماہوار پانے والوں کو مساوی سمجھا … دی جائے اس سے ایک کروڑ ۲ لاکھ روپیہ کا بار گورنمنٹ کو برداشت کرنا پڑیگا سوال یہ پیدا

ہوا ہے کہ کہاں سے ؟ انکے متعلق میں نے جناب سر صاحب سے کہا تھا کہ پونے دو کروڑ لوگوں کا سوال ہے اگر مرکزی حکومت ہو تو یہ رقم ریزرو فنڈ (Reserve Fund) سے لیکر ان گورنمنٹ سرونٹس کو ریلیف (Relief) دے سکتے ہیں۔ آج جو نہیں ہے کہ اسی ریلیف کا ضروری ہے اور عوام ضرور حکومت کے سامنے احتجاج (Agitation) کریں گے حکومت سے میں یہ عرض کرونگا کہ جو مہنگائی بڑھنے والی ہے اگر یہ بڑھے تو اسی صورت میں الاونس کا سوال بھی پیدا نہیں ہوتا لیکن میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا گورنمنٹ اس اصول کو بھی ماننے کے لیے تیار نہیں ہے ؟ کوئی یہ کہتا ہے کہ ۲ فیصد مضمون میں اضافہ ہوگا ممکن ہے یہ غلط ثابت ہو آپ کہتے ہیں کہ تین چار فیصد اضافہ ہوگا ممکن ہے یہ صحیح ہو جتنا بھی اضافہ ہوگا تجربہ کے بعد معلوم ہو جائیگا لیکن کیا حکومت اس اصول کو ماننے کے لیے تیار ہے کہ جتنا بھی اضافہ ہوگا اسکو نیوٹرالائیز (Neutralize) کرنے کے لیے وہ تیار اصرار کریگی میں سمجھتا ہوں کہ حکومت اپنے چھوٹے سے ماحول میں بیٹھکر مسائل کو سوچتی ہے اور کہتی ہے کہ پیسہ کہاں سے آئیگا جب آپ کے پاس زمینداروں کو جاگیرداروں کو معاوضہ دینے کیلئے گنجائش ہے تو پھر عوام کو جس سے روپیہ تکلیف ہونے والی ہے اسکو دور کرنے کے لیے کیوں نہیں سوچا جاتا میں نے فاضل وزیر سے یہ کہا کہ آپ کے علاقے حالات رہے ہیں تو کہا جاتا ہے کہ آپ اس طرح حملہ کرتے ہیں ملازمین سرکار کا سوال ہے لاکھوں لوگوں کا سوال ہے آپ انکے سوال کو ماننے کے لیے تیار نہیں ہیں ہم کہتے ہیں کہ سولہ فیصد گرانی بڑھے گی آپ کہتے ہیں کہ دس فیصد بڑھے گی چلو یہی سہی لیکن اصول کو ماننے میں کیا حرج ہے کیوں اس کے لیے آپ تیار نہیں ہوتے ؟ آپ کہتے ہیں کہ جمعی میں ایک چیز ایک روپیہ میں ملتی ہے جہاں ڈیڑھ روپیہ میں ملتی ہے جب سکہ بدل جائیگا تو وہاں بھی قیمت کم ہو جائیگی ہوسکتا ہے کہ آپکا خیال صحیح ہو لیکن میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ کم آمدنی والوں کی ضروریات کا کتنا حصہ باہر سے آتا ہے موٹر پر باہر سے آتے ہیں ریڈیو باہر سے آتے ہیں لیکن روزمرہ کی ضروریات کی چیزیں تو مقامی طور پر ہی پیدا ہوتی ہیں میں یہ عرض کرونگا کہ ان تمام امور پر غور کرکے ہمیں مسئلہ کو حل کرنے کی کوشش کرنی چاہیے میں سمجھتا ہوں کہ گورنمنٹ نے ماہرین کی رائے بھی حاصل نہیں کی ہے اس سے پتہ چلتا ہے کہ اس معاملہ میں ماہرین کا مشورہ بھی نہیں لیا گیا بلکہ حکومت اپنی سمجھ کے مطابق کام کر رہی ہے

دوسری چیز یہ ہے کہ ہم بھی یہ چاہتے ہیں کہ سکہ تبدیل کردیا جائے لیکن ٹرانزیشنل پیریڈ (Transitional period) کے لیے کچھ نہ کچھ سہولت دی جانی چاہیے سینکڑوں سالوں سے ایک سکہ چلا آرہا تھا اوس میں ایک آنے میں جو پیسے ملا کرتے تھے عوام ان چھ پیسوں سے مطلب ضرورت کی چیزیں خریدا کرتے تھے

اب جس سکہ میں چار پیسے ہی ہوگئے اور سچا خرید و فروخت میں دشواری ہوگی اس وقت دو آنے میں ہوٹل میں چائے پی سکتے ہیں لیکن سکہ بدل جائیگا تو چونکہ ہم دو آنے حالی نہیں دے سکینگے لہذا ہوٹل والے دو آنے کلدار ہی مانگیں گے اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ وہی چیز کلدار میں بھی مہنگی رہیگی جس کا کرایہ بھی ہمارے حالی کے کلدار میں لیا جائیگا پہلے ہم ایک آنہ حالی دیکر سفر کرتے تھے اب ایک آنہ کلدار دیکر سفر کریں گے مجھ سے کہا گیا کہ ڈسٹنس (Distance) بڑھا دیا جائیگا لیکن اس سے تلافی ہوسکے گی اسی طرح دیگر چیزوں کی قیمتیں بھی کلدار میں وہی برقرار رہینگی جو حالی میں تھیں ان میں کوئی فرق نہیں ہوگا اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ جو کم آمدنی رکھنے والے ہیں اون کے خرچات میں تیرہ سے سولہ فیصد اضافہ ہو جائیگا اگرچہ چند ماہرین نے یہ اندازہ لگایا ہے کہ گیارہ بارہ فیصد اضافہ ضرور ہوگا اس لیے جیسا کہ ہماری مانگ ہے اور جیسا کہ میں نے پہلے کہا کم تنخواہ پانے والوں کو فل ڈیمانیٹائزیشن الاونس (Full Demonetization Allowance) ملنا چاہیے وہ لوگ جو ( ) روپیہ تک تنخواہ پاتے ہیں اون کو وہ تنخواہ جو حالی میں ملا کرتی تھی کلدار میں دی جانی چاہیے البتہ ہمارا خیال ہے کہ اس سے اوپر ( ) روپیہ تک تنخواہ پانے والے قیمتوں کے بڑھاؤ کا مقابلہ کرسکینگے ان کی روزمرہ کی زندگی میں چھوٹی چھوٹی چیزوں کے استعمال کا تھوڑا حصہ ہوتا ہے اس وجہ سے نہیں ( ) فیصد ڈیرنس الاونس دیا جاسکتا ہے اور اس سے وہ کام چلاسکتے ہیں اس لیے ہمارا خیال ہے کہ جو لوگ ( ) تک تنخواہ پاتے ہیں اون کو فل ڈیمونیٹائزیشن الاونس دیا جانا چاہیے یعنی جو تنخواہ وہ حالی میں پاتے ہیں وہی کلدار میں دی جائے اور اس کے بعد ( ) پرسنٹ ڈیرنس الاونس دیا جائے البتہ ہم ایک چیز کے بارے میں یقین نہیں ہوسکتے کہ آئندہ چل کر قیمتیں اوسی طرح پر آجاسکیں گی جس سطح پر کہ وہ اب ہیں خود ماہرین معاشیات کا خیال ہے کہ نئے قیمتیں سکہ کی تبدیلی کے بعد بڑھ جائینگی نیچے نہیں آسکیگی بلکہ جو اسٹیبلائزیشن لیول (Stabilization level) قائم ہوجائیگا وہ آج کے مقابلہ میں زیادہ ہوگا ماہرین کا یہ خیال ہے کہ کوریا وکوریہ کے زمانہ سے آج تک قیمتیں برابر بڑھتی ہی چلی جا رہی ہیں خاص طور ٹرانزیشن (Transition) کی وجہ سے بڑھ جائینگی اور ایک ہائر اسٹیج (Higher Stage) پر ہی آکر رکینگی اس لیے چند لوگوں کے لیے فل ڈیمونیٹائزیشن الاونس دینا ضروری ہے ہمارے سامنے یہ آرگومنٹ (Argument) بھی رکھا جاتا ہے کہ گورنمنٹ ملازمین کے ساتھ ایسا سلوک کرے گی تو ( ) فیصد غیر ملازمین کا کیا ہوگا لیکن میرا کہنا ہے کہ وہ ( ) فیصد پرائیویٹ سیکٹر (Private Sector) بھی اس کے لیے لڑیگا جب تک ٹرانزیشن پیریڈ (Transition period) رہیگا و اس کے علاوہ

لڑائی جاری رکھینگے اور یہی مانگ کرتے رہینگے کہ ہم لوگوں کی تنخواہ دی جائے یہ لڑائیاں اور ڈسپوٹس (Disputes) جو جگہ جگہ ہر کارخانہ میں ہونگے گیا حکومت کا اس سلسلہ میں یہ فرض نہیں کہ اس طرح سے ان چیزوں کو کنٹرول کرنے کے لیے آہستہ آہستہ ایک آرڈرلی مانر (Orderly manner) میں تیار کیا جائے اور ایک مناسب طریقہ سے ان چیزوں کو عمل میں لائے ؟ کیا حکومت کو یہ معلوم نہیں کہ پہلی جنگ کے بعد مہنگائی بڑھ گئی اور روپیہ کی قیمت گر گئی جس وجہ سے مزدور طبقہ نے اپنے اسٹرائکس (Strikes) کے ذریعہ اور دوسرے راہ سے مہنگائی بھتہ حاصل کیا اسی طرح آج بھی ورکرس اپنی اجرتوں میں اضافہ ڈالینگے سوال اب یہ آرہا ہے کہ کیا عوامی حکومت اس کو اسپانٹینیٹی (Spontaneity) کے طور پر چلائے گی اگر سمجھ کر کہ اپنے آپ راستہ کھولتا ہے تاکہ نامناسب طریقہ پر یہ بات نہ ہو تو میں سمجھتا ہوں کہ عوامی حکومت اگر اس پر چلے گی تو یہ اسپانٹینیٹی کے طور پر نہ ہوسکیگا اس کے لیے تو ایک معیار قائم کرکے راستہ کھولنا چاہیے افسوس ہے کہ گورنمنٹ آف انڈیا اور گورنمنٹ کے لیڈرس کے متعلق ہم نے جو مانگ رکھی حکومت اس کو نہیں مانتی بلکہ اسکے بعد ہی ملک میں ڈالرس کو لانا چاہتی ہے یہ جو چیزیں ہیں جنہیں ہم ہاؤس کے سامنے رکھنا چاہتا تھا ۔ اگر حکومت ان میں اصولوں کو پیش نظر رکھے تو ثابت ہوگا یہی ایک بات کہ ڈیمانڈس جو اس الاؤنس دیا جانا چاہیے دو روپے یہ کہ ایک روپیہ سے کم کا سکہ بھی ایک آنہ دو آنے چار آنے اور آٹھ آنے کو کاروبار میں امداد کے لیے قائم رکھنا ضروری ہے اگر اس کو منظور کرلیا جائے تو میں سمجھتا ہوں کہ قیمتوں میں جو اضافہ ہوگا وہ ( ) فیصد سے نہیں بڑھیگا تیسری چیز یہ ہے کہ جیسا کہ آنریبل چیف منسٹر نے کہا پرائسس کو روکنے کے لیے حکومت حتی الامکان کوشش کریگی میں سمجھتا کہ حکومت کو ضرور اس بارے میں کوشش کرنی چاہیے اس کوشش میں ہم بھی حکومت کا ساتھ دینگے ۔ کیونکہ ہم نہیں چاہتے کہ اس کی وجہ سے بلیک مارکٹ بڑھے لیکن بلیک مارکٹ کو روکنے کی کوشش کے ساتھ ساتھ ہم کو حالات کا مقابلہ بھی کرنا چاہیے ہوسکتا ہے کہ بلیک مارکٹ پر کنٹرول قائم ہو لیکن حکومت کو عملاً یہ ثابت کرنا چاہیے کہ ہم بلیک مارکٹ پر کنٹرول قائم کرسکتے ہیں

اس سلسلہ میں میں ایک مثال بھی دونگا میرے ایک دوست اور ایک کانگریس مین (Congressman) کے گھر میں کرایہ سے ہیں انہوں نے ابھی سے کرایہ نامہ لکھوالیا ہے کہ آئندہ سے ہمارے حالی سکے ہی میں کرایہ ادا کیا جائیگا اس طرح اور بھی معاہدات ہونگے تاکہ آئندہ سے وہی رقم آنے پائی میں ادا ہو

ایسی صورت میں میں نہیں سمجھ سکتا کہ ہم اس پر کیسے بھروسہ کر سکتے ہیں کہ آمدنی اضافہ نہیں ہوگا۔ اس لیے موجود حالات کا لحاظ کرتے ہوئے میں سمجھتا ہوں کہ ڈکٹیٹرشپ کے سلسلہ میں حکومت کو زیادہ دور اندیشی سے کام لینا چاہیے۔ آنریبل ہوم منسٹر نے دفعہ (۴۴) کا ہتھیار استعمال کیا ہے کہ اس کو چلا کر عوامی مہم کو ناکام بنا سکتے۔ مجھے افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ یہ ہتھیار جو حکومت اختیار کرنے والی ہے اس سے سوال حل ہونے والا نہیں ہے بلکہ حالات اور زیادہ اگراو (Aggravate) ہوجائیں گے۔ عوام کو ان کے خلاف جدوجہد کرنی پڑیگی جیسا کہ اول سے دوسری جنگ کے بعد مہنگائی بھتہ کے لیے کیا تھا۔ اس وقت بھی وہ ویسا ہی کریں گے۔ جیل [illegible] جاری کرکے جیل میں ڈال کر واقعات اور حالات کو چھپایا نہیں جاسکتا۔ اس وجہ سے ریپریشن (Repression) کے لحاظ سے سوچنے کا جو طریقہ ہے وہ ترک کردینا چاہیے اور حکومت کو کھلے دل سے اس پر غور کرنا چاہیے۔ مجھے آنریبل چیف منسٹر کے یہ کہنے سے خوشی ہوئی کہ اس معاملہ پر وہ مل جل کر طے کرنے کے لیے تیار ہیں۔ آنریبل فنانس منسٹر بھی ڈھیل دینے والے ہیں اور یہ تجاویز پیش کرنے والے ہیں کہ ایک روپیہ سے کم کے سکہ کو برقرار رکھا جائے۔ یہ کنسٹرکٹیو (Constructive) طریقہ ہے لیکن افسوس ہے کہ اون کے ان وعدوں کو آنریبل ہوم منسٹر نے پانی میں ڈال دیا۔ حکومت یہ سمجھتی ہے کہ جب ایسے حالات پیدا ہونگے اور اسکے خلاف جدوجہد ہوگی تو اوس کو دبا دیا جائیگا۔ اس طرح حکومت کی طرف سے پاشوی شکتی (पाशवी शक्ति) پر زور دیا جا رہا ہے۔ مجھے سخت افسوس ہے کہ ایک طرف اہنسا کا نعرہ لگایا جاتا اور یہ کہا جاتا ہے کہ ہم لوگ شانتی چاہتے ہیں لیکن دوسری طرف خود اسکے خلاف عمل کیا جاتا ہے اسکی وجہ یہ ہے کہ حکومت عوام سے ڈرتی ہے کم از کم میں تو نہیں سمجھتا کہ ایسی ڈرنے کی کیا وجہ ہے جب ملک آزاد نہیں ہوا اوس وقت میں عوام کے ہزاروں کے مجمع میں گھومتا رہا وہاں گولیاں چل رہی تھیں اور میں پھر رہا تھا لیکن مجھے کبھی یہ محسوس نہیں ہوا کہ عوام مجھے دھوکہ دینگے۔ جب آنریبل ہوم منسٹر اپنے آپ کو عوامی نمائندہ سمجھتے ہیں جب آنریبل چیف منسٹر اپنے آپ کو عوام کا نمائندہ سمجھتے ہیں خود کانگریسی حکومت جب اپنے آپ کو عوامی حکومت سمجھتی ہے تو پھر کیوں ان سے ڈرتی ہے کہ بیس پچیس ہزار لوگ یہاں آجائینگے حملہ کردینگے یا اس عمارت پر قبضہ کرلینگے۔ میری سمجھ میں نہیں آتا کہ جب آپ عوام کے نمائندوں کی حیثیت سے یہاں بیٹھے ہیں تو پھر ڈرنے کی کیا وجہ ہے؟ جب آپ ڈرتے ہیں تو مجھے یہی کہنا ہے کہ جب ڈرنا شروع ہو جاتا ہے تو یہ بگننگ آف دی اینڈ (Beginning of the End) ہو جاتا ہے۔ اگر حکومت

یہ سمجھتی ہے کہ وہ کا آخری پہر ہے (आरम) شروع ہوچکا ہے تو
یہ الگ بات ہے لیکن میں یہ کہونگا کہ یہ طریقے چلنے والے نہیں ہیں

ڈیمانی ٹائزیشن کے سلسلہ میں فینانس ڈپٹی منسٹر صاحب کی اسپیچ صاف ہے ہم کو یہی نہیں کہنا چاہیے ہیں لیکن اس کے ساتھ ساتھ عوام کی جو مانگیں ہیں اون کو بھی پورا کرنا پڑیگا اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ جو معاملہ ہوگا وہ کسی بھی خلاف کرنی پڑیگی ہیں اس لیے حکومت کو وارن (Warn) کرنا چاہتا ہوں کہ عوام اس کے خلاف اٹھے ہیں ہم یہاں رہنے والے ہیں یہ سوال عوام کی روزمرہ کی زندگی کا سوال ہے اگر اس کو حل نہیں کیا جاتا تو اس کے خلاف عوام لڑینگے مجھے افسوس ہے کہ جیل ڈٹنشن وارنٹ (Jail detention warrant) کے ذریعہ اس بے چینی کو روکنے کی کوشش کی جا رہی ہے میں حکومت حیدرآباد سے کہونگا کہ آج ہر جگہ بے چینی کی حالت پیدا ہوگئی ہے ہر طرف سے یہی کہا جا رہا ہے کہ اب کیا ہوگا اس سلسلہ میں جو پانک (Panic) پیدا ہو رہا ہے اوس کا معاملہ عوام کرینگے میں صاف صاف کہنا چاہتا ہوں کہ آل پارٹیز کمیٹی بنا کر اس کے متعلق سوچنا چاہیے اور عوام کے سامنے کنسٹرکٹیو سجیشن (Constructive Suggestion) رکھنا ضروری ہے اس لیے آپ کو ڈیمانی ٹائزیشن اور اس پیریڈ (Transition period) کے لیے دینے میں کوئی ہچکچاہٹ نہ ہونی چاہیے اگر آپ کو اس سلسلہ میں مزید دو کروڑ روپیہ خرچ کرنا پڑے تو خرچ کیجیے کیونکہ یہ عوام کا پیسہ ہے اور عوام کے لیے ہی خرچ ہوگا آپ کو اس کے متعلق فکر کی ضرورت نہیں آپ دوسری مدوں پر تو پیسہ خرچ کرتے ہیں لیکن جہاں عوام کو تکلیف ہوتی ہے وہاں پیسہ خرچ نہیں کیا جاتا میرا خیال ہے کہ حکومت کو اس معاملہ میں دور اندیشی سے کام لینا چاہیے اور تمام پارٹیوں کا سہ کار (सहकार) حاصل کرکے اس پر سوچنا چاہیے اگر وہ اس کا ثبوت دینا چاہتی ہے تو اوس کو چاہیے کہ شہر میں جو دو آرڈرس نافذ کیے گیے ہیں اون کو فوراً واپس لیا جائے ویسی صورت ہی میں سمجھونگا کہ حکومت تمام پارٹیز کا تعاون عمل حاصل کرنا چاہتی اور دور اندیشی سے کام لینا چاہتی ہے مجھے آخر میں یہی کہنا ہے کہ

Wise counsel will prevail

شری کے ایس ریڈی (اکنڈ) مسٹر اسپیکر سر جہاں تک حالی سکہ کی بجائے کلدار سکہ کو رائج کرنے کا تعلق ہے بنیادی طور پر پورے لوگ اس سے متفق ہیں لیکن اس کو رائج کرنے کا جو طریقہ حکومت کی جانب سے اختیار کیا جا رہا ہے اس سے مجھے اختلاف کرنا ہے یہ میری سمجھ میں نہیں آتی کہ ایک سو برس سے جو اپنا سکہ چل رہا تھا اوس کو مسدود کرنے اور اوس کی بجائے کلدار سکہ کو رائج کرنے کے لیے کسی

خطرکو محسوس کیے اور حالات کا جائزہ لیے بغیر پرمننٹ (Permanent) طور پر کسی تبدیلی عمل میں لائی جاسکتی ہے حکومت آخر کس مصلحت سے اس پر سوچ رہی ہے میری سمجھ میں نہیں آتا موجودہ حالی سکہ کا چلن بہت رہا ہے اور یہ واضح امر ہے کہ لوگوں کے لوں سے لوگوں کے دماغوں سے ایکدم اس اور ہٹ سکے کے لیے چار پانچ دن دو بن لگ سکیے ہماری معیشت اور اکانمی میں دو اس طرح گھل مل گیا ہے کہ اگر اچانک سکہ بدل ہو جائے اور اوسکی جگہ آئی سی کرنسی لے لے تو اس معیشت کو دھکا پہنچنا لازمی ہے جیسا کہ آنریبل لیڈر آف دی اپوزیشن نے کہا کہ ڈیمانیٹائزیشن کے جو اثرات ہونے والے ہیں وہ یہ ہے حکومت خطرات رہی ہے جہاں تک ڈیمانیٹائزیشن کا تعلق ہے وہیں سے کوئی اختلاف نہیں رکھتا بلکہ اختلاف تو اوس کے طریقہ کار اور ڈھنگ کے بارے میں ہے حکومت نے عجلت سے آئی سی سکہ کو رواج دینے کا ڈیسیژن (Decision) کیا ہے لیکن وہ بھی کسی ایسے اصول اور طریقے پر جس کو حکومت نے ڈیسیژن کے وقت پیش نظر نہیں رکھا جامعہ عثمانیہ کا سوال بھی ایسا ہی ہے آنریبل فینانس منسٹر نے بجٹ کے جنرل ڈسکشن کے وقت یہ توقع ظاہر کی تھی کہ قیمتیں اسی طرح برقرار رہنے والی ہیں اس میں کوئی اضافہ نہیں ہونے والا ہے ڈیمانیٹائزیشن کے کمپنسیشن (Compensation) کے بارے میں انہوں نے کہا کہ اگر ہم اس اصول کو مان بھی لیں تو مجھے ڈر ہے کہ انفلیشن (Inflation) رونما ہوجائیگا میری سمجھ میں نہیں آتا کہ انفلیشن کس طرح ہوسکتا ہے کیا اس کا مطلب یہ ہے کہ قیمتوں میں جو اضافہ ہوگا اوس سے آنریبل منسٹر بچنے کے لیے تیار نہیں ہیں

جو پرائسس ٹرینڈ (Prices trend) اور لیونگ انڈکس (Living index) روز بروز بڑھتا جا رہا ہے اس کے پیش نظر ہم عام طور پر یہ کہہ سکتے ہیں کہ اس اچانک تبدیلی کی وجہ سے قیمتوں میں اضافہ ہوگا اور ماہرین کی رائے بھی یہی ہے کہ اس اچانک تبدیلی سے قیمتوں میں اضافہ ہونے والا ہے چاہے وہ معمولی ہو یا زیادہ لیکن اضافہ تو ضرور ہوگا یہ ایک ایسی امر ہے جس کے متعلق ہم اندازہ لگا سکتے ہیں ان چیزوں کو پیش نظر رکھکر اس کے اثرات کو دیکھ کر اور اس کے خطرات کو محسوس کرکے آنریبل منسٹر یہ کہہ سکتے کہ اس کے کوئی اثرات نہ ہونگے بلکہ معمولی طور پر تبدیلی ہوجائیگی میں یہ ماننے کے لیے تیار نہیں ہوں میں اس کے متعلق آنریبل منسٹر سے یہ کہنا چاہتا ہوں کہ جو چھوٹے درجے کے ملازمین ہیں جو کم تنخواہ پاتے ہیں ان پر اس اچانک تبدیلی کی وجہ سے جو اثر پڑنے والا ہے اس کو نظرانداز نہیں کیا جاسکتا ہم نے یہ دیکھا ہے کہ ان سو روپیہ سے کم تنخواہ پانے والے ملازمین کو ایکول پے (Equal pay) بھی اوس کی

سہم آئی جی بس دعائے اس کے متعلق جو دلائل پیش کیے گئے ہیں ان میں
دیکھا جاتا ہے کہ ایک ایک نوٹ کا مال کتنا جا رہا ہے؟ کیا وہ صحیح نہیں ہے؟
ہاؤس کے سامنے جو خبر رکھی جاتی ہے کہ جھوٹی جھوٹی خبریں ہیں وہ دوائے میں
سکہ حالی میں ملا کرتی تھیں لا مرحی ہالڈی ان بڑی سگرٹ وغیرہ وغیرہ جو
عموماً کم درجے کے ملازمین استعمال کرتے ہیں ان کی ای ہی ... اب کاندار میں
لیجائے گی ہمارے اس اس کا اسورنس (Assurance) ہے کہ اسی
خبریں جو جات میں ملا کرتی ہیں وہ کل آئی جی ااوے (Equal I G amount)
میں ملا کرتی اس کا کوئی اسورنس ہمارے پاس نہیں ہے اس لیے یہ ...
ہو جاتا ہے یہ موں میں ... ہوگا اور اسا ہونا لازمی ہے اس خبر کو
نظر رکھنا ... ممانی ہے لوگوں کے دلوں میں ... اکرنے کی کوشش
کی جا رہی ہے کہ مستقبل میں ... نہیں ہوگا کہ ... وہ جا سکی
لیکن میں آنریبل منسٹر کی توجہ ... خبر لانا چاہتا ہوں کہ ڈیمانی ... کی وجہ
سے لوگوں میں اکانمک ان رسٹ (Economic unrest) اور بدحالی
پیدا ہوگی ... ہمارے سامنے یہ وجہ آتا ہے کہ ... کار جادوں اور اروں کے سرمایہ
۲ ۲ ہزار مزدور جاوس کا ما ... اور ظاہر کرتا ہے ... ہم جہاں
مانوں بار کی ... جمع ہوئے ہیں عوام کے جذبات کو دیکھنا ہمارا فرض ہے جب
ہم ... سکے کو ختم کر رہے ہیں اور صرف ... کو رائج کر رہے ہیں تو یہ
دیکھنا ہمارے لیے ضروری ہے کہ اس ... کے کیا اثرات ہونگے عوام نے ... حسی
کو ... (Procession) کے ذریعہ ظاہر کرنا چاہا تو ان کو روکنے کے لیے
حکومت نے پابندیاں لگا دیں لیکن اس طرح پابندیاں لگا دینے سے عوام کی ... رکنے
اور دور ہونے والی نہیں آپ اس کو اس طرح جتنا دبانا چاہیں گے وہ اسی قدر ابھرتی
جائیگی ہونا تو یہ چاہیے کہ آپ اس مسئلہ کا کوئی سادہ حل نکالیں ... منسٹر
کے سامنے ایک تصویر ... کرنا چاہتا ہوں اس پر وہ ٹھنڈے دل سے سوچیں میں
مطالبہ کرونگا کہ مالی ماہرین کی ایک کمیٹی بنائی جائے جو سکہ کی تبدیلی سے ہونے
والے فوری اثرات کا جائزہ لے اس کمیٹی کا چیئرمین ایک انڈیپنڈنٹ آدمی ہو کوئی
سرکاری یا ... سرکاری آدمی نہ ہو ایک اور بات یہ کہ کم قیمت کے سکہ یعنی ایک روپیہ
ابھی ... دوائی ... بند ہو جانے کی اطلاع اخبارات کے ذریعہ ہمیں ملی ہے گو
آنریبل منسٹر نے اسکا ذکر نہیں کیا یہ بھی ... ہے کہ صرف دس روپے ... سو روپے
کے نوٹ چلینگے میں کہونگا کہ کرا ی کو ... کرنے کے سلسلے میں ...
پالیسی ہے کیونکہ بازار میں اس وقت جو ... ہیں اس کا ... (Immediate
effect) ... ہونے والا ہے جو ... لیگل ٹینڈر (Legal tender)
کی حیثیت سے برقرار رکھا جانا ضروری ہے ... نوٹوں کو مسدود کیا جا سکتا ہے

اس سے ہوگا کہ چھوٹے طبقے کے لوگ اور وہ لوگ جو دیہاتوں میں رہتے ہیں
حاصل ہیں وہ بھی دو سال کے عرصہ میں نئے سکہ سے واقف ہو جاسکیں اور اس کا
استعمال کر سکیں اس لیے میں کہونگا کہ چھوٹے سکہ کا چلن بھی دو سال تک لیگل
ٹنڈر کی حیثیت سے برقرار رکھنا ضروری ہے

مجھے ایکول پے (Equal pay) کے بارے میں بھی کچھ کہنا ہے
جہاں تک ہمارے اور انڈسٹریل ورکرس کا تعلق ہے سنہ ۹ ۹ ع میں ریگے کسی
نے جو رپورٹ اور الونس طے کرنے کے لیے بنائی گئی تھی یہ طے کیا تھا کہ جو کہ
دو سال کے عرصہ میں آئی سی کرنسی کا چلن شروع ہونے والا ہے اسلیے ہوا ہیں
ی یں میں ہوئی جاہیں اور ایسے کئی کسٹمرس ہیں ن میں آئی سی میں کاروبار
ہوتا ہے اسی صورت میں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ وہ ایسے مزدوروں کو آئی سی میں
کیوں تنخواہ دی اس لحاظ سے آئی سی کرنسی میں مساوی تنخواہ دینا ضروری
ہو جاتا ہے کرنسی کی تبدیلی سے پیدا ہونے والے معاشی اثرات کے پیش نظر میں
آنریبل منسٹر سے التجا کرونگا کہ وہ ایکول پے اداۓ کیجیو میں (Equal pay is a
Demand) عوام کا ڈیمانڈ ہے اس کے بارے میں (compensation
ہے کام کرنے والے مزدوروں کا ڈیمانڈ ہے ملازمین سرکار کا ڈیمانڈ ہے ہر قسم کے
لوگوں کا یہ مطالبہ ہے شمول کے الاؤنسس کے لیے دو سال تک موجودہ کرنسی
کے چلن کو بھی جاری رکھا جائے اور سکہ کی تبدیلی کے اثرات کا مطالعہ کرکے تجاویز
پیش کرنے کے لیے ماہروں کی ایک کمیٹی مقرر کی جائے جو اپنی سفارشات اس ہاوس کے
سامنے یا آنریبل منسٹر کے سامنے پیش کرے میں آنریبل منسٹر سے درخواست کرونگا
کہ وہ سکہ کی تبدیلی کے بارے میں میری ان تجاویز پر غور کریں

श्री अण्णासाहेबराव गव्हाणे (परभणी) —मिस्टर स्पीकर सर अब जो य बिल हाऊस के सामने फर्स्ट रीडिंग के लिए पेश किया गया है उसके मुताल्लिक मुझे यह अर्ज करना है कि अणबाती नुक्ते नजर से या जैसे कि कहा जाता है कि अपोजिशन की आदत हो गयी है कि हर बिल पर अपोजिशन विरोध करती है उस नुक्तेनजर से न सोचे आनरेबल फायनान्स मिनिस्टर ने कहा था कि जिस सिक्के की तबदीली की वजह से अगर किसी के ऊपर असर हो सकता है तो वह ज्यादा से ज्यादा गवर्नमेंट या इंडस्ट्रियल वर्कर्स (कारखानों के मजदूर) जिनकी तादाद २ लाख के करीब है। उन पर पड सकता है लेकिन मुझे यह कहना है कि उनका यह ख्याल बिल्कुल गलत है जिसका असर कम से कम ८ फीसदी लोगों पर पडने वाला है

श्री जी एस मेलकोटे —मैंने ऐसा नहीं कहा था जिसको मैं साफ कर देता हूं

What I said was that the benefit that was asked for was only for 1 % but it was going to effect the remaining 99 % of the population

श्री अण्णाजीराव गव्हाणे —अगर आपने अैसा नहीं कहा है तो मैं अपने अल्फाज वापिस लेता हूं लेकिन जैसा मैंने अुसको समझा था अुसको लिखकर रखा था और अुसीका मैंने अभी (अुधृत) किया था अिस चीज को छोड़ कर मैं कहना हूं कि अिसका असर ८ प्रतिशत लोगों पर होनेवाला है यह असर किस तरह से होगा अुसको सोचना चाहिये जैसा कि अभी अेक मेंबर ने कहा कि अिस चीज की कीमत ६ आने थी अुसको ७ आने हाली में होती है गवर्नमेंट कोशिश करे और अुसकी कीमत ६ आने कल्दार हो जाय तो हर ६ आने में पीछे १ आने का अुसको नुकसान होता है यानी आज अेक शख्स को जितना खर्च अपने रहनसहन के लिये करना पड़ता है अुसके अेक षष्ठांश खर्च ज्यादा करना पड़ेगा अेक तरफ यह होता है कि आप अुसको जहां अेक रुपया मिलता था वहां सवा तेरह आने दे रहे हैं दूसरी तरफ यह होगा कि जिस चीज को वह ६ आने में खरीदता था अुसके लिये ७ आने देने पड़ेंगे जिससे अुसके ज्यादा अखराजात होंगे मुझे यह कहना है कि रेग कमेटी की अुन सिफारिशात के तहत बेसिक पे के सिलसिले में—जिसके तहत २१ रुपये महिना तै कि गयी थी जिस को हिन्दूस्थानी सिक्के में बदला जाय लेकिन वेजस वह २२ बाबीस साडेबाबीस होती है जिस तरह से अुनकी तनख्वाह पर ज्यादा असर पड़नेवाला है और मुझे मालूम हुआ है कि अुन लोगों से जो अुस वक्त कमेटी में रिप्रजैंट करते थे कि कमेटी ने यह सिफारिश की थी और गवर्नमेंट ने अुसको कबूल किया था कि अगर अैसा मौका आयेगा कि किसी वजह से अुन वेजस में कमी करने की नौबत आयी तो हम अुनको कम नहीं करेंगे अुनको मेंटेन करेंगे हम कतअी नहीं चाहते कि आपके सिक्के की तबदीली की मुखालिफत करें हम देख रहे हैं कि गवर्नमेंट की तरफ से वन कंट्री वन करेंसी (अेक देश अेक चलन) जिस तरह के स्लोगन्स के बोर्ड लगाये जा रहे हैं और प्रोपागांडा किया जा रहा है आप समझते हैं कि लोग सिक्के की मुखालिफत कर रहे हैं लेकिन अैसी बात नहीं है हिन्दूस्थानी सिक्का होना चाहिये जिसके बारे में किसीको अेतराज नहीं है लेकिन अुसको किस तरह से रायज किया जा सकता है यह सवाल है हमारे यहां के लोगों की क्या हालत है वे अनपढ़ हैं वे सिक्के की तबदीली की वजह से होनेवाली चीजों को अेकदम नहीं जान सकते हैं अिसलिये अुनकी सहूलियत को ख्याल में रखते हुअे अिस तबदीली को किस तरह से रायज किया जा सकता है अिस पर गवर्नमेंट को सोचना चाहिये था आप जानते हैं और बहुत से आनरेबल मिनिस्टर भी जानते हैं कि रिक्शावाले को अगर दो आने कल्दार निकाल कर दिये जाय तो वह कहता है कि मुझे कल्दार दो आने नहीं चाहिये अुसकी कीमत मेरे पास तो दो आने हाली ही है मुझे तो लोग हाली में जिससे जियादा ज्यादा कीमत देनेवाले नहीं हैं यह लोगों की आज हालत है जिसके बाद जो पाव आना आधा आना यहां आनेवाला है अुससे यहां के लोग वाकिफ नहीं हैं गवर्नमेंट को चाहिये था कि अेकाअेक जिस तरह से सिक्के की तबदीली करने के पहले कल्दार सिक्के के भाव आने आधे आनको रायज करती ताकि लोगों को कम से कम जिसका कीमत पहले से मालूम हो जाती आज हमारे यहां अैसे ब्लैक मार्केटिअर्स हैं जो जिस तरह से चाहे लोगों की नामालूमात का पूरी तरह से फायदा अुठा सकते हैं और आज तक अुठाते आये हैं गवर्नमेंट जिसको रोकने के लिये चाहे जितनी कोशिश करे और कितनी ही पार्टियां जिस काम में गवर्नमेंट के साथ कोऑपरेशन करें तो भी ब्लैक मार्केटियर्स फायदा अुठाये बगैर नहीं रहेंगे अैसी हालत में गवर्नमेंट को चाहिये था कि जब जिस बदल की कल्पना थी

आयी थी (कलदार) सिक्के को पहले किसी तरह से रायज करान की कोशिश करती और अिस तरह से यकायक यह तबदीली नही करती पुलिस अक्शन के बाद मुझ मालूम हुआ ह कि गवनमट हाली सिक्के को वापिस लेन की कोशिश करती आयी ह जहा तक मुझ पता चला ह अब तक १७ करोड वापिस लिये गये ह और करीब ५ करोड अभी वापिस लेना ह आहिस्ता आहिस्ता यह चीज की जा सकती थी धीरे धीरे देहाती जिलाको म आप जो करन्सी (कलदार चलन) रायज कर सकती थी अिसका असर देहातो म क्या होनेवाला ह ? शहरो मे जो कुछ होनवाला होगा सो होगाही लेकिन देहातो म और डिस्ट्रिक्टस म बहुत बुरा असर होनेवाला है अिस पर जो लोग कमी लाख रुपये कमानेवाले ह अक्सचज रेट कायम रखन के लिये आपका प्रोपागान्डा जारी होगा और आपन सर्कूलस भी होगे लेकिन अनका असर होनवाला नही ह लोगो को मालूम नही ह कि आपका सर्कूलर क्या ह लेकिन जो कुछ माकटिस है वे अिसका बुरा फायदा अुठानवाले ह मुझ अदबन अज ह कि गवनमट न जो सिक्के की तबदाली करन का यह बिल पेश किया ह अुसका बुरा असर ८ परसेंट लोगो पर होनवाला ह मिडिल क्लास और वकस क्लास को जो जरूरियात की चीज ह अुनके लिये अुनको अक आना हाली के लिये अक आना कलदार देना पडगा लेकिन दूसरी तरफ अुनकी तनख्वाह म कमी हुयी ह यह जो दिक्कत पैदा होनेवाली है अुसको गवनमट को पहले सोच लेना चाहिये था हम आपके सिक्के की तबदीली की मुखालिफत नही करते लेकिन जो लोग अिसके खिलाफ अजीटेशन कर रहे ह वे बताना चाहते ह कि अिसको अक प्रोसीजर के तहत जिस तरीके से वे चाहते ह आप अुस पर ठडे दिल से सोच कर अिस तबदीली को अमल म लान की कोशिश करते लेकिन गवनमेंट का कुछ अजीब तरीका ह सिक्के की तबदीली से जो तकलीफ होनवाली ह अुसको बताने के लिये और अुसको रिप्रेजट करन के लिये अगर लोग यहा आना चाहते हैं तो १४४ कलम लगाकर अनको यहा तक पहुचन के लिये मुमानियत की जाती है यह गवनमट का सही तरीका नही हो सकता म जानता हू कि जैसे कल चीफ मिनिस्टर साहब न कहा अगर १४४ कलम से यह अजीटेशन न दब सके तो आपके अस्लहागार मे बहुत से हथियार ह जिनको पहले भी आपन अिस्तेमाल किया है लेकिन अिससे तो लोगो को सतोष नही हो सकता अिससे लोगो के दिलो म जो चीज बैठी हुयी ह कि यह गवनमेंट हमारी शिकायतो को दूर नही करना चाहती वह अुनके दिल से नही निकल सकती क्या यह कहा जा सकता है कि यह अवाम की गवनमट ह और अवाम के मुतालिबात को पूरा करन के लिये वह ठडे दिल से सोचती ह ? अगर असा होता तो जिन ८ परसेंट पर अिस तबदीली का असर होनेवाला है वे अपनी दिक्कतो को आपके सामन रखन के लिये आ रहे ह तो क्यो आप मिलन के लिये तयार नही ह ? जसा कि अक आनरेबल मबर न कहा चीफ मिनिस्टर साहब अिसके मुताल्लुक सोच रहे हैं सोच रहे होग लेकिन मुझ अज करना है कि जिस तरह से गवनमट पुलिस अक्शन के बाद हाली सिक्के को वापिस लेन की कोशिश कर रही है अुसी तरह से अिस बिल को आप यकायक अिन्ट्रोड्यूस न करते हुए डिस्ट्रिक्टस और देहातो म रहनेवाले लोगो को कलदार सिक्के का आधा आना पाव आना क्या होता ह अुसकी जानकारी हो जाने के बाद अिसको लाते खास कर अक रुपय के नीचे के जो सिक्के हैं अुनको भी बद करने की गवनमेंट जो सोच रही ह वह बहुत गलत तरीका ह अिससे जो गरीब लोग हैं जो चार छ या आठ आन का सौदा करते हे अुनके लिये बडी मुसीबत होनवाली ह और खास तौर से

जिनको आप तनख्वाह या वेजस देते हैं अनपर जिसका बुरा असर होनेवाला है और वे जिससे जिंदगी का ठीक तरह से गुजारा नहीं कर सकते आपको मालूम है कि १९४८ से आज तक जो कीमते हैं वे बढ़ती ही जा रही हैं और गवर्नमेंट के चेक करने के बाद भी वह चेक नहीं कर सकी है गवर्नमेंट ने कीमतों को रोकने की कोशिश की लेकिन वह कीमतों को कम नहीं कर सके आज भी कीमते बढ़ रही हैं गवर्नमेंट कोशिश करे तो भी जो व्यापारी हैं ब्लैक मार्केटियर्स हैं अेक्सप्लायटर्स हैं वे गवर्नमेंट की किसी चीज को सुनने के लिये तैयार नहीं हैं वे अपना तरीका कायम रखेंगे और किसी न किसी तरह से अेक्सप्लायट करते रहेंगे जैसा कि अभी कुछ मेंबरों ने कहा १५ या २० रुपये तक तनख्वाह पानेवाले जो हैं या जो मजदूर लोग हैं जिनकी बेसिक तनख्वाह के मुताबिक पे कमेटी ने सिफारिश की थी कि हम किसी हालत में अनकी तनख्वाह में कमी नहीं होने देंगे असको ख्याल में रखते हुअे जिन लोगों को तनख्वाह मिलनी चाहिये चाहे अुन लोगों के साथ कांट्रेक्ट हुआ हो चाहे किसी सबरूल (अुपनियम) के तहत अुनको पेमेंटस् दिये जाते हों जितना अुनको हाली में मिलता था अुससे कम आयी जी करन्सी (कलदार चलन) में नहीं मिलना चाहिये और आज जो अेक रुपये के नीचे का सिक्का है अुसको बंद करने की गवर्नमेंट सोच रही है वह बहुत गलत तरीका है और जिससे ८० परसेंट लोगों पर असर होनेवाला है जिसपे अगर गवर्नमेंट ठंडे दिल से नहीं सोचेगी और १४४ कलम लगाकर लोगों का अेजीटेशन रोकने की कोशिश करेगी तो जिससे वह नहीं रोक सकेगी

Dr G S Melkote The hon Member is saying that demonetisation would affect 80% of the population He is pleading for increase of rates to Govt servants and workers in other industrial concerns and factories which will benefit only 1 % I would like to know by what means you are going to benefit the remaining 79%

The House then adjourned for recess till Thirty Five Minutes past Five of the Clock

The House reassembled after recess at Thirty Five Minutes past Five of the Clock

[Mr Speaker in the Chair]

سری کے وینکٹ رام راؤ (حماکنڈور) مسٹر اسپیکر سر یہ حیرت ناک ہے کہ
حالی کی حکومت نے کلدار کو انٹروڈیوس (Introduce) کرنے سے شہروں اور
قصبات کے رہنے والوں کے معیار زندگی پر اثر پڑیگا جہاں مسلوبد کے ساتھ یہ ظاہر
کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے کہ دیہات کے عوام پر اس کا اثر نہیں پڑیگا
مسٹر فارفناس اینڈ اسٹاٹسٹکس (ڈاکٹر جی ایس ملکوٹے) - یہ کس نے کہا؟
شری کے وینکٹ رام راؤ اگر نہیں کہے ہیں تو خوشی کی بات ہے
ڈاکٹر جی ایس ملکوٹے میں تو پہلے سے کہہ رہا ہوں کہ سب پر یکساں

ر ڑکا

مسری کے وینکٹ رام راؤ سکہ کی تبدیلی کا ہر شخص سواگت کر رہا ہے اے کہ فیوڈل (Feudal) دور کی نشانیاں ایک ایک کر کے مٹی جارہی ہیں جہاں کہیں کرنسی ریفارمس (Currency Reforms) ہوئے سوویٹ روس وغیرہ میں وہاں ان کا نتیجہ یہ ہوا کہ سکہ کی قیمت کم ہوئی ہے اور عوام کی پرچیزنگ پاور (Purchasing power) بڑھ گئی یہاں جو کرنسی کی تبدیلی ہو رہی ہے اس سے عوام کی زندگی پر اثر پڑنے والا ہے عوام پر زبردست بار عائد ہونے والا ہے آپ کے محکمہ کی جانب سے رورل اکنامک انکوائریز (Rural Economic Enquiries) جو کرائے گئے ہیں اس کی رو سے رکھا گیا ہے کہ پر کیپیٹا انکم (Per capita income) سے اکسپنڈیچر (Expenditure) زیادہ ہے (۱ تا ۳) آمدنی والوں کی اوسط آمدنی نکالی گئی ہے تو آمدنی (۲ ۸ ۲) روپیہ ہوئی ہے اور خرچ (۲ ۳) روپیہ ہوتا ہے اربن ایریا (Urban area) میں رہنے والے خسارے میں ہیں جیسا کہ ہمارا بجٹ خسارے کا ہے ان کا بجٹ بھی خسارے کا ہے اس لیے میں کہوں گا کہ موجودہ صورت میں ہم ان پر اور مزید بار عائد کر رہے ہیں عوام کی پرچیزنگ پاور گرتی جا رہی ہے کرنسی ریفارمس کے سلسلہ میں آپ کا جو طریقہ کار ہے اس کی وجہ سے مزید بار عائد ہونے والا ہے کرنسی ریفارمس کی وجہ سے سیلز ٹکس (Sales Tax) بھی اور بڑھیگا یہ لازمی نتیجہ ہے سیل ٹکس سے جو زائد آمدنی کی توقع کی جا رہی ہے وہ پوری نہیں ہوگی یہاں خود ٹکس نو نہیں ہیں انہیں بھی ضروریات زندگی بازار سے خریدنا پڑتا ہے فوڈ پالیسی (Food policy) کے تحت میں انہیں بھی چاول جوار کرانا سب ہی بازار سے خریدنا پڑتا ہے اسکے علاوہ لاب زراعت بندی کے ے وغیرہ بھی شہروں سے لینا پڑتا ہے اتنا ہی نہیں بلکہ آپ نسبتی ریفارمس لانے والے ہیں بندی مول ان جی کرنسی میں لیے جا رہے ہیں اس سے ظاہر ہے کہ دیہات کے مولداروں پر بھی اس کا اثر پڑیگا اس صورت حال پر قابو پانے کے لیے آپ نے کیا طریقہ اختیار کیا ہے آپ نے کہا تھا کہ ایک سال تک حالی سکہ بھی جاری رکھا جا سکیگا لیکن اب معلوم ہوا کہ ایک روپیہ کا نوٹ اور چلر بھی نہیں رہیگا اس کا اثر یہ ہوگا کہ سپلائی کم رہیگی اور ڈیمانڈ زیادہ رہیگا جس کا نتیجہ یہ ہے کہ الی میں ماہی بھی وہی چیز اتنے ہی کلدار سے میں ہے ہم مجبور ہو جائینگے اگر حکومت ہند سے اس بارے میں مشورہ کر کے اس خبر کو سلجھانے کی کوشش کی جاتی تو مسئلہ سلجھ سکتا تھا لیکن سلجھانے کی کوشش ہی نہیں کی جاتی ہے کسی پرابلم (Problem) کو حل کرنے کا یہ طریقہ نہیں ہوتا

(*Confirmation not received)

ہمیں یہ بھی دیکھنا ہے کہ چار پائی جو سیلز ٹیکس عائد کر رہے ہیں سکے کا
حساب ہونگے ایک ایک روپیہ سکہ حالی پر چار پائی لیے جاتے ہیں اب سکہ ہند پر
چار پائی لیے جا سکتے ان کا اثر کنزیومر (Consumer) پر پڑیگا نہ صرف یہ
بلکہ ٹیکس کی جو شرح ہے اس میں تبدیلی ہوگی ممکن ہے کہ ہمیں یہ فیصد نہ
رہیں لیکن ایک دس فیصد کے درمیان ضرور رہیگی ظاہر ہے کہ اس کا اثر کنزیومر پر
پڑیگا حکومت کو ٹیکس ادا کرنے والا صرف ساہوکار نہیں ہے بلکہ دراصل کنزیومر
ہے اسلیے اسکو نظر انداز نہیں کرنا چاہیے ایک اور چیز مجھے یہ عرض کرنی ہے کہ اس
سے قبل وعدہ دیا گیا تھا کہ سیلز ٹیکس کی شرح میں کمی کی جا کر چار پائی کی جائے
میں ایک کمی کی جائیگی لیکن یہ وعدہ پورا نہیں کیا گیا یہ احتمال ہے کہ یہ وعدہ
اصل میں کیا گیا تھا جبکہ حالی چار پائی کلدار تین پائی کے مساوی ہیں اور اب
سیلز ٹیکس کلدار میں لیا جائیگا تو ایسی صورت میں اسکی شرح میں کمی کرنا لازمی
ہوگا تا کہ وعدے کی خلاف ورزی نہ ہو

اسکے بعد تبدیلی کرنسی کے تعلق سے ملازمین کی سالری (Salary)
کا مسئلہ آتا ہے بہر حال ہے کہ اس کی وجہ سے نان گزیٹڈ ملازمین کو دقت پیش
آسکتی ہے مختلف مقامات پر نان گزیٹڈ ملازمین کو سہولت پہنچائی جاتی ہے چنانچہ حال
میں گاڈگل کمیٹی (Gadgil Committee) نے یہ تصفیہ کیا ہے کہ
فیصد ڈیرنس الونس (Dearness allowance) کو مستقل طور پر جزو تنخواہ
قرار دیا جائے اس طرح مختلف طریقوں سے ہر جگہ نان گزیٹڈ ملازمین کو سہولت
پہنچانے کی کوشش کی جاتی ہے لیکن یہاں ان ملازمین کو کسی قسم کی سہولت نہیں
پہنچائی جا رہی ہے ان کی مانگوں کو پورا نہیں کیا جا رہا ہے بلکہ مزید انکے حسب
کٹوتی کرنے کی فکر کی جا رہی ہے کہا جاتا ہے کہ اس کی وجہ سے مزید خرچہ گورنمنٹ
کو برداشت کرنا پڑیگا میں عرض کرونگا کہ جب آپ محاصل آئی جی کرنسی میں
وصول کرنے والے ہیں ویر پیرول ٹیکس اور دوسرے بعض ٹیکس آئی جی کرنسی میں
وصول کرنے والے ہیں مثلاً سوگرگس کا حصول آبکاری کا ٹری ٹیکس (Tree tax)
رجسٹریشن فیس (Registration Fee) وغیرہ میں ڈیڑھ ناسرس کی وجہ
سے کمی نہیں ہوگی بلکہ اضافہ آمدنی کی توقع ہے تو کوئی وجہ نہیں کہ آپ ملازمین
کو سکہ ہند میں مساوی تنخواہ دینے کے قابل نہ ہوسکیں اس بارے میں پس و پیش
کی کوئی وجہ نہیں ہے ایسا کہتے ہوئے میں اپنی تقریر ختم کرتا ہوں

श्री फूलचंद गांधी (उस्मानाबाद) —मिस्टर स्पीकर सर अभी हाउस में हाली सिक्के के डिमोनोटाइजेशन के संबंध में बहस चल रही है मैं यहां जो खड़ा हुआ हूं वह कोई जोशीली तकरीर करके हिरो बनने के लिए नहीं मैं यहां खड़ा हो रहा हूं वह इसलिये कि अवमूल्यन के जो परिणाम होने वाले हैं उसके बारे में कुछ बताना चाहता हूं आज २७ तारीख है और यह तारीख तो कयाम

ही हो रही है और कल और परसों यानि २८ और २९ ये दो दिन हैं ३१ तारीख को एक बहीस रहनेवाला है और एक अप्रैल से आप जो करसी शुरू होनेवाली है यानी अब तो सिर्फ इसके लिये दो दिन ही बाकी रह गये हैं

यह सही है कि वेलोडी हुकमत के जमाने में भी जब कि असम ४ कांग्रेस के मिनिस्टर थे उस समय में हो यह सवाल सामने था इतना ही नहीं बल्कि उससे भी पहले से यह एक पोलिटिकल बकयाजूब था और यहां के सब आदमी चाहते थे कि निजाम के जमाने की राज्यकारबार के सब चिन्ह यहां से जितने जल्दी नष्ट हो सके होने चाहिये उसमें यह सिक्का भी जितनी जल्दी हो सके जाना चाहिये यह भी एक जमीं निजाम की निशानी समझी जाती थी लेकिन जिस तरह से सोचते समय इसका ख्याल नहीं था कि इसके आर्थिक परिणाम क्या होंगे इकानामिक डिफिकल्टीज क्या सामने आयेंगी खाली लोगों को यह लगता था कि हाली इसका जितनी जल्दी हो सके खतम होना चाहिये उसके आर्थिक परिणामों के बारे में बिल्कुल नहीं सोचा गया लेकिन जब वाकई यह सिक्का खतम होने की नौबत आयी और जब गवर्नमेंट ने ऐलान किया कि १ अप्रैल से यह सिक्का नहीं रहेगा तो हर शख्स सोचने लगा कि इसके क्या परिणाम होंगे मैं इस अवमूल्यन के क्या परीणाम होंगे उससे आवाम को क्या क्या डिफिकल्टीज आनेवाली हैं और आ सकती हैं वह इस हाउस के सामने रखना चाहता हूं हुकूमत की तरफ से ऐलान किया गया है कि एक कहीं पता नहीं है फायनान्स मिनिस्टर साहब के जानिब से यह कहा गया है कि सब तरह की डिफिकल्टीज सालवह करने की हम कोशिश करेंगे और यह साल्व्ह करने के लिये सब कुछ किया जायगा मैं ये जो डिफिकल्टीज आने वाली हैं वह आपके सामने रखना चाहता हूं

मैं पहले ही यह साफ कहना चाहता हूं कि मैं कोई नान गजटेड (Non Gazetted) लोगों की वकालत करने के लिये नहीं आया हूं लेकिन डिफिकल्टीज किस तरह हो सकती हैं यह कहनेवाला हूं सरकार की तरफ से तीन या चार साल के लिये हाली सिक्का लिगल टेंडर करार दिया गया है यह सिक्का लिगल टेंडर इसी हदतक रहनेवाला है कि आवाम अपना हाली सिक्का देकर उसके बदले में बैंक से कलदार सिक्का ले सकती है यानि बैंक तीन चार साल तक कलदार सिक्का बैंकों में स्वीकार करेंगे लीगल टेंडर होने के बाद बैंक हाली सिक्का लेंगी लेकिन हाली सिक्का वापस नहीं देंगे इसका परिणाम क्या होने वाला है यह मैं बतलाना चाहता हूं यदि आप लिगल टेंडर (Tender) करते हैं तो बैंकों को भी हाली सिक्का वापीसी में देना चाहिये लेकिन वैसा नहीं है सिर्फ बैंक हाली सिक्का अक्सेप्ट करेंगी

आवाम जो है वह हाली सिक्का हासिल करने की कोशिश करेगी आज नान गजटेड लोगों को हाली सिक्के में तनख्वाह मिलती है उनको यदि हाली के बदले कल्दार सिक्के में तनख्वाह दी जाती है तो वह इस बात की कोशिश करेंगे कि वह रक्कम फिरसे हाली में बदल के हाली में १ रुपया कल्दार के बदले ११६ रुपये आते हैं वह ज्यादा लिखते हैं इसके पीछे एक मानस शास्त्र है उनको ऐसा लगता है हाली सिक्का होता है तो ज्यादा मिलता है और अपना कम पैसा खर्च होता है आज इतने सालों से हम लोग इस सिक्के का इस्तमाल कर रहे हैं इसका

अब असर हमारे ऊपर हो रहा है अमा जगता ह लोगो को ि हा सिकेम ह ारी अधत ज्यादा होगी जिस सबका परिणाम यह होगा कि मिडिल क्लास के लोग और जो नान गजट लोग ह वे कलदार के हाली बनाने की कोशिश करेंगे अनको जसा गया ह कि ा म हम ज्यादा पैसे मिलते ह म समझता हू कि ये लोग क दार म पे मिल ता भी क लदार क हाल जारा कराने बाजार म जायग और बटावन देकर कल्दार के हाली बनवायगे यह कि इस च कुछ लिम तय रखा जायेगा लेकिन बाजार म असा कोई मर्यादा नही रह सकती कि अमुक ा व है की बराबर ११६ रुपय १ आन ८ पाई ही मिल ना चाहिये असी कोई जानदार ा म हो नहीं ह आप यदि बाजार म कल्दार के हाली करने के लिय जायग तो वह ा पार जा उ वा व ा ज यह आपको १ रुपय के ११ ११२ या ११३ कुछ भी लगा यह अमा कानन ज अमल नहीं ह कि वह आपको १ रुपय के ११६ रुपय १ आन ८ पाई ही बराबर दे यह जो ट जन का रेट है वह तो सिर्फ बैंको के लिय ह और बाकी लोगो पर जिसको काम पान नहीं ह कोई कायदा यह हर जगह हाली के क दार या क लदार के हाली बनाना के लिय जा ग तो नहा न मगा वह तो बाजार म जाकर क दार के हाली बनायगा वह यह सोचेगा कि १ क लदार के हाली ११२ या ११५ रुपय भी मिले तो वह ज्यादा ही ह अरा कह कर वे जो भी हा सक लेन के लिय तैयार होंग क्योंकि अनका मानसशास्त्र यह ह कि हालीम कम खर्चा होता ह जिसका हू बात असा नही अब म गवनमेंट म था तब म भी क लदार हाली के बा किया करता था वह तो यही कहेंग की चाहे जितना हाली क्या न मिल लेकिन हम तो हा र सिक्का चाहिय मेर तो यह कहना था कि कुछ दिन तक हाली सिक्के मिलन ा भ सरकार को अि जाम करना चाहिय था और अुसके लिय भी प्राविजन रखना चाहिय था यह हाली सिक्का तो धीरे धीरे बंद होना ही लेकिन कम से कम आज कुछ दिन तो आप यदि यह सिक्का लिगल ट र मान रहे ह जा बंकासे भी हाली सिक्का मिलन की गुजायश रखनी चाहिय थी अब जो हम जिससे व्यापारियो के ब्लैक मार्केट (काला बाजार) करने के लिय गुजायश दे रहे ह यह ठीक नहीं ह बैंक से हाली सिक्का देने के लिय भी अव या दो साल रखना चाहिये नहीं तो हम उन मार्केटवालो को अवसाशित करन का मौका देंग जिस तरह यह जो आपने डिमोनीटायझेशन करन का सोचा जा रहा ह वह सही नहीं है अक दिन म कोई करन्सी लिगल टेडर नहीं हो सकती ह डिमोनीटाझिजेशन तो धीरे धीरे ही करना चाहिये अब आपको यह मालूम था कि डिमोनीटाझिजेशन करना ह तो पहले से ही जिसके लिय स्टप लेन चाहिय थ पहले आप यदि वह डिनामिनेशन (Den mint tion) के नोट जसे सौ के हजार के आदि बंद करा देते और बाद म धीरे पूरा डिमोनीटाझिजेशन करते तो ज्यादा अच्छा होता यह कहा जा रहा है कि यह डिमोनीटाझिजेशन करने हमन करब १८ करोड रुपय खींच लिय हू य रुपय के बड डिनामिनेशन के नोट बंद करके भी खींच लिय जा सकते थ यह कहा जा रहा हू कि हम १ रुपय के नोट और चिल्लर कुछ करनेवाले हैं लेकिन य छोटे को डिनामिनेशन के सिक्के हू वह बैंक से मिलने की भी व्यवस्था रहनी चाहिय लेकिन आप यदि जिस तरह का अितजाम नही करते ह तो लोग तो बटावन देकर भी कल्दार के हाल करेंगे और अिसमे व्यापारी लोगो को ब्लैक मार्केट के लिय गुजाअिश होगी और वह व्यापारी यदि १ रुपये ११२

या ११४ रुपय देता है तो पुलिस असी हालत म अुसे कुछ नही कर सकती ह। १ रुपय के ११६ रुपय १ आन ८ पाअी देना ही चाहिय असा कोअी कानून तो आपके पास ह ही नही तो आप क्या कर सकते है ?

दूसरी बात यह कहना चाहता हू कि गवहनमट जब यह सिक्का १ अप्रिल से बदल रही ह तो गव्हनमट की तरफ से जो टक्स वसूल किय जायेंगे वह अिक्विव्हलट (Equivalent) या अिक्वल आय जो कर सा म वसूल होन वाले है जो महसूल लिया जायगा वह किस तरह लिया जायगा ? मदरसे का फीस क्या रहेगी ? कोट फीस किस तरह ली जायगी अिसके बार म कुछ नही किय ज रहा ह और गव्हनमट की पालिसी क्या ह यह भा साफ जाहिर नही हुआ ह कोट स्टप फी किस तरह ली जायगी अिन सब बातो का आवाम को तो आज कुछ भी पता नही ह वन कर सी वन कट्री (अक चलन अक देश) यह बात तो कोअी भी मानगा अिसके बारे म तो कोअी अलग राय नही हो सकती ह आज तो कोट के वकील ह वह भी यह कह सकते ह कि आज जो हाली म फीस ली जाती ह वही कल्दार म ली जाती ह तो आवाम क्या कर सकती ह ? अिसलिय अिसके बारे म अलान करना जरूरी ह कि अिसकी निति क्या ह

अब सिफ अक दो और पाअिट कहकर म अपना भाषण समाप्त करता हू य जो डीमोनो टाअिजेशन का मसला ह वह तो से ट्रल गव्हनमट का ह यह मसला तो हदराबाद गव्हनमटका ह नही लेकिन जो तकलीफ हदराबाद गव्हनमट या हदराबाद की आवाम को ह वो तो हम हिंद सरकार के सामन रख सकते ह और य डीमोनोटाअिजेशन से जो मुश्किलात आनवाली ह वह भी अुनके सामन रखना ह फायना स मिनिस्टर साहब अिसके सिलसिले म देहली जानवाले ह असा सुना ह अुस समय वे यह बात अुनके सामन रखकर अिसके बारे म परवी कर सकते ह। और अु हे कह सकते ह कि यह पूरा डीमानोटाअिजेशन करन के बजाय धीरे धीरे किया जाय तो ज्यादा सहूलत होगी

यह कहा जा सकता ह कि गव्हनमेंट सव ट के लिये ज्यादा सहूलत देन की क्या जरूरत है सारे आवाम म अिनकी तादाद तो कोअी अक या आधा परसेंट होगी तो अिनकी तरफ ज्यादा तवज्जह देने की जरूरत नही ह अिनको ज्यादा देन की क्या जरूरत ह ?

Dr G S Melkote Nobody said that

Shri Phoolchand Gandhi Where did I say that you said that

श्री डा जी अेस मेल्कोटे —असा किसन कहा और कब कहा ? मन तो असा कभी नही कहा

श्री फुलचंद गांधी – (अपक्षीय) मैन अैसा कहा कहा था ? मैन सिफ अैसा कहा ह कि अैसा कहा जा सकता है यह कहा जा सकता ह आपन असा कहा असा मैन तो नही कहा ममकिन ह कि यह कहा जायगा कि १ करोड ८५ लाख की आबादीम अिनकी तादाद तो बहुत कम

Dr G S Melkote It has not so far been said

Shri V D Deshpande But it is implied in my statement

Shri Phoolchand Gandhi I am not going to say that it is implied I said that it is probable that it might be said like that

ममकिन ह कि यह जबाब दिया जा सकता ह म मानता हू कि वह कम ह लेकिन वो लोग आज हुकमत की मशिनरी चला रहे ह और थोड लोग रहत ह अनकी ही अहमियत ज्य दा रहती है हुकमत को जिनको नाराज करन से काम नही चलेगा जिनके जो भी तकलीफात है अुन्हे रफा करन की कोशिश करनी चाहिय

(अपोजिशन की तरफ से तालिया बजाजी गजी)

श्री फुलचद गाधी —कृपया तालिया नबाजिय म तालिया नही चाहता सिर्फ क्या मुश्किलात ह वही बयान करना चाहता हू

जेक आनरेबल मेंबर — तालिया बजान का तो हमारा अधिकार ह

श्री फुलचद गाधी —मगर म कहना चाहता हू कि तालियां बजान से कोजी लाभ नही होने वाला ह

Shri V D Deshpande We do not wish to embarrass the ex Minister

श्री व्ही डी॰ देशपांड —हम कोजी अक्स मिनिस्टर को ब्रेव्हो (Bravo) करना नही चाहते ह (हसजीम)

श्री फुलचद गाधी —तो आपकी मेहरबानी है तो म नान गॅझेटेड लोगो के मुतालिक यह कहना चाहता था कि जिनकी जो तकलीफ हं वह ख्याल म रखना जरूरी हैं

फिर अक आनरेबल मेंबर ने सेल्स टॅक्स के बारे म यह आरग्युमट किया कि आज सेल्स टॅक्स हाली अक रुपय को चार पाजी किया जा रहा है अभी अभी यह कहा गया कि ४ पाजी हाली देते ह कलदार म चार पाजी का तो कोजी काजिन नही ह तो अब कल्दार म यह सेल्स टॅक्स किस तरह लिया जायगा और फिर यह सेल्स टॅक्स किस तरह वसूल किया जायगा और अगर में आवाम पर ही जिसका बोझा पडेगा लेकिन म कहना चाहता हू कि आवामपर जिसका ज्यादा बोझा नही पडन वाला ह मै यह कहना चाहता हू कि जब हम कल्दार सिक्का ले रहे हैं तो हमें रुपय की १९२ पाजी मिलती हं और पाजी का भी सिक्का हमारे पास आही जायगा और हमें फिर कोजी दिक्कत पाजीका डिनॉमिनेशन देन म नही पडगी और चार पाजी भी आसानीसे दी जा सकेगी आखिर में तो यही कहना चाहता हू कि जिसमे कमसे कम तकलीफ हो वसी ही कोशिश करनी चाहिये

شری گوپال راؤ اکبوٹے: مسٹر اسپیکر سر! کرنسی ڈیمانیٹائزیشن کے سلسلہ میں جو ہاؤس کے سامنے مسودہ ہے اور اس مسودہ کے اوپر جو ترمیمیں پیش ہوئی ہیں ان سے میں سمجھتا ہوں کہ بل سمجھا نہیں گیا کیونکہ مکمل حالات سرکار کے لیے سازگار ہیں اور پھر جو اوس میں پھنس گئی ہے بجائے اسکے کہ کوئی جمہوری نقطہ نظر سے مسئلہ کے حل کے لیے سوچا جائے خود کو اس میں پھنسانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ جو دفعات کہ اس بل ہاؤس کے سامنے ہیں میں جیسے شکوک و شبہات ظاہر کیے جاتے ہیں میں سمجھتا ہوں کہ زیادہ تر تصوری (Imaginary) ہیں اور رئیل (Real) بہت کم ہیں جو مشکلات حکومت کو محسوس ہو رہی ہیں اور جو پیش آسکتی ہیں ان کے پیش نظر ہی جو دفعات کہ مجوزہ بل ہاؤس میں لایا گیا ہے اگر کوئی ان دفعات کو دیکھنے کی تکلیف گوارا کرے تو معلوم ہوگا کہ جتنی دفعات بھی مشکلات کو دور کرنے کے لیے رکھی گئی ہے

ہاؤس کے سامنے جو بیس چار ماہ سے مختلف طریقہ سے آرہے ہیں میں ان پر اپنے وچار رکھنا چاہتا ہوں۔ کرنسی ڈیمانیٹائزیشن بل کے سلسلہ میں اپوزیشن کی طرف سے یہ کہا جا رہا ہے کہ سکہ حالی کو منسوخ کرکے سکہ کلدار کو رائج کرنے کی وجہ سے کئی مشکلات پیدا ہو جائینگی اور لوگوں کی زرخرید اور (Purchasing power) بہت کم ہو جائیگی جس سے ناجائز فائدہ اٹھا سکیں اور لوگوں کی مشکلات میں اور اضافہ ہو جائیگا اور بیس سو ایک سو سے کم جو پانے والوں کے لیے یہ چیز وبال جان ہو جائیگی۔ ایک اور بات کی جانب سے یہ کہا گیا کہ ... سو ... اس سے سمجھنے کے لئے بہت سی مشکلات پیدا ہو جائینگی۔ ان تمام اسپیچس (Speeches) کو سننے کے بعد ایک چیز جو ظاہر ہو رہی ہے وہ یہ ہے کہ آصف جاہی دور کا یہ آخری وسٹیج (Vestige) یہ آخری نشانی مٹانے کے لیے وہ سب متفق ہیں وہ یہ نہیں چاہتے کہ آصف جاہی دور کا کوئی وسٹیج حیدرآباد میں باقی رہے وہ اس حد تک متفق ہیں کہ ہر عام شاہی کی کوئی نشانی یہاں باقی نہ رہے وہ یہ چاہتے ہیں کہ جو زمانہ گزرا (اور وہ بہت ہی خراب زمانہ تھا) اوس کی یاد ایک ایک چیز ایک ایک دمڑی سے آتی ہے وہ باقی نہ رہے اور حیدرآباد میں ایک ایسی کرنسی آجائے جس سے اوس کی یاد مٹ جائے۔ اس سے وہ سب متفق ہیں۔ لیکن جن صاحب کو اپنے ماوی معلومات کے متعلق دعوی ہے اور جو کہتے ہیں کہ میں فسٹ کلاس میں ایل ایل بی کامیاب کیا ہوں۔ معاشیات کا تجربہ رکھتا ہوں (میں اون کا احترام کرتا ہوں) اون سے ہم یہ توقع کر رہے تھے کہ کرنسی ڈیمانیٹائزیشن ایکٹ (Currency Demonetization Act) کے سلسلہ میں جو وہی مشکلات پیدا ہونگی ہاؤس کے سامنے لا سکتے لیکن اسکی بجائے

(*Confirmation ot received)

لی حولی خبریں عوام کے سامنے لا کر ان کا پروپگنڈہ کرنے اور عوام کے جذبات سے کھیلنے کی کوشش کی گئی اس ہاؤز کو ایک ملک سنگ نہ سمجھے نہ سمجھے کہ جہاں ڈی مانی ٹائزیشن بل پیش ہو رہی ہے اور اس قانون کو پاس کرنے کے بعد جو جتنی مشکلات آنے والی ہیں اون کی درستی سے اس قانون کو دیکھنے اس میں ترمیم کرنے کے لیے یا اوس میں تبدیلی کرنے کے لیے کوئی ٹھوس طریقہ تیار کرنے ان کی تقریروں سے یہ معلوم ہو رہا تھا کہ گویا وہ کہنا چاہتے ہیں کہ اب گویا اردو کا راج چلے گا ہم آپ کو پیسے نہیں دینگے اب کی حکومت باقی نہیں رہیگی وغیرہ وغیرہ یہ خیالات کبھی وقت ہم نے سنا عوام نے بھی اوس کو سنا لیکن یہ کہ تقریروں میں بھی عوام کے جذبات سے کافی کھیل کھیلے گئے گورنمنٹ کی ہر غلطی سے فائدہ اٹھاکر یہ ان کا پروپگنڈہ کر ہمارے دوستوں کے لیے کوئی نئی خبر نہیں ہمیشہ اسی قسم کی دھمکیوں سے کام لیا جاتا رہا خواہ کر کبھی دونوں کے خیالات کی جہ دوں سے یہ خبر وضع ہوتی ہے روولیوشن (Revolution) کی باتیں ہوتی جاتی ہیں کہا جاتا ہے کہ سر انعام ساتھی ورکو ختم ہونا اچھے لیکن ان خبروں کو ختم کرنے کے لیے کوئی نئی خبر لانے کی کوشش کی جاتی ہے جو خیالی صورتوں اور اندیشوں کو پیدا کرکے عوام کے جذبات سے کھیلا جاتا ہے یہی بری بدعتوں کو عوام کے سامنے رکھکر ان پارٹی کو مضبوط کرنے اور اپنی پارٹی کا پروپگنڈہ کرنے کےلیے استعمال کیا جاتا ہے آج اس قانون کے نفاذ کے سلسلہ میں ہمارے دوستوں کی جانب سے ڈیڑھ سو سے کم تنخواہ پانے والوں کے رہن سہن اون کے اسٹانڈرڈ آف لیونگ وغیرہ کی طرف حکومت کی توجہ مبذول کروائی جا رہی ہے اور کہا جا رہا ہے کہ ان لوگوں پر مشکلات آجاسکتی لیکن ہمارے دوستوں کو اس سے پہلے کم تنخواہ پانے ملازمین کے رہن سہن کے متعلق فکر پیدا نہیں ہوئی یہ خیر اب کیوں پیدا ہو رہی ہے

شری وی ڈی دیشپانڈے آنریبل ممبر کو مس انڈر اسٹانڈنگ (Misunderstanding)ہو رہی ہے جہاں تنخواہوں میں کمی یا زیادتی کا سوال نہیں بلکہ سکوں کے بڑھنے کا سوال ہے جس کو وہ لوگ برداشت نہیں کرسکیے

شری گوپال راؤ اکبوٹے یہ جو ہمدردی آج آپ کو پیدا ہوگئی ہے اوسکی وجہ یہ ہے کہ اون کی تنخواہوں میں اضافہ کی بات کرکے ان لوگوں کو ہموار کرکے اون کے جذبات کو بھڑکا کر اپنا مطلب نکالا جائے میں سمجھتا ہوں اور ان بنیادوں پر جو دھمکیاں دی جا رہی ہیں میں سمجھونگا وہ بالکل کھوکھلی ہیں

یہ سمجھ (Assume)کیا جا رہا ہے کہ ڈیمانی ٹائزیشن ایکٹ نافذ ہونے کے بعد روپیہ خریدنے کی چیزوں میں خود بہ خود اضافہ ہو جائیگا میں پوچھتا ہوں کیوں ہوگا ؟ اگر عوام اس قانون کو اچھی طرح سمجھ لیں تو کوئی دشواری نہ

رهنگی عوام سوسل کاسسس (Social Consciousness) سدا کرے اور
اون کے اس حاکر نه سمجهاے کی هاے که پہلے حو حبر ساب رو ہ حالی مس ملی تهی
نکم ا ریل کے نعد حو رو بہ مس مل سکی هے انک حلبا هو هر اسعمال کرکے ہ کہها
که حسی سعوا حالی مس ہلاکری تهی ا ی هی سعو کلدار مس عاے کیوںکه حالی
مسموں کے مساوی کلدار مس ح ں سکی مبرا حارح هے که نه حبرک سس (Crisis
ڑهانے کے سو کچھ نہس

سری هیرے مٹھ (گنگاوتی) مهانوں مس سر ىہ ثورب کے ںڈوکسس ں رهے
کرے حو ں حیروں کو سمجهیں

سری گو ںال ر اؤ اکبوٹے اں کی راے کے مطا ں اگریس سو ا سو روبہہ
سے کم سحو هیں پانے ولوں کی سعوا مس صا کردیا حاے نو مس نوجهنا حاهنا
هوں که حس بلڈنگ مس اب رهتے هس اوس کے مالک کو حس مںڈی سے اب ىهاجی
ترکاری حرىدے هس وهاں کے لوگوں ور حس دوکاں سے آب کرا حریدیے اوس کے
سیٹھ کو کنا ہ مطالبہ کرنے کا حق ہ هوگا که حوکه ب کو بهی کلدار مس سعواهس
مل رهی هس اس لیے ىی هی صب کلدار مس دیجیے کیوں اوں کو ہ حق سدا بہس
هوگا اس کا سحه ىه هوگا که حو مل کے دور هس حو کوئی حهوئی موٹی دوکانداری
کرے هس ناکوئی هلکا پھلکا کام کرے هس اںںا روز گار کمانے کے لیے اںهیں بهی اس
باب کا حق سدا هوگا که ا ی سحواهوں کا مطالبہ کلدار مس کریں و ىہی کہسکیں گے که
هماے حالی کے هم کو کلدار مس ی سعوا ملنی حاهیے کیوںکه حو حبر پہلے حه سیے
حالی مس ملتی تهی اب حه پیسے کلدار مس ملتی هے اسی صورت مس ىعسا بلاک
مارکسٹرس (Black marketeers) اس موقع سے ناحائز فائدہ حاصل کرنے
کی کوسس کرسکیں گے اس کی ىه ری اوں لوگوں ر هوگی حو هماے اس کے که اں حیروں
پر نظر رکھیں ان سوسل السمىس (Unsocial elements) کو بهڑکا
کر مارکٹ مس حیروں کی قیمت مس اصافه کرکے اور حسیا که احباروں سے ظاهر هے
حلسه اور حلوس نکال کر مسائل کو الجهانے کی کوسس کر رهے هس س طرح کی حیروں
سے مارکٹ کی حالب درست بہس هوسکتی حکومت کو اںیے مس نظر رکهنا هے که
نانا ساهی کنا ںلسس کا آحری وسىح (Vestige) حانے کے نعد حو مسکلاب
آسکتی اوں کو صحیح طور سے حل کنا حاے مس ہ بہس کہتا که مسکلاب بہس
اسکتی اس قانوں کو عملی حامه پہنانے کے لیے کچھ نه کچھ مسکلاب صرور آسکتی
لنکں همس نه دیکهنا صروری هے که اوں کو کم سے کم ترکسے کیا حاسکتا هے لیکں
اں حیروں کی ىعاے عوام مس بےحینی بدا کرنے کی کوسس کی حا رهی هے اور اس کے
ذمہ دار وهی لوگ هس حو سکوک و سبہاب کو عوام کے سامنے رکھ کو انک زهر میلا

میں پھیلانا چاہتے ہیں وہی ان ممبروں کے ذمہ دار ہونگے مثلاً اب کی اسی قدر روپیہ کو (Club) لیکر بلاک مارکیٹرس اور دوسرے لوگ اس موقع سے فائدہ اٹھاسکتے آپ یہ مانگ کرتے ہیں کہ موجود سکوں کو کلدار میں ادا کریں اس کا لازمی نتیجہ ہوگا کہ آپ جتنی رقومات ادا کرنا ہے وہ بھی اسی قدر رقم کلدار میں دینے کا مطالبہ شروع کردینگے جب تک اس اصول کو تسلیم کرنے سے قطعاً انکار نہ کردیا جائے فائدہ نہیں ہوسکتا عوام کے ذہنوں میں یہ بات پیدا کرتی ہے یہ تو نہیں ہوسکتا کہ ایک طبقہ کے ساتھ سلوک کیا جاکر اسکو اسی قدر رقم کلدار میں دیجائے اس سے سماج میں جو انتشار پیدا ہوگا اس کی ذمہ داری آپ پر عائد ہوگی ممکن ہے آپ کے پاس اس انتشار کا مقصد کچھ اور ہو لیکن حقیقت یہ ہے کہ جب تک سب پارٹیوں کے لیڈرس اپنے اخلاقی اثر سے اس تبدیلی کی مشکلات کو کم کرنے کی کوشش نہ کریں حکومت کے اس اقدام کو سنبھالنے کی کوشش نہ کریں اس وقت تک کوئی نتیجہ نہیں نکل سکتا اسکی بجائے عوام کے جذبات سے کھیل کر اس سے فائدہ اٹھانا مقصود ہو تو اس کی ذمہ داری ان ہی پر رہیگی میں صرف ایک چیز اور کہکر اپنی تقریر ختم کردونگا اس بل (۲) کلازس کا ہے اور اس پر جو تقریریں ہوئیں انہیں سننے کے بعد میں یہ سمجھنے پر مجبور ہوں کہ اس مختصر بل کو بھی آنریبل ممبرس نے پڑھکر اسکی روشنی میں اپنے شکوک و شبہات کو رفع کرنے کی کوشش نہیں کی سیلس ٹکس میونسپل ٹیکس وغیرہ کے بارے میں اعتراضات کیے گئے اس بل کا پہلا اور آخری کلاز تو جنرل ہے دفعات ۲ ۳ اور ۴ میں ان سارے اعتراضات کا جواب موجود ہے لیکن جو آدمی کسی حقیقت کو ماننا نہیں چاہتا صرف جذبات سے کام لینا چاہتا ہے اس سے ہم یہ توقع بھی نہیں کرسکتے کہ وہ ایوان کے سامنے کوئی ٹھوس دلائل رکھیگا اپنے پروپگنڈہ کے لیے پاس کچھی چاہ ہیں اور جاورکو اپنے پروپگنڈہ کے لیے استعمال کرنا چاہتے ہیں اسکے سوا کچھ نہیں سیلس ٹیکس میونسپل ٹکس اور دوسرے ٹکسس کے بارے میں کہا گیا لیکن اس کے بارے میں گورنمنٹ نے

श्री फूलचन्द गांधी—कौंसिल (१ ९) सयम कल्दार के बदले बावारस (११) या ११२) संयम हाली सिक्का। जिसकी मुमानियत के लिये क्या किया गया है?

سری گوپال راؤ ایکبوٹے اگر کوئی کلدار کے حالی دے یا لے تو اس کے لیے ممانعت تو نہیں ہے لیکن نہ لینے والے اور دینے والے پر ہے

श्री फूलचन्द गांधी —ऐसा नहीं हो सकता।

سری گوپال راؤ ایکبوٹے میں یہ عرض کررہا تھا کہ محض ایسا جبری (Imaginary) شکوک و شبہات ظاہر کیے جا رہے ہیں جنہیں اصلیت سے کوئی تعلق نہیں ہے یہ سمجھنا چاہیے کہ کرنسی کی تبدیلی کے اس عبوری دور میں سوچ سمجھکر حالات کو پیش نظر

کی کوشش کریں۔ میں اس امر میں حکومت سے ایسا ہی مطالبہ کرونگا کہ اس قانون کو سوچ سمجھکر عمل میں لایا جائے اور مارکٹ پر کڑی نگرانی رکھی جائے اور اس سلسلے میں جو مشکلات وغیرہ پیدا ہوں انہیں رفع کرنے کے لیے قابوس کی ضرورت ہو تو وہ حاصل کرسکتی ہے۔ اور مجھے ایوان سے کہنا ہے کہ جب ہم یہاں عوامی نمائندے بنکر آئے ہیں کا اعتماد لیکر آئے ہیں تو ہم انکے سامنے جاکر گورنمنٹ کی یہ تصویر رکھیں انہیں سمجھائیں قانون کے ضمرات بتلائیں اگر انکے سامنے کوئی مشکل آئے تو اسکو رفع کریں یہ نہ کہ اسکی بجائے عوام میں ایک انتشار پیدا کرنے کی کوشش کی جائے۔ میں گورنمنٹ سے بھی یہ کہونگا کہ جو لوگ اس قانون سے ناجائز فائدہ اٹھانے کی کوشش کریں ان پر سخت نگرانی رکھی جائے۔ مجھے شبہ نہیں کہ یہ قانون کامیاب ہوگا

شری بی رام کشن راؤ (مسٹر اسپیکر) آنریبل فینانس منسٹر نے جو بل انٹروڈیوس کیا ہے (ایل اے بل نمبر ٦ آف ٣ ٩ ع) جس پر جنرل مباحثہ ہو رہی ہے اس بل پر مباحثہ کرتے ہوئے میں چاہتا ہوں کہ آنریبل ممبرس کے ذہنوں میں ڈی مانیٹائزیشن کے سلسلے میں جو کنفیوژن (Confusion) اور انتشار ہے اس کو دور کروں۔ کچھ آنریبل ممبرس نے ایوان میں اس طرح سے تقریریں کیں اور ایسے خیالات ظاہر کیے ہیں جن سے معلوم ہوتا تھا کہ وہ سمجھتے ہیں کہ حیدرآباد گورنمنٹ نے کوئی ایک نیا قانون یا نافذ کرنا اسی قسم کا کوئی قانون اپنی طرف سے اس ہاوس میں پیش کیا ہے اور اس کو کسی نہ کسی طرح مجبور کرکے پاس کرانا چاہتے ہیں۔ ایوان کو معلوم ہونا چاہیے کہ یہ بل جو کرنسی سے متعلق ہے دراصل سنٹرل سبجکٹ (Central Subject) سے متعلق ہے یہ کوئی اسٹیٹ سبجکٹ (State Subject) نہیں ہے۔ اس بارے میں جو سبسٹنٹیو لا (Substantive Law) پاس ہونے والا ہے وہ آج ہی ہاوس آف دی پیپل (House of the People) میں مباحثہ ہو رہی ہے۔ انڈین کوائنیج ایکٹ (Indian Coinage Act) میں دس سال پیشتر ایک امنڈمنٹ کے ذریعہ یہ طے کیا گیا تھا کہ او ایس کرنسی (O S Currency) یکم اپریل سنہ ٣ ٩ ١ ع تک چلتی رہیگی یہ تاریخ اس کرنسی کی ڈیڈ لائن (Dead Line) ہوگی اس کے بعد اس کرنسی کا لیگل ٹنڈرس ختم ہو جائیگا۔ یہ بات آج کوئی اچانک طور سے ملک پر نہیں تھوپی جارہی ہے پچھلے دس سال سے حیدرآباد اسٹیٹ اور انڈین گورنمنٹ کے عوام اس سے واقف ہیں۔ میں مانتا ہوں کہ دیہات کے باشندے اور کسان جو ان پڑھ اور جاہل ہوتے ہیں وہ اس سے واقف نہیں ہوسکے مگر انکو واقف کرانے کے لیے بھی تدابیر اختیار کی جاسکتی ہیں کی جارہی ہیں اور کی جائیںگی لیکن کم از کم اس ایوان کے آنریبل ممبرس کو میں سمجھتا ہوں کہ دس سال قبل ہی معلوم

(* Confirmation not received)

تھا کہ یکم اپریل سنہ ۵۳ ع کو سکہ عثمانیہ کا ڈی مانیٹائزیشن ہونے والا ہے میں
جانتا ہوں میں بھی کچھ لوکل پیٹریاٹزم (Local patriotism) رکھتا
ہوں اور بعض آنریبل ممبرس کے ساتھ میں بھی بلیو (Believe) کرتا ہوں
کہ جہاں ہمارے ۱۶ آنے میں ۹۶ پیسے ملتے تھے اور (۲ ۱) پاسان ہوتی تھیں تو ہم
لوگ یہ محسوس کرتے تھے کہ ہمارے حالی سکہ میں برکت ہے میرے کئی دوستوں نے
مجھ سے کہا اور کل بھی کچھ لوگوں نے مجھ سے کہا کہ روپے کے ۹۶ پیسے ملتے ہیں
تو اس میں برکت معلوم ہوتی ہے لیکن نظام شاہی یا کسی اور شاہی کو ختم کرنے کے
نقطہ نظر سے کیوں ہوتا ہمارے ہندوستان کو ایک جھنڈے کے تحت لانے یا ایک حکومت
بنانے کی خواہش سے کیونکہ جو گنسہ کی ہر ول سے ہم اس کونسل میں تھے اور ہمارے
دل میں یہ خیال تھا کہ جب سارا ہندوستان ایک ہو جائیگا اور یہ اسٹیٹ اسمبلی نہ رہیگی
تو ہم ڈیموکریسی کی خاطر اور ... کریسی کو بھی ختم کردیں گے اس کی ہم نے کوشش
کی چنانچہ خود لیڈر آف دی اپوزیشن اور اوس جانب کے ممبرس نے یہ کہا کہ اپنی
ڈیمانیٹائزیشن کے اصول سے تو کوئی اختلاف نہیں ہے یہ سر انجام شاہی یا نظام شاہی
کی آخری کڑی کو ختم کرنے کے بل ہے جیسا آباد کا جو تھا سپیشل اسکریننس ہوا اس کا
لیگل اینڈ لاجیکل کنکلوزن (Legal and logical conclusion) بھی ہے
تھا بہر حال میں نہیں سمجھتا کہ ڈیمانیٹائزیشن کے اصول سے کسی کو اختلاف ہے
چنانچہ آج اسی کی بنا پر ہاوس آف دی پیپل میں بھی اس بارے میں رہا ہو رہی
ہوگی اور ممکن ہے وہاں یہ بل پاس ہوگیا ہوگا ہم نے اسی سلسلے میں حیدرآباد
اسمبلی میں آپ کے سامنے یہ بل پیش کیا ہے یہ ڈیمانیٹائزیشن کا سٹیٹس والا نہیں
ہے یہ کانسی کوینسل لیجسلیشن (Consequential Legislation) ہے وہ اس
طریقہ پر کہ جونکہ وہاں ڈیمانیٹائزیشن کا بل پاس ہو جانے والا ہے اور یکم اپریل
سنہ ۵۳ ع سے حالی سکہ لیگل ٹینڈر (Legal Tender) نہیں رہیگا اسلئے اس
قانون کے پاس ہو جانے کے نتیجے کے طور پر جو قانون سکہ کے متعلق میں یہاں پیش
ہونا چاہئے وہ پیش کیا گیا ہے اگر اس بل کے کلاز (۲) کو آنریبل ممبرس پڑھ لیتے تو
میں سمجھتا ہوں کہ بہت سے آنریبل ممبرس کے شکوک رفع ہو جاتے کہا گیا کہ
مالگزاری کیسے وصول کی جائیگی آبکاری کے اخراجات کیسے ہونگے مدارس میں فیس
کیسے لیجائیگی اسی قسم کے اعتراضات ہوئے لیکن اس بل کے سلسلہ میں ضروری
معلومات عوام کی نالج (Knowledge) کے لیے شائع کردیجائیگی اس
کے نقلیں نکل جائینگے ان معلومات کو آنریبل ممبرس سبھا کے نقلیں میں بھی دیکھینگے
ہینڈ بلس کی شکل میں بھی آپ معلومات دیکھینگے ہر جگہ اس کا پروپیگنڈہ ہوتا ہوا
دیکھینگے میں سمجھتا ہوں کہ آنریبل ممبرس خود اس کا پروپیگنڈہ کرینگے اور کرنا
پڑیگا میں ان سے درخواست کرونگا کہ ایسا کرنے کی ضرورت ہے اس کام کے لیے اس

سابق کے آنریبل ممبرس اور اوس سے قبل کے آنریبل ممبرس دونوں کے کوآپریشن کی ضرورت ہے اور میں اس کوپریشن کا مطالبہ کرتا ہوں۔ استدعا کرتا ہوں

میں کلاس (۲) کے متعلق کو سمجھاتا ہوں ہمارے پاس جنرل کلازس ایکٹ قانون تعبیر و طلاق قوانین موجود ہے اس میں ایسا ہی ہے کہ جہاں کہیں سکہ کا ذکر کیا گیا ہے اس سکہ سے مراد سکہ عثمانیہ ہوگا اس کو رد کرکے سبسٹانسویلی (Substantivel) ہمیں کاسی کونسل تحصیلس کرنے کی ضرورت ہوں ہے جہاں کہیں ہمارے قانون میں سکہ عثمانیہ یا سکہ حالی کا ذکر ہے اسکے معادل سکہ کلدار سمجھا جائیگا یہ الفاظ صاف ہیں کہ —

Subject to the provisions of this Act references express or implied in any Hyderabad Law Regulation notification order bye law contract and agreement (oral or written) bond and other instruments which immediately before the commencement of this Act were in force in the Hyderabad State shall be construed as if references therein to any amounts in O S currency were references to the equivalent amounts in I G currency according to the standard rate of exchange and all rights and liabilities express or implied in O S currency in force before such commencement shall be construed accordingly

اس سے ربا صرف بارہ کوئی ورا ہیں ہوسکتا اس میں صرف طور پر کہا گیا ہے کہ حیدرآباد کے کسی قانون رگولیشن و معاہدہ یا اگریمنٹ وغیرہ میں اس قانون کے نافذ ہونے سے پہلے کوئی رقم کا حوالہ یا حق میں واجب الادا قرار دی گئی ہے تو اس قانون کے نفاذ کے بعد اسی کے معادل مساوی سکہ کلدار میں واجب الادا قرار دی جائے گی اس سے رعایت کی کوئی صاحب ہو سکتی ہے جو کسی سکہ عثمانیہ میں وصول کرنے والے ہیں وہ اسی کے معادل سکہ کلدار میں ایکسچینج کے اسٹانڈرڈ ریٹ (At the standard rate of exchange) سے وصول کر سکیں گے اس سے زیادہ اور کیا کلیریفکیشن (Clarification) ہوسکتا ہے میں نہیں سمجھتا اس کے السٹریشنس (Illustrations) دئے گئے ہیں

Illustration—Reference to O S Rs 7 in any law or other matters mentioned in this section shall be construed as if such references were references to Rs 6 in I G currency according to the standard rate of exchange

اس لیے میں کہونگا کہ آنریبل ممبرس نے جو شکوک و شبہات ظاہر کئے ہیں وہ محض امیجنری فیرس (Imaginary fears) ہیں اصل (Real) نہیں ہیں دلیل کا یہ حصہ اس قانون کے اصول سے کوئی تعلق نہیں اور پھر یہ بھی ہے کہ

ہم اس کے لیے اندھے ہیں جو قانون لاکر پاس کرانا چاہتے ہیں میں سمجھتا ہوں کہ آر بل ممبرس کو گورنمنٹ کی فنکشننگ (Functioning) کے سمجھنے میں غلط فہمی ہے ہم خیال رکھ کر آئے کہ بند کر لیکر کوئی کام نہیں کر دے اور پھر موجودہ کا کام دو دن کے سپرد کر دیں تاکہ نہیں ہو جائے ہمارے فرائض اور گورنمنٹ کی فنکشننگ کو سمجھتے ہیں ڈیمانڈ نامز کے ہاتھ اور مجھے دونوں ساتھ کو ہم اچھی طرح سمجھتے ہیں اس کے حصے ساتھ میں سے میں صرف ایک ہی کا خواہ دیتا ہوں جس کا خواہ اس سائنڈ اور اوس سائنڈ دونوں سائنڈس کے آنریبل ممبرس نے دیا وہ یہ کہ سراعظم شاہی کے لاسٹ ریلک (Last relic) کو ختم کرنا چاہیے ہیں اضلاع کے لوگوں میں سے یہ بھی ایک ہے سکہ کا اصلاح سکہ کا اصلاح یہ سب ضروری ہیں اس کے لیے اگر لوگوں کو کچھ قربانی کرنی پڑے تو یہ ضروری ہے اس کے لیے تیاری کی ور اس سے انکار نہیں کیا جاسکتا میں اسپیکر صاحب سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ مجھے کچھ اور وقت عنایت فرمائیں اسلیے کہ یہ معاملہ بہت اہم ہے اس پر عوام اور سارے طبقات غور کر رہے ہیں میں اسکی کچھ اور وضاحت کرنا چاہتا ہوں گورنمنٹ بھی اس پر انکشس لی (Anxiously) غور کر رہی ہے اس بارے میں گورنمنٹ کے نقطہ نظر کی وضاحت بھی ضروری ہے میں نے لیس وس کے ریپرزنٹیشن (Representations) سے بھی ملاقات کی آنریبل لیڈر آف دی اپوزیشن نے مجھے کل بتایا کہ وہ مجھ سے ملنا چاہتے ہیں میں ان سے ملا آنریبل فنانس منسٹر بھی اور لوگوں سے ملے ہمنے کبھی ریپرزنٹیشنس کو سننے سے انکار نہیں کیا ہم ہر لمحہ ریپرزنٹیشنس کو سننے کے لیے تیار ہیں گورنمنٹ پر یہ چارج لگایا جاتا ہے کہ ہم ڈرٹ شاہی کرنا چاہتے ہیں ریپرزنٹیشنس کو سننا نہیں چاہتے میں اس کی تردید کرتا ہوں

شری وی ڈی دیشپانڈے لیکن پروسیشن پر پابندی اور عوام پر لاٹھی چارج یہ کیا عمل ہے ابھی لاٹھی چارج سے زخمی ہوکر لوگ باہر آئے ہیں

Shri V D Deshpande rose—

Mr Speaker So long as one Member is on his legs no other member should interfere

Shri V D Deshpande When I want to express something it is the duty of the other Member to give me a chance

Mr Speaker Not necessary

Shri V D Deshpande Many persons have been wounded arrested & lathicharged It is all your repression and you say no

Mr Speaker The hon Chief Minister may proceed with his speech

میں اگر انکا جواب دوں تو شاید آنریبل لیڈر آف دی اپوزیشن اس کو ٹھیک جواب سمجھینگے اور شاید انہیں ناگوار گزرے پھر بھی کوشش کرنا اور ڈیمانسٹریشن کرکے گورنمنٹ کو مجبور (Embarrass) کرنے کی کوشش کرنے میں بہت بری ہے مجھے اس کا جواب دینے کی ضرورت ہے لیکن میں جذبات میں آکر کوئی چیز نہیں کہنا چاہتا اس کا ایک گوشہ جس پر میں اسمبلی میں غور کیا جا رہا ہے اور جس سے کرنسی نوٹس مرچنٹس ملازمین سرکار اور ملازم سرکار صناع کاشتکار سب ہی متاثر ہو رہے ہیں سنجیدگی سے غور کرنے کی ضرورت ہے اس بارے میں جو مشکلات پیدا ہو رہی ہیں انہیں ٹھیک طور سے دور کرنے کی ضرورت ہے لیکن میں کہہ سکتا کہ آنریبل ممبرس نے مسئلہ کو سلجھانے کی بجائے الجھانے کی کوشش کی حکومت تو مسئلہ کو سلجھانا چاہتی ہے اگر مسائل کو الجھانے کی بجائے سلجھانے کی کوشش کی جائے تو اسکے لیے حکومت تیار ہے مسائل کو سلجھانے کے لیے گورنمنٹ تیار ہی ہے میں نے کل ہی آنریبل ممبرس آف دی ہوز سے کہا تھا کہ ڈیمانی ٹائزیشن ایڈوائزری کمیٹی (Demonetization Advisory Committee) مقرر کی جا چکی ہے جس میں مرچنٹس کے نمائندے اسمبلی کے نمائندے اور گورنمنٹ و بنک کے نمائندے لیا جائیگا ان تمام لوگوں پر مشتمل ایک کمیٹی قائم کرکے میں ان سے چاہونگا کہ وہ ان امور پر غور کریں کہ اس میں کیا مشکلات در پیش ہوئے ہیں اور گورنمنٹ کو ان سے واقف کرائیں اور مشکلات کو رفع کرنے کی تجاویز گورنمنٹ کے سامنے پیش کریں ممکن ہے کہ ہمیں رفع ہونے میں کچھ دن پیش آئیں لیکن لازمی واویلا کے اصول پر لوگوں کو بہکانے کی کوشش کی جا رہی ہے جو مناسب نہیں ہے اگر لیڈر آف دی اپوزیشن اس طرح قانون کو توڑنے کی کوشش کریں تو ملک کی ساری ذمہ داری آنریبل ممبرس آف دی اپوزیشن پر ہوگی

شری وی ڈی دیشپانڈے ایسی کسی ضرورت نہیں ہے اس کی کہ آپ نے دفعہ ۱۴۴ نافذ کردیا میں سمجھتا ہوں کہ صرف کمیٹی کے اعلان کیا گیا

شری بی رام کشن راؤ اگر اسکی ضرورت نہ سمجھینگے تو ہوم منسٹر اسکو واپس کردینگے

Shri V D Deshpande Withdraw your Sec 144 and then we will be prepared to co operate with you This is repression

شری بی رام کشن راؤ مشکلات کو پیش کرنے اور مسائل کو سلجھانے کی غرض سے زور دار پیش کرنے کی کوئی ممانعت نہیں ہے لیکن کسی ادارے کی طرف سے نہ

کو ن کی جاری کہ ان میں خلل ڈالا جائے تو ڈی جی حکمت یہ ایک ایسی
کرسکتی ہے یہ ایسی امر ہے دے سکتی ہے میں نے پہلے ہی آپ سب کا کو آرڈن جاتا
اس بل کو ایوان میں لانے سے پہلے میں نے کہا تھا کہ سب لوگوں پر مستعمل ایک
کمی کی جائے گی اور میں نے یہ بھی کہا تھا کہ ایسا سب کو اس سلسلہ
میں کچھ کو کرنے کے لیے ہو جائیگا اس مسئلہ کو حل کرنے میں گورنمنٹ اف
انڈیا کر سکتی ان کو کر سکے سب کو یہ ایک طریقوں
سے ڈرانے کی کوشش کی جائے گی اور کرنے کی کوشش کی جائے
کے ڈراما (Demonstration) کیے جائیں اور میں
(Trade unions) ایجی ٹیشن (Agitation) کریں
کا ان حالات میں کیا جا سکتا ہے لیکن آپ میں کو آپریشن کی اسپرٹ (Spirit)
کار فرما ہے اس طرح ڈالنے کی کوشش کی جا رہی ہے کہ گورنمنٹ اپنے آرڈر کو ڈرا
(Withdraw) ڈرلے کرنا کر سکے اس قسم سے ڈرایا جائے
لوگ میں سے ہوں جو ڈر رہے ہیں اگر سنسرلی (Sincerely)
کے کو کرنے کے لیے تیار ہیں کا یہ طریقہ نہیں ہے جو آپ
نے اختیار کیا ہے

شری وی ڈی دیشپانڈے ۲ ہزار کو اطمینان دلانے کا سوال ہے اور ان
سے وعدہ کرنے کی ضرورت ہے جائے آپ انہیں اطمینان دلائیے

شری بی رام کشن راؤ ۲ ہزار سے وعدہ کرنے کی ضرورت نہیں
ہے اگر آپ یہ سمجھتے ہیں کہ آپ ان ۲ ہزار کے سچے نمائندے ہیں تو مجھے ان کے
جانے کی ضرورت نہیں ہے میں سمجھتا ہوں کہہ رہا ہوں کہہ رہا ہوں
کہ آپ انکے نمائندے ہیں اور اگر ان کے سچے نمائندے نہیں ہیں تو پھر اسی
انکے گورنمنٹ کے ساتھ کا ایک طریقہ ہوا ہے
میں جانتا ہوں کہ میں نے یہی کہا تھا کہ ایک روپیہ
کا سکہ اور چھوٹے سکوں کے لیے ان شاء اللہ کی جائیگی کہ لوکل
(Notification) کے سکہ جاری کی اجازت جہاں
کی گئی ہے کہ لیگل ٹنڈر (Legal tender) کا راجہ کرنسی
جب تک واپس نہ ہو جائے اس کے ایک مدت مقرر کی جاتی ہے اور حال
ہاؤس آف دی (House of the People) میں
کیا گیا ہے اس میں کی واپسی کے دو سال کی مدت رکھی گئی ہے
اس قدر ہے کہ بنک (Issue) نہیں کریگا حالی سکے چلیں
جب دونوں سکے برابر جاری رہینگے جائے بنک گے

اس لیے گورنمنٹ دو سال کی مدت مقرر کرنے والی ہے میں نے رم حا ی ہے سا
کہ ل سمر (حضور نگر) نے بھی کہا تھا کہ ک رو کا ایک رو ہ کا سکہ
اور اونکے سمجے کے چھوٹے سکے کچھ مدت تک چلن کر ی کی حد سے اس رکھے
جانے چاہیں گورنمنٹ آف انڈیا سے یہ مہلت مانگی گئی ہے کہ جس طرح تک واپس
لے سکتی ہے اوسی طرح

شری گوپی ڈی گنگا ریڈی (ضل عام) (Point of information)

شری بی رام کسن راؤ طرح تک اس (Bank issue) ہی کرے
یہ سہولت گئی ہے ایکے امر سمجھ و کو ایکے الاب کو گورنمنٹ
انڈیا کے علم میں لایا گیا ہے اور کل خود لی جا ہے جس کہ
مسائل ہو گئے کر سکیں

ڈاکٹر اس ملک کو سے کہہ بھی لے لیا ہے

شری بی رام کسن راؤ لے جیسے کٹ بھی سمجھے ہیں اور کل جانے
کے لیے تیار بیٹھے ہیں (Laughter) اسی حالت میں کہا کہ گورنمنٹ
کو کسی کی عاط ہے بارے میں حال
زور چلے سے گورنمنٹ اندیا ہے اور باری حل رہی ہے کچھ کیا جانا
چاہیے کہ جا رہا ہے اسٹیم رولر (Steam roller) کی طرح اوڑانا
اسرس (Embarrass) کرنا مسائل کو حل کرنے کا زمانہ نہیں ہے سکے
وہاں کا قانون ہو جائے کے ذمہ گورنمنٹ اندیا سہولتیں
دی گئی انہوں نے ل کی ہے اس میں ہے

Notwithstanding such repeal currency notes of all denominational values exceeding one rupee shall continue to be legal tender in the State for such periods or periods not exceeding two years from such commencement and to such extent and subject to such conditions if any as the Central Government may by notification in the Official Gazette determine

اس میں یہ سہولتیں رکھی گئی ہیں ایکے لور ہے تک ایسی کیا جا
ولی ہے مل ار مرگ واو لڑکا رہا ہے میری سمجھ میں آرہا ہے کہ اس
میں اسٹور سمجھی او مطلب کی کیا ضرورت ہے اگر مل مرس کی دی اپوزیشن
اس کے سچویشن (Situation) کو بدلا ہی ہے بدلنا جا رہے ہیں تو میں
کچھ کہنا نہیں چاہتا میں اپنے الفاظ واپس لیتا ہوں

شری وی ڈی دیشپانڈے ہم کسی طرح سے حکومت کو امبرس کرنا نہیں چاہتے لیکن حالات یہ ہیں کہ لاٹھی چارج (Lathi charge) کیا جا رہا ہے لوگوں کو اریسٹ (Arrest) کیا جا رہا ہے لوگ ایسے رہ گئے ہیں کہ انہیں ایکسپلائٹ (Exploit) کیا جاسکتا اسلیے والا رس (Neutralization) کی ضرورت ہے عوام جو مشکلات محسوس کر رہے ہیں انکے مسائل کو سلجھانے کی بجائے آپ دفعہ ( ) نافذ کردیتے ہیں اور ایسے طریقے اختیار کرکے آپ انہیں مجبور کر رہے ہیں انکی مشکلات کا خیال کیا جانا چاہیے تھا کہ آپ عوام کے سامنے جاکر انہیں اطمینان دلاتے کہ آپ واقعی انکے مسائل کو حل کرنا چاہتے ہیں اگر آپ کا رویہ یوں رہے تو ہم ہر طرح کوآپریٹ کرنے کے لیے تیار ہیں لیکن ایسا نہیں کیا گیا تو میں یہ ضرور عرض کرونگا کہ یہ چیزیں نہ رک سکینگی

شری بی رام کشن راؤ میں لیڈر آف دی اپوزیشن کا شکر گزار ہوں کہ انہوں نے کم از کم الفاظ کے ذریعہ اس کا اطمینان دلایا کہ وہ حکومت کو امبرس کرنا نہیں چاہتے میں انکا شکریہ ادا کرتا ہوں بات یہ ہے کہ میں چھوٹی چھوٹی باتوں کا بھی شکریہ ادا کرنے کا عادی ہوں میں ان لوگوں میں سے نہیں ہوں جو جائز سے گریز کر جاتے ہیں اور یہ کہتے ہیں کہ کچھ ہونے والا نہیں ہے میں مانتا ہوں جیسا کہ جو ڈی آنریبل ممبرس آف دی اپوزیشن نے کہا کہ اگر سیلرس آف کموڈیٹیز (Sellers of the Commodities) چیزوں کو سات یا دس فیصد بڑھانے کی کوشش کرینگے یہ اندازہ انہوں نے صحیح طریقے پر لگایا ہے لیکن گورنمنٹ کو کیا اس سے یا اس خطرے سے لاعلم نہیں ہے میں مانتا ہوں کہ وہ ایسا کرنے والے ہیں لیکن کیا آپ یہ سمجھتے ہیں کہ اسکو روکنے کے لیے گورنمنٹ کے پاس کوئی اکسٹرا آرڈنری پاورس (Extraordinary powers) نہیں ہیں اگر یہ مان لیا جائے کہ ایسے پاورس حکومت حیدرآباد کو نہیں ہیں تو نہیں ایسے پاورس حاصل کرنے کے لیے تیار ہوں ایک ارم مقرر کردیا جائے گی کہ اوس ارم سلا ملی ا رل کو جو مس نہیں اوس سے قیمتوں کو بڑھانے کی کوشش اگر کوئی کرے تو وہ قابل سزا ہوگا اس قسم کا آرڈیننس جاری ہوسکتا ہے اگر ایسے پاورس نہیں ہیں تو ہم حاصل کرسکتے ہیں اس کے لیے میں خود امینڈمنٹ لاؤنگا لیگل اڈوائس (Legal advice) کے بعد اس بل میں امینڈمنٹ لایا جاسکتا ہے یا دوسرا امینڈنگ بل لایا جاسکتا ہے اور ڈیمانڈ تالیریس کی وجہ سے کوئی بلاک مارکٹنگ ان او اس کرنسی (Black marketing in O S Currency) کے ذریعہ استفادہ کرنا چاہے تو ایسے لوگوں کو سماج دشمن تصور کرکے سزا دیجائیگی میں اس امید سے متفق ہوں کہ چونکہ او یس کرنسی بینک سے ایشیو (Issue) نہیں کی جائیگی اسلیے او یس کرنسی کی بلاک مارکیٹنگ ہوگی جیسا کہ کہا گیا کہ نوٹ ہولڈر کے معاوضہ میں جائے

(۸ ۱ ۶) حالی کے ( ) تا ( ) حالی دیے جا سکے اسکو روکنے کے لیے گورنمنٹ اوس لے سکتی ہے یہ بھی کہا گیا کہ اس کنٹرول کرنے میں پہلے بھی گورنمنٹ کو ناکامی ہوئی ہے اگر ایسی اس کبھی جائیں و اس کا خوف نہیں جاننے کے سوا میں کوئی ہے د انہیں جانتا البتہ اس وقت کم جانتا ہوں کہ رائیز آف پرائسز (Rise of prices) پر کنٹرول کی ضرورت ہو و جاؤں اس کرا کے خلاف و ری کرنے والوں کو سخت سے سخت سزا دلانے کے لیے میں تیار ہوں اس بارے میں ا ل منسٹر ف ی ا ورس سے اور خاص طور ر لیڈر آف دی اپوزیشن سے میری التجا ہے کہ وہ کوا ر میں کریں

اسکے بعد سیلس ٹیکس کے بارے میں ذکر کیا گیا ہے جسکا جواب آنریبل منسٹر صرکہ نے د ا ہے اسکے متعلق بھی میں کہنا جانتا ہوں کہ اس میں بھی دمیں پیدا ہوگی و حکمت کے رو عو ہیں ا ہم پہلی ا ر ل سے جسے یہ قانون نافذ ہو جائے تو یہ مسکلات میں اس اوں سے وہی ڈوا وری کی کہ وقت کرا ا جاسکتا ہے تاکہ و اپنے مشورے حکومت کے آگے پیش کرسکے خود اس ہاور کے آ مل منسٹر اور لیڈر آف دی اپوزیشن کو میں کا اہمار ہے کہ وہ مسکلات سے ہمیں واقف کرائیں میں وعدہ کرتا ہوں کہ ان مسکلات کو جلد از جلد دور کرنے کی کوشش کرونگا اگر ان مسکلات کو و کرنے کی کوشش نہ کروں و اس وقت یہ الزامات لگائے جاسکتے ہیں لیکن مل رمل جو ر ٹ (Treatment) کیا جا رہا ہے اسکو ناٹریٹ کرنے کے لیے تیار نہیں ہوں

سو ر سریس کے سلسلہ میں ن جی اوز (No G Os) اور ملازمین کا کے متعلق سے ایک آواز اسی اٹھائی جا رہی ہے اور خاص طور پر ا مل منسٹر آف دی اپوزیشن کی جانب سے کچھ تجاویز بھی پیش کی گئی ہیں اس طرح و یہ تصور میں کرکے ایسی نہیں فیصلہ آ ی K پر سٹیٹ (Precedent) قائم کرنا چاہیے ہیں او اس ڈیمانی ٹائزیشن کے سلسلہ سے پیدا ہونے والی مسکلات میں کچھ او زیادہ اضافہ کر رہے ہیں جیساکہ آنریبل منسٹر نے کہا اس مسئلہ کے اثرات ن جی او (N G Os) ر ہی نہیں بلکہ تاجر اور کسانوں پر ہونگے لیکن کچھ لوگ جو ہمدردی کی آواز اٹھا رہے ہیں و صرف (۲) مقصد آبادی کے لیے ہی اٹھا رہے ہیں اس (۸) مقصد ادی جو لک کی ہے اونکی مسکلات کا کوئی اندازہ نہیں کیا جاتا (جب تک کہ مدار نو کرنے ہوں) تو کوئی حل نہیں نکالا جاتا اول کی جانب سے کوئی آواز اٹھائی جا ی ہے اس ڈیمانی ٹائزیشن کے متعلق سے جو معاشی اصلاحات آنکا اوس کے نتیجہ کے طور پر جو مصر اثرات ہونگے وہ صرف ن جی اوز پاکستانیوں یا غریبوں کی حد تک ہی محدود نہ ہونگے بلکہ ملک کے سارے عوام پر پڑینگے

اب ان لوگوں کو جنھیں پہلے سے جو امتیازات (Privileges) اور کنسیشن (Concessions) حاصل ہیں ولا ورنس کے نام سے ان کی بحوا میں اضافہ کروایا جا رہا ہے لیکن اس سے (۸) لاکھ آبادی ہے اس کا کوئی حل پیش نہیں کیا جاتا۔ آنریبل ممبر آف دی پوردس اور دوسرے لوگوں نے بھی کہا کہ پرائیوٹ سکٹر (Private sector) کو بھی نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ اس وقت جو مد ون کو ورلا الوس دکھلایا جا رہا ہے وہ پرائیوٹ سکٹر سے ہی آنے والی ہے۔ ہم مانتے ہیں کہ سنہ ۱۹۳۴ع میں ہوا کہ لوگوں نے احتجاج کرکے ڈبرس الونس اوس وقت حاصل کرلیا۔ اس لیے اوسی طرح اس سکٹر کے لیے بھی ہمیں نانسر الونس دینا پڑیگا۔ اس کی وارننگ بھی انھوں نے دی ہے لیکن کیا میں یہ پوچھ سکتا ہوں کہ کیا اس قسم کے خیالات ظاہر کرنے سے پیدا ہونے والے مسئلہ کے حل کے لیے ہو سکتے ہیں۔ نااوس کو اور اٹھانے کے لیے ظاہر کیے جا رہے ہیں۔ آنریبل لیڈر آف دی اپوزیشن نے ہاں کا کہ اس سکٹر کے لیے مشکلات کو گورنمنٹ نظر انداز کر رہی ہے۔ اس کے متعلق انھوں نے کہا کہ نظام سے روپیہ جو انھیں لینے موصول ہوئے لانے احوری کرکے لائے مگر ان لوگوں کو دیتے میں تو حصہ کو چھوڑنا ہوں لیکن یہ کہوں گا کہ اگر آپ کے کہنے کے مطابق اس سکٹر اور پرائیوٹ سکٹر کو بھی اسی طرح نا جائے تو کئے کروڑ روپیہ کی ضرورت ہوگی۔ آپ یہ سوچ نہیں کرکے رہے ہوئے معاشی انفراسٹرکچر (Structure) کو ہمیشہ کے لیے برباد کرنا چاہتے ہیں۔ میں اس لیے آپ سے یہ کہونگا کہ وقت کے ساتھ اس مسئلہ پر غور کریں۔ ورنہ آپ ایک بہت خطرناک رویہ پیش کر رہے ہیں کہ جس کی وجہ سے ایک سال کے اندر ملک کا معاشی انفراسٹرکچر برا ہو جائیگا اور کبھی بھی سنبھلنے نہ پائیگا۔ میں آپ سے اپیل کرونگا کہ سنجیدگی کے ساتھ اس کے معاشی نتیجہ پر غور کیا جائے۔ اپنے سیاسی اغراض کو پس پشت رکھ کر مہربانی کرکے اس مسئلہ پر غور کیا جائے۔ میں بہت زیادہ تفصیل میں نہ جاتے ہوئے اتنا عرض کرونگا کہ ہو سکتا ہے کچھ مشکلات پیدا ہوں لیکن ان کا حل سوچ سمجھ کر نکالا جا سکتا ہے۔ میں آخر میں اس ہاؤس سے بہت انکساری کے ساتھ، بہت صداقت کے ساتھ اور بہت خلوص کے ساتھ یہ اپیل کرتا ہوں کہ اس مشکل معاملہ کو مشکل تر اور مشکل تر بنانے کی کوشش نہ فرمائی جائے بلکہ اس مشکل مسئلہ کو سلجھانے کی کوشش کی جائے۔ ہنگامہ وغیرہ کراکے اس مسئلہ کو الجھانے کی کوشش نہ کی جائے۔ میں آپ سے یہ پرخلوص اپیل کرتا ہوں۔

سری ہنمانتا راؤ: کمرہ میں لوگ گھس کر آگئے ہیں اور شور و غل ہو رہا ہے۔

شری بی رام کشن راؤ: میں ابھی جاؤنگا۔

شری ایاسی راؤ گوائے میں مسٹر اسپیکر سے عرض کرونگا کہ باہر جب بھی لوگوں پر لاٹھی چارج کیا گیا ہے (ایک صفحہ بنائے ہوئے) یہ دیکھے ہوں میں بھیگے ہوئے کرتے میرے پاس آرہے ہیں عورتوں کو بھی مارا گیا اون کے بچوں کو بھی لیا گیا یہ حرکتیں پولیس کی جانب سے کی گئی ہیں خاص طور پر سوشلسٹ کے پورے ممبرس ایسی حالت میں یہاں بیٹھنا نہیں چاہتے ہم واک اوٹ کرتے ہیں

(All the Members belonging to the Socialist Party left the House at 7 p m)

شری بی رام کشن راؤ میں آپ سے خلوص کے ساتھ عرض کرونگا کہ پریمیچور (Premature) جبر ین کرکے مسائل کو حل نہیں کیا جاسکتا اس کا میں یقین دلاتا ہوں کہ ان تمام مشکلات کو حل کرنے کی کوشش کی جائیگی دفعہ (۱۴۴) جو نافذ کیا گیا ہے وہ مجسٹریٹ نے نافذ کیا اگر اس کو برخاست کردینے کا مقصد ہے تو اوس کے لیے الگ تدابیر ہوسکتی ہیں لیکن قانون کی خلاف ورزی کسی جانب سے بھی نہ ہونی چاہیے

شری وی ڈی دیشپانڈے حکومت نے پروکیسو آرڈر (Provocative Order) (۱۴۴) نافذ کردیا ہے چیف منسٹر نے جو وعدہ کیا تھا آنریبل ہوم منسٹر نے اوس کے برخلاف عمل کیا ہے جسکی وجہ سے حالات خراب ہوگئے ہیں حکومت کا اور آنریبل چیف منسٹر کا بھی فرض ہے کہ آرڈر (۱۴۴) کو فوراً واپس لے لیا جائے اس وقت ایسی حالت پیدا ہوگئی ہے کہ اس پر سنجیدگی سے غور کی ضرورت ہے جو لاٹھی چارج کیا گیا ہے اوس پر اپنی پارٹی کی جانب سے احتجاج کرنا اپنا فرض سمجھتا ہوں آنریبل چیف منسٹر اس کو میں اندر اسٹانڈ (Misunderstand) نہ کریں لاٹھی چارج کرکے عوام کو ستایا گیا اور لوگوں کو گرفتار کرلیا گیا ہے ایسی صورت میں ہم ایوان کے کاروبار میں حصہ نہیں لے سکتے میں اس سلسلہ میں احتجاج کرتا ہوں اور مطالبہ کرتا ہوں کہ دفعہ (۱۴۴) واپس لے لیا جائے پولیس کا ظلم ہو رہا ہے اسکو ختم کیا جائے اس کے لیے دوسرے مناسب تدابیر اختیار کیے جاسکتے ہیں میں واک اوٹ کرتا ہوں

مسٹر اسپیکر میں اس ڈسکشن کو یہاں پر ملتوی کرتا ہوں اس ڈسکشن کو ہم آئندہ لینگے اب میں اس کے بعد جو موشنس ہیں

شری وی ڈی دیشپانڈے میں نے عرض کیا ہے کہ میں اپنی پارٹی کے ممبروں کے ساتھ اسمبلی سے واک اوٹ کرنا چاہتا ہوں میں اس کے لیے آپ کی اجازت چاہتا ہوں

مسٹر اسپیکر اجازت میں نہیں دے سکتا

(Members of the P D F Party left the House at 7 5 p m)

سری مادھو راؤ ولیکر میں بھی ہی ان کی جانب سے وک وٹ کرتا ہوں

(Shri Madhav Rao Nerlikar and some Members of the Scheduled Castes Federation left the House)

مسٹر اسپیکر میں تھوڑی د رکے لیے اجلاس ملتوی کرتا ہوں

The House then adjourned till Fifty eight Minutes past Seven of the Clock

The House reassembled at Fifty eight Minutes past Seven of the Clock

[MR SPEAKER IN THE CHAIR]

Supplementary Demands for Grants

Mr Speaker We shall take up the Supplementary Demands

Dr G S Melkote I beg to move

That a further sum not exceeding Rs 88 000 under Demand No 1 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges that would come for payment during the course of the year ending the 31st day of March 1958 The Demand has the recommendation of the Rajpramukh

Mr Speaker Motion moved

That a further sum not exceeding Rs 88 000 under Demand No 1 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges that would come for payment during the course of the year ending the 31st day of March 1958 The Demand has the recommendation of the Rajpramukh

Dr G S Melkote I beg to move

That a further sum not exceeding Rs 81 714 under Demand No 5 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges that would come for payment during the course of the year ending the 31st day of March 1958 The

Demand has the recommendation of the Rajpramukh

Mr Speaker Motion Moved

That a further sum not exceeding Rs 81 714 under Demand No 5 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges that would come for payment during the course of the year ending the 31st day of March 1958 The Demand has the recommendation of the Rajpramukh

Dr G S Melkote I beg to move

That a further sum not exceeding Rs 44 519 under Demand No 7 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges that would come for payment during the course of the year ending the 31st day of March 1958 The Demand has the recommendation of the Rajpramukh

Mr Speaker Motion moved

That a further sum not exceeding Rs 44 519 under Demand No 7 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges that would come for payment during the course of the year ending the 31st day of March 1958 The Demand has the recommendation of the Rajpramukh

Dr G S Melkote I beg to move

That a further sum not exceeding Rs 68 890 under Demand No 11 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges that would come for payment during the course of the year ending the 31st day of March 1958 The Demand has the recommendation of the Rajpramukh

Mr Speaker Motion moved

That a further sum not exceeding Rs 68 890 under Demand No 11 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges that would come for payment during the course of the year ending the 31st day of March 1958 The Demand has the recommendation of the Rajpramukh

Dr G S Melkote I beg to move

That a further sum not exceeding Rs 2 78 700 under Demand No 16 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges that would come in payment during the course of the year ending the 81st day of March 19 3 The Demand has the recommendation of the Rajpramukh

Mr Speaker Motion moved

That a further sum not exceeding Rs 2 78 700 under Demand No 16 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges that would come for payment during the course of the year ending the 31st day of March 1958 The Demand has the recommendation of the Rajpramukh

Dr G S Melkote I beg to move

That a further sum not exceeding Rs 1 00 00 000 under Demand No 17 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges that would come for payment during the course of the year ending the 81st day of March 1953 The Demand has the recommendation of the Rajpramukh

Mr Speaker Motion moved

That a further sum not exceeding Rs 1 00 00 000 under Demand No 17 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges that would come for payment during the course of the year ending the 81st day of March 1958 The Demand has the recommendation of the Rajpramukh

Dr G S Melkote I beg to move

That a further sum not exceeding Rs 1 01 86 215 under Demand No 19 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges that would come for payment during the course of the year ending the 81st day of March 1958 The Demand has the recommendation of the Rajpramukh

Mr Speaker The motion moved

That a further sum not exceeding Rs 1 01 86 215 under Demand No 19 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges that would come for payment during the course of the year ending the 81st day of March 1958 The Demand has the recommendation of the Rajpramukh

I shall now take up the Motions for reductions of grants

Mr Speaker As all the hon Members who gave notice of the cut motions are absent I shall put the Supplementary Demands to vote

Mr Speaker The question is

That the respective sums not exceeding the amounts shown in the order paper be further granted to the Rajpramukh to complete the sums necessary to defray the charges which will come in course of payment during the year ending the 31st day of March 1958 in respect of Supplementary Demands Nos 1 5 7 11 16 17 and 19

The motion was adopted

[As directed by Mr Speaker the motions for supplementary demands for grants which were adopted by the House are reproduced below—E D]

DEMAND NO 1—COLLECTION OF TAXES ON AGRICULTURAL INCOME

That a further sum not exceeding Rs 38 000 be granted to the Rajpramukh to complete the sum necessary to defray the charges which will come in course of payment during the year ending the 31st day of March 1958 in respect of Collections of Taxes on Agricultural Income

DEMAND NO 5—OTHER TAXES AND DUTIES

That a further sum not exceeding Rs 81 714 be granted to the Rajpramukh to complete the sum necessary to defray the several charges which will come in course of payment during the year ending the 31st day of March, 1958 in respect of Other Taxes and Duties'

DEMAND NO 7—GENERAL ADMINISTRATION—SUB DIVISIONAL ESTABLISHMENT

That a further sum not exceeding Rs 44 519 be granted to the Rajpramukh to complete the sum necessary to defray the charges which will come in course of payment

during the year ending the 31st day [March 1953 in respect of General Administration Sub divisional Establishment

Demand No 11—Miscellaneous Departments Statistics and Air Risk Insurance

Scheme

That a further amount not exceeding Rs 68 930 be granted to the Rajpramukh to complete the sum necessary to defray the charges which will come in course of payment during the year ending the 31st day of March 1958 in respect of *Miscellaneous Departments Statistics and Air Risk Insurance Scheme*

Demand No 16 Payment of Commuted Value of Pensions

That a further sum not exceeding Rs 2 78 700 be granted to the Rajpramukh to complete the sum necessary to defray the charges which will come in course of payment during the year ending the 31st day of March 1953 in respect of *Payment of Commuted Value of Pensions*

Demand No 17—Appropriation to the Contingency Fund

That a further sum not exceeding Rs 1 00 00 000 be granted to the Rajpramukh to complete the sum necessary to defray the charges which will come in course of payment during the year ending the 31st day of March 1958 in respect of Appropriation to the Contingency Fund

Demand No 19—Loans to Municipalities Civil Supplies Etc

That a further sum not exceeding Rs 1 01 86 215 be granted to the Rajpramukh to complete the sum necessary to defray the charges which will come in course of payment during the year ending the 31st day of March 1958 in respect of Loans to Municipalities Civil Supplies etc

6 *h* *I* 95 *Supp* *G*
M *p* N w he H s an u n d
8 m

M
